

ترجمہ و توضیح عربی نصاب جدید الاسلوب

موسوم بہ

اَلْمُعَلِّمْ

حصہ اول

مؤلفہ و مرتبہ مولوی قمر علی ایم اے۔ ایل ایل بی علیگ ایڈووکیٹ الٰہ آباد ہائی کورٹ

متوطن بریلی

باہتمام منشی محمد جان مینجر مطبع

یوسفی پریس محلہ شاہ آباد دہلی میں طبع ہوئی

بار اول ۱۰۰۰ جلد | بشمول نصاب جدید الاسلوب حصہ اول | قیمت فی جلد ۱۲ر

معلّم العربی حصہ اوّل

ترجمہ و توضیح نصاب جدید حصہ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبق ۱

عربی جملوں کا ترجمہ اور مطلب

(۱) سچ کڑوا ہوتا ہے یعنی سچی بات ناگوار معلوم ہوا کرتی ہے (۲) تقسیم کرنیوالا محروم ہوتا ہے یعنی جو شخص حصہ بانٹتا ہے وہ اوروں کو دیتا ہے خود اُسکے لئے کچھ نہیں بچتا لہذا وہ محروم رہجاتا ہے (۳) حسد کرنے والا غمگین ہوتا ہے۔

(۴) علم ایک روشنی ہے (۵) اور جہالت تاریکی ہے (۶) صلح اچھی ہوتی ہے

(۷) دین آسانی ہے یعنی مذہب کے جتنے احکام ہیں اُن میں آسانی رکھی گئی ہے۔

(۸) زمین کشادہ ہے یعنی زمین دور تک پھیلی ہوئی ہے تنگ نہیں ہے (۹) اور رزق پھیلا ہوا ہے یعنی زمین کے سب حصوں میں رزق موجود ہے (۱۰) جھوٹ ایک مرض ہے یعنی تکلیف دینے والی چیز ہے۔

(۱۱) اور سچ شفا ہے (۱۲) حرکت برکت ہے یعنی محنت کرنے اور ہاتھ پیر ہلانے سے

فائدہ ہوتا ہے (۱۳) آدمی بھائی ہین یعنی سب آدمی ہمجنس ہین وہ مثل بھائی بھائی کے ہین (۱۴) ھنون طرح طرح کا ہوتا ہے (۱۵) گمنامی ایک نعمت ہے یعنی جو شخص مشہور نہین ہوتا وہ آرام سے رہتا ہے (۱۶) اور مشہور ہونا باعث تکلیف ہے یعنی جس شخص کو بہت لوگ جانتے ہین تو اس سے بہت لوگ ملاقات کرنے آتے ہین اور اپنا کام اُس سے رجوع کرتے ہین جس سے اُسکو تکلیف ہوتی ہے (۱۷) تو صبر اچھا ہے (۱۸) پایا ہوا بچہ آزاد ہوتا ہے یعنی کسی بچہ کو کوئی کہین ڈالجاوے اور اُسکے ماں باپ کا پتہ نہ چلے تو بموجب احکام شرع شریف ایسا بچہ آزاد سمجھا جاتا ہے کسی کا غلام نہین ہوگا (۱۹) بندہ بھاری ہوتا ہے (۲۰) لڑائی دھوکا ہے یعنی جنگ مین ایک حریف دوسرے کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اسی دہوکہ دینے پر اکثر کامیابی موقوف ہوتی ہے (۲۱) رزق تقسیم کیا ہوا ہے یعنی رزق خدا تعالیٰ کی طرف سے بانٹ دیا گیا ہے اور ہر شخص کا حصہ علحدہ علحدہ مقرر ہے وہی اُس کو ملتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق اول

(۱) مُرٌّ۔ تلخ۔ کڑوا۔ مرارت تلخی۔ کڑواپن۔ (۵) ظُلْمَۃٌ۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ (۶) خَیْرٌ۔ اچھا۔ (۷) یُسْرٌ۔ آسانی۔ (۸) وَاسِعَۃٌ۔ فراخ چوڑی کھلی۔ (۹) مَبْسُوط۔ پھیلا ہوا۔ (۱۰) داءٌ۔ درد۔ مرض۔ (۱۳) اِخْوَانٌ جمع ہے واحد اس کا اخ۔ بھائی۔ (۱۴) فُنُوْنٌ جمع ہے واحد اس کا فن۔ شاخ۔ قسم (۱۵) خمول۔ گمنام ہونا۔ گوشہ نشینی۔ (۱۶) نِقْمَۃٌ۔ عذاب تکلیف (انتقام) (۱۷) فَصَبْرًا مین ف علحدہ ہے بمعنے پس اور صبر علحدہ ہے (۱۸) لَقِیْط کے لغوی معنی اُٹھایا ہوا اور مراد ہی اُس بچہ سے جو پڑا ہوا ملے اور اُسکے ماں باپ کا پتہ نہ چلے حُرٌّ۔ آزاد۔ احرار جمع اس لفظ کا مقابل ہے عَبْدٌ۔ غلام (۲۰) خُدْعَۃٌ۔ دہوکا۔

واضح رہے کہ جس اسم پر الف لام آتا ہے اُسپر تنوین نہین آتی اور جو اسم الف لام سے خالی ہوتا ہے اُسپر تنوین آتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ الف لام تخصیص کا فائدہ دیتا ہی اور جس اسم پر الف لام آتا ہے معرفہ کہلاتا ہے اور تنوین علامت ہے تنکیر کی یعنی جس اسم پر تنوین آتی ہے وہ نکرہ یعنی غیر معین ہوگا لہذا دونون علامتین تخصیص اور تنکیر کی ایک ساتھ جمع نہین ہوسکتین سبق اول کے جملون مین غور کرو کہ تنوین صرف ان اسمون پر آئی ہے جنپر الف لام نہین آیا۔

سبق ۲

سبق ۲ کے جملون کا ترجمہ و مطلب

(۱) محمد صلعم بھیجے ہوئے اللہ تعالی کے ہین (۲) بھول علم کی آفت ہی یعنی علم کو بھول سے بہت نقصان پہونچتا ہی (۳) کمانے والا دوست اللہ کا ہے یعنی جو شخص محنت کرتا ہے اور روزی حاصل کرتا ہے وہ خدا کے نزدیک پیارا ہے (۴) پاکی نماز کی کنجی ہے (۵) غصہ عقل کی آفت ہی یعنی غصہ کے وقت عقل بگڑ جاتی ہے (۶) ملاقات کرنا محبت کا سبب ہوتا ہے یعنی ملنے سے محبت اور باہمی اتفاق پیدا ہوتا ہے (۷) دادا باپ کا باپ ہوتا ہے (۸) فرائض نصف علم کے ہین (۹) اللہ تعالی نور آسمانون کا اور زمین کا ہے (۱۰) خلق کنبہ اللہ تعالے کا ہے یعنی سب آدمی اللہ تعالی کے بال بچون کی طرح ہین (۱۱) قرض قینچی محبت کی ہی یعنی قرض سے جھگڑا پیدا ہوجاتا ہے اور محبت قطع ہوجاتی ہے (۱۲) حرص کنجی ذلت کی ہے یعنی حرص کا نتیجہ ذلت ہے (۱۳) صبر کنجی خوشی کی ہے

(۱۴) غرور پہل نادانی کا ہے (۱۵) جلدی بہن پشیمانی کی ہے یعنی جلدبازی سے ندامت حاصل ہوتی ہے گویا یہ دونون بہنونکی طرح ساتھ ساتھ ہین (۱۶) بیان دلون کا ترجمان ہے یعنی آدمی کے الفاظ اُسکے دل کا حال بتلاتے ہین (۱۷) دانائی ایمان والے کا کھویا ہوا مال ہے یعنی ایمان والا دانائی وحکمت کی اسطرح تلاش کرتا پھرتا ہے گویا وہ اُس کا مال ہے اور گم ہوگیا ہے (۱۸) احسان رکھنا نیکی کو خراب کردیتا ہے یعنی احسان جتانے سے نیکی کی خوبی جاتی رہتی ہے۔

(۱۹) پیشانی اگلا حصہ سر کا ہے (۲۰) نیکی حسن خلق ہے یعنی خوش خلقی کا نام نیکی ہے (۲۱) خاموشی سیڑھی ہے خلاص کی یعنی خاموشی سے انسان بچ جاتا ہے اور آفتون سے چھٹکارا پاتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲

(۲) نسیان - بھول - فراموشی - (۳) کاسب - کمانے والا - کسب - حاصلکرنا کمانا (۴) طہارت - پاکی - مِفتاح - آلۂ کھولنے کا - یعنی کنجی - صلوٰۃ - نماز - (۵) لُبّ - عقل البابٌ جمع (۶) زیارۃ - ملاقات کرنا دیکھنے کو جانا - مادہ زَوْر تَاَلُّف بروزن تَفَعُّل محبت میل ملاپ (مادہ الف الفت) جَدّ دادا اجداد جمع اَبٌ باپ - آباء جمع (۸) فرائض - جمع ہے واحد فریضۃ فرائض سے مراد ہے حصص شرعی

ہے جو کسی شخص کے مرنے پر اُسکے مال مین اُسکے وارثون کو پہونچتے ہین - (۱۱) مِقراض قینچی - کترنی - (۱۳) فَرَج اُس خوشی کی حالت کو کہتے ہین جو غم دور ہونے کے وقت پیدا ہوتی ہے خوشی بعد غم (۱۴) غِرّہ - غرور - گھمنڈ - (۱۵) عَجَلۃ - جلدی - (عجلت تعجیل) (۱۶) ترجُمان - ترجمہ کرنے والا (۱۷) ضالّۃ (گم شدہ اونٹنی) ضلالت گمراہی (۱۸) صنیعۃ - نیکی - (۲۰) بِرّ - نیکی -

(۲۱) صمت - خاموشی - سُلّم - سیڑھی خلاص - رہائی - چھٹکارا -

سبق ۳

عربی جملون کا ترجمہ اور مطلب

(۱) علم کا طلب کرنا عبادت ہے (۲) علم کا طلب کرنا فرض ہے (۳) نماز کے فرض چھ ہین یعنی چھ چیزین نماز مین ضروری ہین نیت - تکبیر تحریمہ - الحمد پڑہنا - رکوع سجدہ - قعدہ - (۴) کتے کا جھوٹا ناپاک ہے (۵) مردہ کا کپڑا کفن ہے -

(۶) نجاست کا پاک کرنا واجب ہے (۷) عید الفطر کا صدقہ واجب ہے یعنی رمضان شریف کے روزون کا صدقہ جو عید الفطر مین محتاجون کو دیا جاتا ہے (۹) ہر نئی چیز لذیذ ہوتی ہے (۹) دوست کی مار خوشگوار ہوتی ہے یعنی دوست کے ہاتھ سے مار کھانا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے (۱۰) بعض بردباری ذلت ہوتی ہے یعنی بعض موقعے ایسے ہوتے ہین کہ وہان پر بردباری کرنا باعث ذلت ہوتا ہے -

(۱۱) گھوڑی کا بچہ بچھیرا ہے (۱۲) بکری کا بچہ میمنہ ہے (۱۳) دن کا کھانا غدا ہے یعنی عربی مین دن کے کھانے کو غدا کہتے ہین (۱۴) شام کا کھانا عشا ہے (۱۵) شادی کا کھانا ولیمہ ہے (۱۶) دین کا سر علم ہے یعنی دین کے لئے علم نہایت ضروری ہے (۱۷) انجام صحبت کا جدائی ہے (۱۸) زمین خدا تعالی کی وسیع ہے (۱۹) عورتون کی فرمانبرداری ندامت ہے - یعنی عورتون کا کہنا ماننے سے اکثر شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے (۲۰) پشت لونڈی کی عورت ہے یعنی لونڈی کی پشت دیکھنا جائز نہین ہے (۲۱) عبداللہ بیٹھا ہے (۲۲) عمر کی مدت تھوڑی ہے

اور تندرستی نفس کی بدلنے والی ہے (۲۳) زکاۃ بدن کی بیماریاں ہین (۲۴) عادتوں مین بہتر ادب ہے (۲۵) جھوٹ بُری بات ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲

(۲) فریضۃ۔ فرض۔ فرائض جمع۔

(۴) سنور۔ جھوٹا۔ کلب۔ کتا۔

(۵) ثوب۔ کپڑا۔ میت۔ مردہ اموات جمع

(۶) تطہیر۔ پاک کرنا۔ طہر مادہ۔

(۹) زبیب۔ کشمش۔ منقے (اسجگہ مراد ہے خوشگوار اور شیرین سے۔)

(۱۵) عُرس۔ نکاح۔ عِرس دولھا یا دلہن عُرس مجازاً بمعنے مجلس طعام فاتحہ کے بھی مستعمل ہے اسوجہ سے کہ صوفیون کے نزدیک دنیا سے رحلت کرنا بمنزلہ شادی خرمی کے ہے

(۱۹) نساء۔ عورتین نِسوۃ۔ واحد

(۲۰) ظہر۔ پشت عورۃ۔ جسم کا حصہ یا کوئی چیز جسکے دیکھنے یا دکھلانے سے شرم معلوم ہو

(۲۲) صِحّۃ۔ صحیح ہونا تندرستی۔ نفس۔ روح۔ طبیعت۔ مستحیلۃ بدلنے والی۔ ناپائدار۔

(۲۳) عِلَل۔ بیماریان۔ امراض۔ علۃ واحد۔

(۲۴) مقال۔ گفتگو۔ بات۔ قول مادہ۔

مضاف اور مضاف الیہ کی تشریح مزید

اگر طالب علم کو مضاف اور مضاف الیہ کے سمجھنے مین دشواری معلوم ہو تو مسلمانون کے نام جن مین ترکیب اضافی موجود ہے اُسکو بتا دیئے جاوین چنانچہ ذیل کی مثالون مین ہر ایک نام دو اسمون سے مرکب ہے پہلا اسم مضاف ہے اور دوسرا مضاف الیہ یہ خیال رہے کہ اردو مین آخر حرف مضاف الیہ کا ساکن بولا جاتا ہے لیکن عربی مین مضاف الیہ کا آخر حرف

مکسور پڑھا جاوے گا جیسے نور الدین (دین کا نور) سراج الحق (سچ کا چراغ) حکمۃ اللہ (اللہ کی حکمت) حبیب اللہ (اللہ کا دوست) ضیاء الحق (سچ کی روشنی) عبد الغفور (بخشنے والے کا بندہ) شمس الدین (دین کا آفتاب) قطب الدین (دین کا قطب) عبد الوحید (ایک خدا کا بندہ) مصلح الدین (دین کا اصلاح کرنے والا)۔

غیاث الدین (دین کا پناہ) عبد الحلیم۔ عبد الرحمن۔ عبد الرحیم۔ عبد الکریم۔ عبد الودود۔ عبد المجید۔ عبد الحمید۔ عبد القیوم۔ ولی اللہ۔ کرامۃ اللہ۔ قدرت اللہ۔ عنایت اللہ۔ حمایت اللہ۔ ضیاء الدین۔ سراج الدین عماد الدین۔ جلال الدین۔ منیر الدین۔ (روشن کرنے والا دین کا)

ایک دوسری پہچان مضاف الیہ کی یہ ہے کہ اردو مین ترجمہ کرنے سے اکثر مضاف الیہ کے بعد لفظ کا۔ کے۔ اور کی نکلتا ہے پس جب لفظ کے بعد اردو ترجمہ مین کا اور کے اور کی۔ آوے اُسی کو مضاف الیہ سمجھنا چاہیے

سبق ۴

ترجمہ اور مطلب

(۱) سردارونکی عادتین عادتون کی سردار ہوتی ہین یعنی جو لوگ شریف اور سر برآوردہ ہوتے ہین اُنکی عادتین بھی اچھی ہوتی ہین (۲) ہر شخص موت کا چکھنے والا ہے یعنی ہر شخص کے لیئے ایک دن موت آنے والی ہے۔ (۳) شریفون کے سینے بھیدونکی قبرین ہین یعنی شریف آدمی اپنے سینہ مین بھیدون کو اسطرح چھپا رکھتے ہین جیسے مردہ قبر مین دفن ہو اُنکے

راز کسی پر ظاہر نہین ہوتے (۴) وعدہ خلافی مردانگی کے لیے آفت ہی یعنے وعدہ خلافی کرنے سے مردانگی اور شرافت قائم نہین رہسکتی (۵) باپ کا دوست بیٹے کا چچا ہی (۶) نعمتونکی آفت برائی احسان جتانے کی ہے یعنی احسان جتانا بری بات ہی اس سے بھلائی جو کسی کے ساتھ کی جائے بگڑ جاتی ہے (۷) نیک گمان گناہ کے لیئے آفت ہی یعنی حسن ظن سے گناہ دور ہوجاتا ہی (۸) حاکمون کی فرمانبرداری سے بقاء عزت ہے یعنی حکام وقت کا کہنا ماننے سے عزت قائم رہتی ہے (۹) سب سے بڑی دانائی خوف خدا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۴

(۱) عادات جمع ہے۔ عادۃ واحد سادات جمع کی جمع ہے واحد سائد۔ سردار اسکی جمع سادۃ اور سادۃ کی جمع سادات ہی۔ (۲) ذائقۃ۔ چکھنے والا ذوق مادہ۔ واضح رہے کہ نفس عربی مین مؤنث ہی اسوجہ سے لفظ ذائقۃ مستعمل ہوا ورنہ مذکر کے لیئے ذائق مستعمل ہوتا۔ (۳) صدر۔ سینہ۔ صدور جمع۔ احرار جمع ہی حر واحد حر کے معنے آزاد جو عبد یعنی غلام نہو

اسیوجہ سے حر کے معنی شریف۔ اسرار۔ جمع واحد سر بھید (۴) مروۃ۔ شریفانہ چلن۔ مردانگی (۵) صدیق۔ دوست۔ عم چچا۔ ولد۔ لڑکا۔ (۶) نعم۔ جمع ہے نعمۃ کی۔ قبح۔ برائی۔ من احسان جتانا (۷) ذنب۔ گناہ ذنوب جمع (۸) ولاۃ جمع ہے واحد والی۔ حاکم بقاء۔ باقی رہنا۔ قائم رہنا۔ (۹) راس سر چوٹی۔ مخافۃ خوف۔ ڈر۔ خوف مادہ۔

سبق ۵

معرب اور مبنی

معرب اور مبنی کی تعریف دیباچہ مین بیان ہوچکی ہے اور سبق ۵ مین ترجمہ عربی لفظ کا

عبارت کے تحت مین درج ہے اس وجہ سے ترجمہ کی ضرورت نہین ہی:

سبق ۶

ترجمہ و مطلب (۱) حج آزاد و نپر فرض ہی (غلامونپر فرض نہین ہے) (۲) زکوۃ آزاد پر فرض ہے (۳) اللہ ہر بات پر قادر ہے (۴) گدھا دروازہ پر بندھا ہوا ہی (۵) انسان مرکب ہے خطا اور بھول سے (۶) بھوک خوشامد سے بہتر ہے یعنی بھوکا رہنا اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ فقیر بنکر انسان سوال کرے اور دوسرون کے سامنے منت سماجت کرے (۷) نماز بہتر ہے نیند سے (۸) شب قدر ہزار مہینون سے بہتر ہے (۹) موت کا دن بہتر ہے پیدائش کے دن سے (۱۰) ماتم کے گھر جانا ولیمہ کے گھر جانے سے بہتر ہے (مطلب یہ ہے کہ جس گھر مین مصیبت اور رنج ہوتا ہے وہان جانے سے انسان کی طبیعت راستی کی طرف مائل ہوتی ہی اور خوشی کے گھر مین جانے سے کچھ نفع نہین ہوتا بلکہ اسکے برخلاف حالت پیدا ہوتی ہے) (۱۱) رنج بہتر ہے ہنسنے سے (۱۲) آزاد اور غلام چوری مین برابر ہین یعنی دونون کو یکسان سزا ملتی ہی (۱۳) ناامیدی بہتر ہے آدمیون کے پاس فریاد لیجانیسے (۱۴) فعلونکی گواہی بہتر ہے آدمیون کی گواہی سے یعنی اگر کوئی شخص اپنے فعلون سے کوئی بات ثابت کرے تو بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ دوسرونکی زبانی شہادت پیش کرکے اپنے دعوے کو ثابت کرے کیونکہ زبانی شہادت مین جھوٹ کا بھی احتمال ہوسکتا ہے (۱۵) وعدہ بغیر وفا کے بلا وجہ کی عداوت ہے (۱۶) بڑا پتھر ہلکا پن دکھلاتا ہے (۱۷) کثرت تجارب سے عقل مین زیادتی ہوتی ہے (۱۸) علم و ہنر ضرورت کے وقت خزانہ (کا کام دیتا) ہے شرافت مین مدد (دیتا) ہے مجلس مین

ہمنشین (کا کام دیتا) ہے اور تنہائی مین رفیق (کا کام دیتا) ہے (۱۹) دوسرون سے بدگمانی عقلمندی ہے یعنی احتیاط کے معنے یہ ہین کہ ہر شخص سے بدگمان رہے بقول سعدی علیہ الرحمہ شعر نگہدارد آن شوخ درکیسہ در * کہ داند ہمہ خلق را کیسہ بر (۲۰) چھوٹی نہر (عربی زبان مین) جدول کہلاتی ہے (۲۱) بڑا پہاڑ (عربی مین) طَود (کہلاتا) ہے (۲۲) بڑا راستہ شارع کہلاتا ہے (۲۳) بڑی دیوار سور (کہلاتی) ہے

تشریح الفاظ سبق ۶

(۴) مشدودٌ۔ بندھا ہوا۔ شَدَّ شَدًّا۔ باندھنا۔ سخت کرنا۔ (۶) خضوع۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا (۹) مَمَات۔ مرنا مصدر میمی ہے (دیکھو صفحہ ۶۲) موت مادہ (۱۰) ذِہَاب۔ جانا (مذہب۔ راستہ) ولیمہ۔ شادی کا کھانا (۱۴) شہادات۔ جمع ہے واحد شہادت گواہی (۱۸) کنز۔ خزانہ۔ ذخیرہ۔ عون۔ مدد (۱۹) حَزْم۔ احتیاط دوراندیشی۔ انجام بینی (۲۲) طُرُق۔ جمع ہے واحد طریق۔ راستہ (۲۳) سُور۔ بڑی دیوار۔ سور البلد۔ شہر پناہ

سبق ۷

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر ۱ (۱) تعریف خدا کے واسطے ہے (۲) سلامتی تنہائی مین ہے یعنی جو شخص تنہا رہے گا اور دوسرون سے علحدہ بسر کریگا وہ آفات سے بچا رہے گا (۳) بڑائی خدا کے واسطے ہے۔ (۴) ملک خدا کے واسطے ہے (۵) آدمی لباس سے (بنتے) ہین یعنی جیسی جسکی پوشاک ہوتی ہے ویسا ہی سمجھا جاتا (اور اُسی قدر عزت ہوتی ہے (۶) عقلمندون کا دل ماتم کے گھر مین ہے اور جاہلون کا دل خوشی کے گھر مین ہے۔ یعنی مصیبت کے موقع پر انسان کو عقل آتی ہے اور

غور و فکر کرنے لگتا ہے اور راہ راست پر آجاتا ہے اور خوشی کے موقع پر نادان بنا رہنا ہے (۷) گھر کا دور ہونا ایسا ہے جیسے نسب کا دور ہونا۔ یعنی جب دو شخصوں کی سکونت ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر ہوگی تو باوجود قریبی رشتہ دار ہونے کے اُنکے درمیان بیگانگی اور بے تعلقی رہنا لازمی ہے سگ حضور بہ از برادر دور (۸) دوست کی مار ایسی ہے جیسے کشمش کھانا یعنی اپنے عزیز کے ہاتھ سے مار کھانا بھی خوشگوار ہوتا ہے (۹) نیت کا اچھا ہونا عبادت (سے) ہے اور نشست کی خوبی سیاست سے ہے یعنی نیک نیتی عبادت مین داخل ہے اور خوبصورتی سے بیٹھنا بھی سیاست اور حکمرانی کا ایک جزو ہے (۱۰) بزرگی عقل سے ہے اور تعلیم سے نہ کہ اصل اور حسب سے (۱۱) فضیلت پہل کرنے والے کے لئے ہے یعنی جو شخص نیک یا مفید کام کو دوسرون سے پیشتر کرتا ہے وہی زیادہ قابل وقعت ہے (۱۲) ملاقات کرنے والا شخص صاحب مکان کے قبضہ مین ہوتا ہے یعنی آمدن بارادت رفتن باجازت۔

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر (ب) (۱) تعریف خدا ہی کے واسطے ہے (۲) حکم خدا ہی کے واسطے ہے (۳) عزت خدا ہی کے واسطے ہو (۴) مشرق و مغرب سب خدا ہی کا ہو (۵) ملک آسمانون کا اور زمین کا خدا ہی کا ہے (۶) جملہ امور کا انجام خدا کی طرف ہے یعنی خدا تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے (۷) ہر ایک نئی چیز مین لذت ہوتی ہے (۸) ہر مقام کے لیئے ایک گفتگو ہوتی ہے یعنی جیسا موقع اور محل ہو ویسی ہی بات کہنا چاہیئے جو اُس جگہہ کے لیئے موزون اور مناسب ہو (۹) ہر طاعت کے لیئے جزا ہے۔ یعنی فرمانبرداری کا نفع ضرور ملے گا (۱۰) ہر ایک تیز تلوار کے لیئے خطا ہے اور ہر عمدہ گھوڑے کے لئے ٹھوکر ہے یعنی ہوشیار شخص سے بھی کبھی غلطی ہوجاتی ہے

جیسے کاٹنے والی تلوار بعض موقع پر اُچٹ جاتی ہے اور عمدہ گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھاتا ہے (۱۱) ہر ایک گرنے والی شے کے لئے اُٹھانے والا ہوتا ہے (۱۲) خدا کے لئے حج بیت اللہ مسلمانوں پر واجب ہے (۱۳) رعایا کے لئے آرام ہے اور بادشاہ پر کھڑا رہنا (واجب) ہے۔ یعنی رعایا مستحق ہے آرام سے سونے کی اور بادشاہ پر اُنکی حفاظت کے لئے تکلیف اُٹھانا واجب ہے۔

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر ج (۱) حیا ایمان کی ایک شاخ ہے (۲) جہاد فرض کفایہ ہے (۳) انسان بغیر تعلیم کے ایسا ہے جیسے جسم بے جان کے (۴) بادشاہ بغیر انصاف کے (ایسا ہے) جیسے بغیر پانی کی نہر (۵) سرداری بغیر سخاوت کے (ایسی ہے) جیسے بادشاہ بے لشکر کے (۶) قرض رات میں غم ہے اور دن میں ذلت ہے یعنی قرض کی وجہ سے رات کو غم رہتا ہے اور دن میں رسوائی ہوتی ہے (۷) دوست کی خوشحالی پر حسد کرنا پست ہمتی کی بات ہے (۸) غصب کرنے والے پر غصب کئے ہوئے مال کا واپس کرنا ضروری ہے یعنی اگر کوئی شخص دوسرے کا مال زبردستی چھین لے تو وہ مال اُس کو از روئے شرع شریف مالک کو واپس دینا پڑیگا (۹) سر کے مسح کرنے میں بقدر پیشانی کے فرض کیا گیا ہے یعنی کم از کم پیشانی پر مسح کرنا ضروری ہے (۱۰) علم کی تلاش ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے (۱۱) علم بغیر عمل کے (ایسا ہے) جیسے بار بے شتر (۱۲) معافی اقرار کرنے والے سے ہوتی ہے نہ کہ اصرار کرنے والے سے۔ (۱۳) مالدار بغیر سخاوت کے درخت بے پھل کی طرح ہوتا ہے (۱۴) فقیہ بے صبر کے (ایسا ہی) جیسے بے روغن کی قندیل (۱۵) جوان بغیر توبہ کے (ایسا ہے) جیسا بے چھت کا مکان (۱۶) نقد اُدھار سے اچھا ہوتا ہے (۱۷) بدن کی تندرستی کم کھانے سے ہوتی ہے۔

تشریح الفاظ نمبر ا

(۸) زَبِیب - منقی - کشمش (۹) سِیَاسَۃ - حکمرانی - انتظام ملکی (۱۱) مُتَقَدِّم - سبقت کرنے والا - کسی کام کو پہلے کرنے والا - (۱۲) زائر - زیارت کرنے والا جو شخص ملاقات کرنے آتا ہے اسم فاعل ہے - مَزُور - ملاقات کیا گیا اسم مفعول ہے اصل مین تھا مَزْوُور مادہ زَوْر (دیکھو صفحہ ۵۳ سطر ۵ اور صفحہ ۶۰ سطر ۵ لغایت ۷)

نمبر ب

(۱۰) صَارِم - تلوار تیز - صَرْم مادہ - کاٹنا نُبُوّۃ - تلوار کا خطا کرنا یعنی کاٹ نہ کرنا اُچٹ جانا - کُبُوّۃ - ٹھوکر - جَوَاد - اسپ تیز جِیَاد جمع (۱۱) سُقُوط - گرنا - سَاقِطۃ - گرنیوالی چیز - لَاقِطۃ - اُٹھا لینے والا (۱۳) مَنَام - نیند - نَوم مادہ مَنَام مصدر میمی ہے دیکھو نصاب جدید حصہ اول صفحہ ۶۲ سطر

نمبر ج

(۱) شُعْبَۃ - شاخ (۲) جِہاد - جنگ با کفار فَرْضٌ عَلَی الْکِفَایَہ - فرض کفایہ وہ فرض ہے کہ اگر مسلمانون مین کوئی اُس کو ادا نکرے تو سب گنہگار رہوتے ہین اور اگر ایک کافی تعداد فرض کو پورا کرے تو باقی بھی فرض سے بری الذمہ ہو جاتے ہین (۵) سُؤدُد - سرداری - افسری جُنْد - فوج - لشکر - جُنُود جمع (۶) ہَمّ - غم (۷) صِغَر - چھوٹا ہونا - قاصر ہونا - (۸) عین - ذات خود وہی شے - جیسے اردو مین بولا جاتا ہے بعینہ (۱۱) حَمْل - بوجھ - جَمَل - اونٹ جمل مذکر ہے ناقہ مونث (۱۴) زَیت - تیل (۱۷) صِحَّۃ - صحیح ہونا - تندرست ہونا -

سبق ۸

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ عقلمند ہے (۲) وہ عورت عاقلہ ہے (۳) وہ بیٹھا ہے (۴) وہ بیٹھی ہے (۵) وہ مومن ہے (۶) وہ (عورت) مومنہ ہے (۷) وہ مسلمان ہو

(۸) وہ عورت مسلمہ ہے (۹) وہ کافر ہین (۱۰) وہ نیک بیبیان ہین (۱۱) وہ کمین ہین (۱۲) وہ زید کی بیٹیان ہین (۱۳) تو مومن ہے (۱۴) تو مومنہ ہے (۱۵) تو کھڑا ہی (۱۶) تو بیٹھی ہے (۱۷) تو ہندوستان کی عورت ہے (۱۸) تو ہندوستان کا مرد ہے (۱۹) تم شریف ہو (۲۰) تم ناراض ہو (۲۱) تم مسلمان عورتین ہو (۲۲) تم عرب کی بیٹیان ہو (۲۳) مین شاکر ہون (۲۴) مین جسم کا مریض ہون (۲۵) مین سایہ مین ہون اور تو دھوپ مین ہے (۲۶) مَین مَین ہون اور تو تو ہے (۲۷) ہم ایک گروہ ہین (۲۸) ہم بوڑھے ہین (۲۹) ہم مسلمان عورتین ہین (۳۰) کیا تو شاکر ہے ؟ (۳۱) کیا تو مؤمن ہی ؟ (۳۲) تو خوبصورت ہی (۳۳) نصیبہ وری کوشش مین ہے اور بے نصیبی کاہلی مین ہے (۳۴) ہر شے کی ایک حد ہے۔ اور ہر قوم کا ایک مورث اعلی ہوتا ہے۔ ہر زمانہ کی ایک قوم ہوتی ہے اور ہر قوم کا ایک وقت ہوتا ہے۔

تشریح الفاظ

(۱۱) لِئَام جمع ہے واحد لَئِیم - کمینہ بخیل (۱۹) کِرام جمع ہے واحد کریم - شریف سخی (۲۰) غِضَاب جمع ہے واحد غَضبان - غصہ کرنے والا (۲۲) بنات جمع ہی - واحد بنت بیٹی - دختر - (۲۷) عُصْبَۃ - گروہ (تعصب متعصب کا بھی مادہ ہی کیونکہ تعصب کے معنی ہین اپنے گروہ یا جماعت کی حد سے زیادہ طرفداری کرنا) (۳۲) لَ - یہ ایک لفظ تاکید کا ہی اسکے کوئی معنے نہین ہین باعتبار معنی کے یہ لفظ زائد ہے۔

سبق ۹

ترجمہ اور مطلب (۱) اُسپر قرض ہی (۲) اُسپر اوڑھنی ہے یعنی وہ عورت دوپٹہ

اوڑھے ہوئے ہے (۳) اُس پر رحمت خدا کی ہے (۴) بتیرے اوپر سلام ہے
(۵) اور تیرے اوپر بھی سلام ہے (۶) تم پر سلام ہے (۷) اور تم پر بھی سلام (۸)
وہ کافر ہے پس اُسپر لعنت خدا کی ہے (۹) وہ کافر ہین پس اُنپر خدا کی لعنت ہے
(۱۰) تم پر سلام اور رحمت اللہ کی ہے (۱۱) سلام ہمپر اور بندگان خدا پر (۱۲) اُنپر
بوجھ ہے (۱۳) اُس عورت پر چادر ہے (۱۴) بتیرے اوپر ملاحت ہے یعنی خوبصورتی
اور نمکینی ہے (۱۵) میرے اوپر اُن کا کرتہ ہے (۱۶) اُن عورتون پر حسن ہے (۱۷) اُسکے
پاس مال ہی (۱۸) اُن دونون کے پاس علم ہے (۱۹) اُس عورت کے پاس ریشم کی اوڑھنی
ہے (۲۰) اُس کا میرے اوپر ایک درہم ہے (۲۱) میرا اُسکے ذمہ ایک درہم ہے (۲۲)
اُسکے پاس وقار اور سنجیدگی ہے (۲۳) اُن عورتون کے پاس کپڑے ہین (۲۴)
تیرے پاس اوڑھنی ہے (۲۵) شراب اُنکے لئے ایسی ہے جیسے ہمارے لئے سرکہ
اور خنزیر اُنکے لئے ایسا ہے جیسا ہمارے لئے بکری (اشارہ ہے ذمیونکی طرف)
(۲۶) تمہارے پاس دینار ہے (۲۷) مجکو رنج ہے (۲۸) اسپر درود و سلام ہے (۲۹)
زمانہ کا علاج اُسپر صبر کر لینا ہے یعنی گردش زمانہ سے جو رنج پہونچتے ہین اُنپر
صبر کرنا چاہیئے اور صبر کرنے سے تکلیف مین تخفیف ہو جاتی ہے (۳۰) تم دونون
کے پاس ایک اشرفی ہی (۳۱) ہمارے پاس تلوارین ہین (۳۲) اُس مین آدمیونکے
لئے شفا ہے (اشارہ ہے شہد کی طرف) (۳۳) کوشش میری جانب سے ہی اور پورا
کرنا خدا کا کام ہے (۳۴) اُنکے لئے دنیا مین رسوائی ہے (۳۵) تمہارے لئے
اُس مین بھلائی ہے۔ (۳۶) اُنکے لئے اُس مین قائم رہنے والا عیش ہی (یعنی
جنت مین اہل جنۃ کے لیئے) (۳۷) اُنکے بہت خدا ہین (۳۸) عورتین لباس ہین

تمہارے واسطے اور تم لباس ہو عورتوں کے واسطے (۳۹) اور ہر شے مین اُسکی ایک نشانی ہے یعنے خدا تعالے کی شناخت کے واسطے ہر شے مین علامت پائی جاتی ہے (۴۰) دنیا کی صفائی کدورت کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور اُس کا آرام رنج کے ساتھ لگا ہوا ہے یعنی دنیا کے عیش مین تکلیف ملی ہے

تشریح الفاظ

(۲) خمار - اوڑھنی (۱۲) وِزر - گناہ بوجھ - پشتارہ جامہ وسلاح (۱۳) بُردۃ چادر - (۱۵) صوف - بال - اون - پشم گوسپند (۱۹) حریر - جامہ ابریشمین (۲۵) خل - سرکہ - خنزیر - سؤر - شاۃ - بکری (۳۴) خزی - رسوائی (۳۶) نعیم	عیش و آرام - مزا - چین - مقیم - قائم رہنے والا - دیرپا - (۴۰) صَفْوَۃ صفائی - کدورۃ - گدلاپن - ممزوجۃ ملی ہوئی - مزج مادہ (مزاج - امتزاج) مقرونۃ - ملی ہوئی قرن مادہ (قرین قران السعدین - صاحبقران)

سبق ۱۰

ترجمہ و مطلب - العِلمُ زَیْنٌ وَشَرَفٌ وَالجَھلُ شَیْنٌ وَتَلَفٌ - علم زینت اور بزرگی ہے اور جہالت برائی اور نقصان ہے (۱) اُس کا کپڑا ناپاک ہے (۲) اُسکی داڑھی دراز ہے (۳) تیرا قول سچا ہے (۴) تمہارے دل سخت ہین (۵) فساد تھوڑا (بھی) بہت ہوتا ہے (۶) گائے کا گوشت مرض ہے (یعنی بیماری پیدا کرتا ہے) اور اُس کا دودھ دوا ہے اور اُس کا گھی غذا ہے (۷) وہ تیرے دشمن ہین (۸) اُنکے دلون مین بیماری ہی (۹) اُسکے دلین بیاری ہے (۱۰) خدا کی طرف جانا رجوع ہمارا ہی یعنے تم کو خدا کے پاس واپس جانا پڑے گا (۱۱) ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہین

اور تمہارے لیئے تم ہوا ... ال ہین (۱۲) پرہیزگاری ایک درخت ہے جسکی جڑ قناعت ہے اور اُس کا پھل آرام ہے۔ (۱۳) غصہ کی ابتدا جنون ہے اور انتہا پشیمانی ہے یعنی ... غصہ مین انسان دیوانہ ہوتا ہے اور بالآخر شرمندگی اُٹھانا پڑتی ہے (۱۴) گنہگار کے لیئے ... ش کرنے والا اُس کا اقرار ہے (۱۵) نیک کام کی طرف رہنمائی کرنے والا مثل نیکی کرنے والے کے ہے یعنی جو شخص نیک کام کی طرف رہنمائی کرے گا وہ بھی ویسا ہی ثواب پائے گا جیسا نیکی کرنے والا (۱۶) اُنکے خون ایسے ہین جیسے ہمارے خون اور اُنکے مال ایسے ہین جیسے ہمارے مال (یہ ذکر ذمیون کا ہے) (۱۷) وہ زید کی بیٹیان ہین سب اُسکی وارث ہین (۱۸) ہر شخص اپنے گھر مین بچہ ہے (۱۹) سلام ہے ہمارے سردار پر جو محمد صلعم ہین اور اُنکی اولاد پر اور ساتھیون پر اور اُنکے شکر ... پر (۲۰) نوجوانون کا فخر اُنکی قوت ہے اور بوڑھون کی خوبصورتی اُنکے سفید بال ہین (۲۱) آدمی اپنی ذاتی فضیلت سے آدمی ہوتا ہے نہ کہ اپنے خاندان سے اور اپنے کمال سے نہ کہ اپنے جمال سے اور اپنے آداب سے نہ کہ اپنے کپڑون سے (۲۲) وہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے (۲۳) مردہ کا لباس کفن ہے اور اُس کا بچھونا مٹی ہے (۲۴) مین اُس بھید کا جاننے والا ہون (۲۵) تیری گردن ایسی ہے جیسے ہاتھی دانت کا برج (۲۶) تیرا رخسار مثل انار کی ٹکڑے کے ہے تیری ... کے نیچے (۲۷) تمہاری عورتین تمہارے ... ہین (۲۸) دوستون کی ناراضگی بہتر ہے اُنکے ... سے یعنی دوستون کا آپس مین غصہ کر لینا بہتر ہے قطع تعلق ہو جانے سے (۲۹) سب سے بہتر ہمسایہ خدا کے نزدیک وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیئے اچھا ہو (۳۰) سب سے بہتر رفیق خدا کے نزدیک وہ ہے

سبق ۱۰ جو اپنے رفیق کے لئے اچھا ہو (۳۱) خدا تعالی اپنے تمام طریقون مین نیک ہے اور اپنے سب کامون مین رحیم ہے (۳۲) عقلمند کا دل اپنی داہنی جانب ہے ہی اور جاہل کا دل اپنی بائین جانب ہے (۳۳) کوئی چلنے والا زمین میں نہین ہے کہ جس کا رزق خدا تعالے کے ذمے نہو (۳۴) جو بچہ پڑا ہوا ملے اور اُٹھا لیا جاوے وہ آزاد ہے اور اس کا خرچ سرکاری خزانہ سے ہوگا (۳۵) کھانا اور تلف کرنا بہتر ہے کھانے اور بُرائی کرنے سے (۳۶) ہر کتا اپنے دروازہ پر بھونکنے والا ہوتا ہے (۳۷) ہر ایک عالم اپنے زمانہ کا چراغ ہوتا ہے (۳۸) قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے (۳۹) اور اُنکی بیناٸیون پر پردہ ہے (۴۰) اُن کا لباس جنت مین حریر ہوگا (۴۱) مین شہر علم کا ہون اور علی اُس کا دروازہ ہین (۴۲) رمضان شریف کا مہینہ شروع مین رحمت ہے اور درمیان مین بخشائش ہے اور آخر مین دوزخ سے نجات ہے (۴۳) اُسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے خانہ چراغ جس مین چراغ ہو اور چراغ فانوس مین ہو (۴۴) پشت لڑکی کی اور ناف کا پیٹ عورت ہے یعنی غیر مرد کے لئے دیکھنا اُسکا جائز نہین (۴۵) مثال اُسکی کتے کی مثال ہے (۴۶) لوگ اپنے بادشاہ کے مذہب پر ہوتے ہین (۴۷) وقت پر بھاگ جانا بھی فتحمندی ہے (۴۸) وہ عورت خوش طبع اور پاک دامن ہے اور اُس کا نفس شریف ہے

تشریح الفاظ سبق ۱۰

(۲) لِحیۃ ۔ داڑھی (۴) غلیظ سخت	لَبَن ۔ دودھ ۔ سَمن ۔ روغن ۔ گھی ۔
(۶) بقرۃ ۔ گائے بیل ۔ لَحم ۔ گوشت ۔	(۱۰) مرجع ۔ جائے بازگشت یَرجِعُ ۔ اُلٹنا

(۱۲) وَرع - پرہیزگاری (۱۴) شفیع
شفاعت کرنیوالا یعنی سفارش کرنیوالا
مُذنِب - گنہگار (۱۵) دالّ - دلالت
کرنیوالا - رہنما دالّ اصل مین دَالِل تھا
دیکھو صفحہ ۵۲ سطر ۸ (۱۶) دِماء جمع ہے
واحد دَمٌ (دَمَوٌ) - خون (۲۰) شُبَّان
جمع ہی واحد شَابٌّ - جوان بَہَاءٌ - خوبصورتی
حسن - شَیخ - بوڑھا شیوخ جمع شَیب
بال سفید ہونا - بڑھاپا (۲۱) فَصِیلہ -
خاندان - کنبہ - آداب جمع ہی واحد اَدَب
آداب - تعلیم - تہذیب - ثِیَاب جمع ہی
ثَوب واحد - کپڑا (۲۵) عُنُق - گردن
عاج - ہاتھی دانت - دندان فیل فِلْقَۃ
ٹکڑا - پارہ ہر چیز - رُمَّانَۃ - انار - تحت
نیچے دیکھو سبق ۳۳ صفحہ ۴۴ (۲۷)
حرث - کھیتی (۲۸) مُعَاتَبہ - عتاب
ناراض ہونا - فقد - کھونا - گم کرنا (۲۹)

جِیران جمع ہی جار واحد - پڑوسی ہمسایہ -
(۳۱) بَارٌّ - نیک - بِرّ - نیکی (۳۲) یمین
دست راست - یسار - دست چپ -
(۳۳) دَابَّۃ - چلنے والا - دَبَّ مادہ -
دَابَّۃ سے مراد ہی جانور - کیڑا وغیرہ جو زمین پر
چلے جیسے چیونٹی - مویشی وغیرہ - (۳۴)
بَیتُ المَال - سرکاری خزانہ (۳۶)
نَبَّاح - بھونکنے والا - نُبَاح - کتے کی آواز (۳۷)
سِرَاج - چراغ - (۳۹) غِشَاوۃ - پردہ حریر
ایک قسم کا پشمین کپڑا (۴۱) مدینہ - شہر
(۴۲) مغفرۃ - بخشش - عِتق - آزادی
نیران جمع ہی واحد نار - آگ - (۴۳) مِشکوٰۃ
(مشکات) بڑا طاق جسپر قندیل یا چراغ
رکھا جاتا ہی - مِصبَاح - چراغ - زجاجۃ
شیشہ - فانوس - (۴۴) ظہر - پشت
بطن - شکم - پیٹ (۴۸) عفیفہ - پاکدامن
نفس مونث سماعی ہے -

سبق ۱۱

ترجمہ ومطلب (۱) ناکا عجیب جانور ہے گوہ کی شکل کا ہوتا ہے اور

سبق ۱۱

تخت - اکواب جمع ہے واحد کوب
کوزہ بے دستہ - آبخورہ (۱۸)
موضوعۃ - رکھے ہوئے - وضع کئے ہوئے
(۱۹) راضیۃ - خوش کن - پسندیدہ
عمدہ - قطف - میوہ قطوف جمع قطف
قطوف - میوہ توڑنا - دانیۃ - نزدیک
(دُنُوّ - مادہ) (۲۳) جوّال - جولانی
کرنے والا - مقابل رابض - گھٹنوں پر

بیٹھا ہوا - (۲۵) اغتیاب - غیبت کرنا
چغلخوری کرنا (۲۷) فطنۃ - زیرکی
تیزی فہم - جودۃ - خوبی - عمدگی - نیکی
رفتن اسپ - چیکی (۲۹) حبس - باز
داشتن - روکنا - (۳۴) احیاء
جمع ہے واحد حیّ - زندہ
(۳۶) صغائر - صغیرہ کی جمع

سبق ۱۲

ترجمہ ومطلب (۱) زید عمرو سے بڑھا ہوا ہے (۲) وہ آفتاب سے زیادہ صاف اور ظاہر ہے (۳) ہم اُس سے بہ نسبت شہ رگ گردن کے زیادہ قریب ہین یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم انسان سے اسقدر قریب ہین کہ گویا اُسکی رگ گردن سے بھی قریب تر ہین (۴) اُس کا گھر مکڑی کے جالے سے بھی ضعیف تر ہے (۵) بادشاہ کا انصاف موسم کی شادابی سے زیادہ نافع ہے (۶) بات کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ ناگوار ہوتا ہے (۷) پاؤن کی لغزش زبان کی لغزش سے زیادہ محفوظ ہے (۸) ماہتاب مین روشنی ہے لیکن آفتاب اُس سے زیادہ روشن ہی (۹) بعض خرابی دوسرے سے آسان ہوتی ہے (یعنی اُس کا برداشت کرنا زیادہ آسان ہوتا ہی (۱۰) تھوڑی سی جہالت دانائی اور شرافت سے زیادہ گران ہوتی ہے

سبق ۱۲

(۱۱) اُسکی باتین روغن سے زیادہ چکنی ہین (نرم ہین) لیکن وہ برہنہ تلوارین ہین (۱۲) شریف کا وعدہ قرضخواہ کے تقاضے سے زیادہ لازم ہے یعنی جس طرح قرضخواہ اپنے قرض کا تقاضا بار بار کرتا ہی اسی طرح بلکہ اُس سے زیادہ شریف اپنے وعدہ کو قابل پابندی سمجھکر ضرور پورا کرتا ہے (۱۳) وہ دونون شراب اور قمار بازی کی طرح ہین اُن کا گناہ اُنکے نفع سے بڑھا ہوا ہے (۱۴) خدا تعالی کی حرام کی ہوئی چیزون سے صبر کرلینا زیادہ آسان ہے عذاب الٰہی پر صبر کرنے سے یعنی ممنوعات سے پرہیز کرنے مین اسقدر دشواری نہین ہی کہ جتنی عذاب الٰہی نازل ہونے کے وقت تکلیف برداشت کرنے مین ہوگی (۱۵) رعایا کی اصلاح لشکر کی کثرت سے زیادہ نافع ہی (۱۶) سن لینا زیادہ محفوظ ہے بہ نسبت کہنے کے (۱۷) اپنے فضل پر فخر کرنا بہتر ہے اپنی اصل پر فخر کرنے سے یعنی ذاتی لیاقت پر فخر کرنا بہتر ہی محض نسب پر فخر کرنے سے (۱۸) نادار عقلمند بہتر ہے کھاتے پیتے جاہل سے

تشریح الفاظ

(۳) الحبل ۔ رسی ۔ ورید ۔ رگ گردن حبل الورید شہ رگ گردن (۴ و ۹ و ۱۴) اَہْوَنُ ۔ آسان تر ضعیف تر	(۱۱) اَلْیَنُ ۔ نرم تر ۔ مَسْلُولۃٌ ۔ کھچی ہوئی برہنہ ۔ میان سے نکالی ہوئی (سَلَّ مادہ) (۱۳) مَیْسِر ۔ قمار بازی جوا

سبق ۱۳

ترجمہ اور مطلب (۱) مین جملہ اہل عرب سے زیادہ فصیح ہون (یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے) (۲) بعض [illegible]دون [illegible] سب سے زیادہ

سبق ۳ حقیر ہون (۳) آدمی زیادہ تر جاہل ہوتے ہین (۴) سب سے بہتر انسان وہ ہے جو انسان کو سب سے زیادہ نفع پہونچاوے (۵) سب سے بہتر کام اوسط درجہ کا ہوتا ہے (۶) انسان اشرف المخلوقات ہے (۷) سب سے اچھا کلام کلام الٰہی ہے (۸) تمام چیزون مین جن کو تم جمع کرتے ہو علم سب سے نفیس شے ہے (۹) قیامت کے دن سب سے وزنی چیز ایمان والے کی ترازو مین خوش خلقی ہوگی (۱۰) سب سے بہتر نیکی مظلوم کی فریاد رسی ہے، (۱۱) عیبونکو اچھا بتانا بڑے گناہون مین سے ہے (۱۲) جو شخص بدلا لینے پر قادر ہو اُس کا درگذر کرنا اعلیٰ درجہ کی خوبیون مین سے ہے (۱۳) غیبت کرنا سب برائیون سے زیادہ قبیح ہے (۱۴) عالمون مین سب سے بڑھکر وہ ہین جو سب سے زیادہ (اپنے علم پر) عمل کرنے والے ہون۔

مقاساۃ الفقر ہے الموت الاحمر.... الدار الاکبر فقر کی سختی برداشت کرنا سخت موت ہے اور آدمیون سے سوال کرنا نہایت شرم اور حقارت کی بات ہے۔

ترجمہ صفحہ ۱۸ (۱) اللہ بڑا ہے (۲) اللہ تعالےٰ بھلائی کی بات کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے (۳) تجربہ کی زبان سب سے سچی ہے یعنی جو کچھ تجربہ سکھاتا ہے وہ ماننے کے قابل ہے (۴) نیکی اچھی ہے لیکن خاندان نبوی سے نیکی سب سے اچھی ہے اور بدی بُری ہے لیکن جبکہ وہ خاندان سادات سے سرزد ہو تو سب سے بری ہے (۵) تیرا سینہ اپنے راز کے لئے سب سے زیادہ وسیع ہے یعنی اپنا بھید اپنے ہی دل مین رکھنا چاہیئے یہین اُسکی گنجائش ہے دوسرون کے پاس سے نکلکر فاش ہوجائے گا (۶)

کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ

تشریح الفاظ سبق ۱۳

(۱) معروف نیکی ۔ ملھوف ۔ مظلوم ۔ اغاثہ ۔ فریاد رسی کرنا ۔ اغاثہ اصل میں اغواث ہے بروزن افعال دیکھو نصاب جدید حصہ اول صفحات ۸۴ ۔ ۸۵ ۔ (۱۱) تحسین تعریف کرنا ۔ اچھا بتانا ۔ (۱۲) مکارم جمع ہے واحد مکرمۃ بزرگی ۔ مقتدر قدرت رکھنے والا ۔ طاقت رکھنے والا ۔

سبق ۱۴

ترجمہ اور مطلب (۱) فتنہ زیادہ سخت ہے قتل سے یعنی فتنہ و فساد بہ نسبت قتل کے زیادہ بُرا ہے بعض صورتوں میں فتنہ و فساد کے رفع کرنے کے لیے قتل کرنا پڑتا ہے ۔ (۲) فتحہ سب سے خفیف حرکت ہے (تین حرکتیں ہیں زبر ۔ زیر ۔ پیش تینوں میں زبر کی حرکت خفیف ہے یعنی آسانی سے ادا ہوتی ہے) (۳) رشتہ داروں کا ظلم تلوار کی چوٹ سے زیادہ ناگوار ہوتا ہے مضا فتنہ ۔ سوختن از مصیبت (۴) روے زمین کے پہاڑوں میں طور سب سے چھوٹا ہے (۵) عقلمند کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے (۶) علم کی تلاش میں ایک سفر خدا تعالی کو سو غزوات سے زیادہ پیارا ہے (یعنی علم کی ایسی فضیلت ہے کہ سو مرتبہ کفار سے جنگ کرنا راہ خدا میں خدا تعالی کو اتنا پسند نہ ہوگا جتنا کہ علم کی تلاش میں ایک مرتبہ صبح اُٹھکر جانا ۔ (۷) احتیاط سب سے درست راے ہے اور غفلت سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی دشمنوں میں سے ہے (۸) مظلوم کا دن ظالم کے اوپر زیادہ سخت ہے ظالم کے دن سے مظلوم پر یعنی مظلوم پر جس روز ظالم ظلم کرتا ہے وہ دن مظلوم کے لئے ایسا سخت نہیں ہے

۱۴
جیسا کہ وہ دن ظالم پر سخت ہوگا جس روز ظلم کے پاداش مین ظالم کو عذاب دیا جائیگا
(۹) احسان کی بیڑی زیادہ سخت ہے لوہے سے یعنی جسپر احسان کیا جاویگا وہ بالکل
مطیع ہوجائیگا اور اسقدر اپنے قابو مین ہوجائیگا کہ زنجیر مین بندہے ہوئے قیدی سے
زیادہ (۱۰) شعر۔ بندوں پر خدا کی نعمتین بہت سی ہین۔ لیکن اُن نعمتون مین سب سے
بڑھکر اولاد کی لیاقتمندی ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۱۴

(۳) اَقَارِبُ جمع ہی واحد اَقْرَبُ۔ قریب رشتہ دار قریبی۔ امضٰی زیادہ تیز۔ وقع گزرنا۔ (۴) جِبَالٌ جمع ہے جَبَلٌ۔ پہاڑ (۶) غُدْوَۃٌ۔ صبح کے وقت کا سفر۔ غذا۔ کل صبح مائۃ۔ سنو۔ غزوۃ۔ جنگ بمقابلہ کفار حملہ غازی کفار سے جنگ کرنیوالا ہے۔ (۷) حزم۔ احتیاط۔ دور اندیشی۔ اسدّ سب سے درست اور سیدہی۔ آراء جمع ہے واحد

رای (۹) احدّ۔ سب سے زیادہ تیز حدید لوہا (۱۰) نِعَمٌ جمع ہے واحد نعمت عباد جمع ہے عبد واحد۔ اجلّ۔ سب سے بڑھکر۔ جلیل تر۔ زیادہ عالیشان۔ نجابۃ۔ برگزیدہ ہونا۔ لائق۔ فائق ہونا۔ لیاقتمندی۔

سبق ۱۵

(۱) رزق بلاشبہ تقسیم کیا ہوا ہے (۲) درحقیقت زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے
یعنے جلد گزرنے والا اور فانی اور نا پائدار ہے (۳) بے شک بلندی ہمت رنج
پہونچانی والی ہے یعنی بلند ہمت شخص کو بڑے کاموں مین مصروف ہونا پڑیگا اور وقت
اور تکلیف کا سامنا لامحالہ کرنا ہوگا (۴) بلا شک ہستی مثل نیستی کے ہے یعنی ہستی

ایسی ضعیف شے اور ناپائدار ہے کہ گویا نیستی کی برابر ہو (۵) فی الحقیقۃ زندگانی ہوا ہے (۶) بلاشبہ تمہارا مکر بڑا ہی (۷) بالتحقیق خدا تعالیٰ سخت عذاب والا ہے (۸) بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے (۹) بیشک اللہ تعالیٰ شکر کرنیوالا جاننے والا ہی (۱۰) بلاشبہ خدا تعالےٰ مہربان باخبر ہے (۱۱) بیشک عزت خدا تعالیٰ کے واسطے ہے (۱۲) بیشک خدا تعالےٰ جلدحساب والا ہی (۱۳) بیشک خدا تعالےٰ ہر شے پر شاہد ہی یعنے ہر بات جانتا ہی (۱۴) بیشک اے محمد تمہارا دشمن مقطوع النسل ہے (۱۵) بیشک تم کو دن مین بہت فراغت ہے (۱۶) فی الحقیقت قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے (۱۷) درحقیقت بہت کھانا بدنصیبی ہے یعنی نحوست ہے (۱۸) بیشک ہمارے پاس اُنکی واپسی ہوگی اور پھر ہمارے ذمہ اُن کا حساب ہوگا (۱۹) بلاشبہ عورتین پھول ہین (۲۰) بلاشبہ عورتین شیطان ہین (۲۱) بیشک بلا ماموگئی ہے گفتگو پر یعنے بولنے سے آدمی مصیبت مین پڑجاتا ہے گویا گفتگو کے ساتھ ساتھ بلا لگی ہوئی ہے۔ (۲۲) بیشک مالدار آدمی کی عزت کیجاتی ہے (۲۳) بلاشبہ شجاعت تمام خوبیون کا ستون ہے (۲۴) خدا کی قسم ظلم کمینہ پن ہے اور بلاشبہ ظلم کی چراگاہ ناگوار ہے یعنے ظلم راس نہین آتا۔

تشریح الفاظ سبق ۱۵

(۱۵) سبح۔ تیرنا۔ (مصروفیت یا معاش فراغت (۱۷) شؤم۔ بدبختی۔ نحوست (۱۸) اِیَاب۔ لوٹنا۔ واپس ہونا آب۔ جلے بازگشت جیسے رسالت مآب (۱۹)	(۳) عُلُو۔ بلند ہونا۔ مُتْعِبَۃٌ۔ رنج مین یا تکلیف مین ڈالنے والی۔ تَعَب۔ رنج تکلیف (۱۱) عِزّۃٌ۔ برتری۔ غلبہ (۱۴) شَنَأ۔ دشمنی اَبتر۔ وہ شخص جسکے اولاد نہو مقطوع النسل

ریاحین جمع ہے واحد ریحان (۲۱) بلا آزمائش تکلیف۔ مصیبت منطق۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنا مصدر میمی ہے دیکھو صفحہ ۲ نصاب ج ا (۲۲) مکرم۔ بزرگداشت کیا ہوا (۲۳) عماد۔ ستون۔ فضائل جمع ہے واحد فضیلت	خوبی۔ تعریف کی بات (۲۴) واو قسم کا ہی اور جار ہے دیکھو صفحہ ۶ نصاب ج ا مرتع۔ چراگاہ۔ وخیم۔ بدبودار۔ غلیظ اس شعر مین ظلم کو استعارۃً چراگاہ فرض کرکے اظہار اس مطلب کا کیا ہے کہ ظلم بری چیز ہے اس سے دور رہنا لازم ہے نہایت قابل نفرت ہے

سبق ۱۶

ترجمہ اور مطلب۔ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ بیشک وہ سینہ کے رازون کو جانتا والا ہے۔ لَاعَیْشَ لِلْفَقِیْرِ۔ مَعَ عِلْمِہِ الْغَزِیْرِ اس شعر کے مصرعہ اول مین لا ے نفی جنس ہے جس کا بیان سبق ۱۹ مین آئیگا اور مَعَ مصرعہ دویم مین مبنی بر فتحہ ہے دیکھو سبق ۴۲ یہ شعر غلطی سے سبق ۱۶ مین درج ہوگیا ہے ترجمہ یہہ ہے۔ فقیر کے لیئے لطف زندگانی باوجود کثیر علم کے نہین ہے بیشک وہ حقیر ہے اور اُس کا مرتبہ کم ہے۔

(۱) بیشک تیرا رب گھات مین ہے (۲) بیشک تم اے محمد بڑے خوش خلق ہو (۳) بیشک نیک بندے بہشت مین ہونگے (۴) بیشک بدکار دوزخ مین ہونگے (۵) بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور آنے والا ہے (۶) بیشک خداتعالی اُسکے لوٹانے پر قادر ہے (۷) بیشک وہ قول فیصل ہے (۸) بیشک انسان اپنے پروردگار کے لیئے ناشکر گذار ہے اور بے شک وہ اس بات سے واقف ہے اور بیشک وہ نیکی کی محبت مین سخت ہے (۹) فی الحقیقت سب سے ناپسندیدہ آواز گدھونکی آواز ہے۔ (۱۰) بیشک تمہارا رب جلد عذاب والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

(۱۱) درحقیقت ہزار دوست اور رفیق تھوڑے ہین اور بلاشک دشمن ایک بھی بہت ہے

تشریح الفاظ سبق ۱۶

ذَاتِ الصُّدُوْر ۔ سینہ مین چھپی ہوئی باتین غَزِیْر ۔ کثیر ۔ بہت ۔ (۱) مِرْصَاد ۔ کمینگاہ گھات مین بیٹھنے کی جگہہ (۳) ابرار جمع	واحد بار ۔ نیک (۹) حَمِیْر گدہے حمار ۔ گدھا ۔ خر ۔ (۱۱) الف ہزار خِلّ دوست ۔

سبق ۱۷

(۱) گویا زید شیر ہے (۲) گویا ہمارے کپڑے بوجہ کثرت خون کے جو اُنپر بہا اُرغوانی رنگ سے رنگے ہوئے تھے (۳) گویا کہ وہ پختہ دیوار ہین (اُن دلاورون کا ذکر ہے جو خدا کی راہ مین جمکر لڑتے ہین گویا کہ وہ جڑی ہوئی بنیاد ہین) (۴) گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہین (حوران بہشتی کی تعریف ہے) (۵) اُس عورت کے بال سیاہ ہین پس گویا کہ وہ بالون مین روز روشن کی طرح ہے اور گویا کہ بال اُسکے اوپر شب تاریک کی طرح ہین (۶) گویا کہ تو تمام جانون سے بنا ہوا ہے اسلئے تو تمام خلق کو پیارا ہے یعنے سب کی روحین یکجا جمع ہوئین اور سب ملکر تیرے وجود مین داخل ہین اس وجہ سے تو سبکو پیارا ہے کیونکہ ہر ایک کی جان تیرے اندر ہے اور یہی سبب تجھسے محبت کا ہے (۷) طبیعت غالب ہے تعلیم پر اسواسطے کہ طبیعت جڑ ہے اور ادب شاخ ہے ۔ (۸) گویا کہ وہ فکرمند ہے یا دیوانہ حیرت زدہ ہے یا عاشق ہے یا مصیبت زدہ یا بیوقوف غافل ہے اسواسطے کہ وہ مشغول ہے اور عقل اُسکی بند ہی ہوئی ہے (۹) کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی ۔

سبق ۱۸

ترجمہ اور مطلب (۱) جز این نیست کہ عمر ایک سانس ہی یعنے عمر محض ایک سانس کی

سانس ہے (۲) جزین نیست کہ اللہ تعالی ایک معبود ہے (۳) بیشک اعمال نیتون سے ہین یعنے عمل کی بھلائی برائی نیت پر موقوف ہو (۴) جزین نیست کہ شراب اور قماربازی پلیدی ہین اور شیطان کے کام ہین (۵) بیشک جاڑا سخت ہے (۶) جزین نیست کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد باعث فساد ہین (۷) جزین نیست کہ مین ڈرانے والا ہون کھلا ہوا (۸) جزین نیست کہ مین تمہاری طرح بشر ہون (۹) جزین نیست کہ دنیا مکڑی کے گھر کی طرح (ضعیف) ہے (۹) جزین نیست کہ تمہاری نافرمانی خود تمہارے ہی اوپر ہے یعنی تمہین کو نقصان پہونچاویگی (۱۰) لیکن رزق ایک حصہ ہے جو کہ خدا تعالے کے فضل سے ملتا ہے نہ کہ طلب کرنے والے کی تدبیر سے (۱۱) جزین نیست کہ آدمی کسی مان اور باپ کے ہوتے ہین یعنی آدمی کا مان اور باپ ضرور ہوتا ہے مگر (۱۲) جزین نیست کہ فخر عقل ثابت کے لئے ہو اور حیا اور پاکدامنی اور تہذیب کے لئے یعنے یہ چیزین قابل فخر کے ہین۔ شعر چہرہ کا جمال اور حسب کا جمال جمال نہین ہے۔ جزین نیست کہ ہمارا فخر علم اور ادب سے ہے

تشریح الفاظ

(۴) رِجز۔ پلیدی۔ وعبادت بت وشرک (۷) نَذِیر۔ ڈرانے والا (۸) عنکبوت مکڑی (۹) بَغی۔ نافرمانی۔ بغاوت (۱۰) ارزاق جمع ہے واحد رزق۔ حَظّ۔ بہرہ وبخت	حیلة۔ تدبیر (۱۲) عَفاف۔ پارسائی پاک دامنی۔ حَسَب۔ بزرگی مرد از روے نسب وفخر بہ پدران یا از روے مال ودین۔

سبق ۱۹

ترجمہ ومطلب (۱) اُسکے پاس کچھ مال نہین ہے (۲) اُسکو کچھ علم نہین ہے

(۳) تیری سوا کوئی معبود نہین ہے (۴) اُس کا کوئی شریک نہین ہی (۵) اوسپر کوئی گناہ نہین ہے (۶) دین مین کوئی زبردستی نہین ہے (۷) اس مین کوئی شک وشبہ نہین ہے (۸) اُسپر کوئی گناہ نہین ہے (۹) کوئی معبود نہین ہے مگر اللہ (۱۰) اسلام مین رہبانیت نہین یعنی مذہب اسلام مین ترک لذائذ کا حکم نہین ہے۔ (۱۱) کوئی نگہبان اور مددگار نہین ہی مگر وہ خدا (۱۲) آج کوئی بچانیوالا حکم خدا سے نہین ہے (۱۳) نہین ہے کوئی معبود مگر وہ جو پروردگار عرش کریم کا ہی (۱۴) ولایت غلام اور کمسن اور مجنون کے لئے نہین ہی یعنے جو شخص خود غلام ہو یا بچہ ہو یا پاگل ہو وہ نابالغ کا ولی یعنے سرپرست نہین ہوسکتا (۱۵) جنگ کے موقع پر دیباج یعنے ریشمین کپڑا پہننے مین بُرائی نہین ہے (۱۶) اور ہر نعمت لامحالہ زوال پذیر ہے (۱۷) کوئی عقل ایسی نہین ہی جیسے تدبیر اور کوئی پرہیزگاری ایسی نہین ہی جیسے حرام سے باز رہنا اور کوئی خوبصورتی ایسی نہین ہے جیسے نیک عادت ہونا (۱۸) کوئی تر یا خشک ایسا نہین ہے جو قرآن شریف مین نہو (۱۹) اللہ تعالے ایک ہے کوئی اُس کا شریک نہین ہی فرد ہی کوئی اُس کا مثل نہین ہی بیشک کوئی اُس کا مقابل نہین ہے (۲۰) دیکھکر بازاری لوگون کو مال غنیمت سے کوئی حق نہین پہونچتا (۲۱) بدون کچھ تعلیم دینے مین کوئی بہتری نہین ہی (۲۲) ہر ایک ایسا جانور جسکے سم نہین ہے اُس کا سینگ نہین ہوتا اور جسکے سینگ نہین ہے اُس کا سم ہوتا ہے (۲۳) کوئی راستہ اسلام سے زیادہ صاف اور سیدھا نہین ہے (۲۴) عورتون کے لئے کوئی گناہ نہین (بے پردہ سامنے آنے مین) باپ اور بیٹون اور بھائیون اور بھتیجون اور بھانجون کے (۲۵) کوئی چارہ نہین ہے انسان کے لئے کھانے

پینے سونے جاگنے اور حرکت اور آرام سے تھے یہ سب باتین زندگی کے لئے ضروری
اور لابدی ہین (۲۶) کوئی خوشی نہین ہے مگر نیک کام سے اور کوئی رنج نہین
ہے مگر برائیون پر یعنے اصل خوشی انسان کو نیک کام کرنے سے حاصل ہوتی ہے
(۲۷) اُن لوگون مین کوئی عیب نہین ہے بجز اسکے کہ اُنکی تلوارونکی دھار پر لشکرونسے
جنگ کرتے کرتے دندانے پڑ گئے ہین شاعر اپنی قوم کی شرافت اور بہادری کی
تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اُن مین کوئی بُرائی نہین ہے اگر ہے تو صرف اتنی
کہ اُنکی تلوارونکی دھارین ناہموار ہوگئی ہین اس وجہ سے کہ دشمنون سے متواتر مقابلے
رہتے ہین غرض یہ کہ بڑے جنگجو اور بہادر ہین خوبی اس مضمون مین یہ ہے کہ جو ایک
برائی بیان کی اس سے بھی بڑی تعریف پیدا ہوئی۔

تشریح الفاظ

(۵) جناح۔ گناہ۔ (۶) اکراہ مجبور کرنا
(۱۰) رہبانیتہ۔ سختی کے ساتھ گزرنا اور ترک
لذائذ کرنا جیساکہ رہبان کا دستور تھا۔
راہب۔ پادری۔ عابد نصاری۔ رہبان جمع
(۱۲) عاصم بچانے والا۔ روکنے والا حفاظت
کرنے والا (۱۴) صغیر۔ کم سن۔
(۱۷) کف۔ روکنا۔ پرہیز کرنا (۱۹)

صمد بے نیاز۔ ہمیشہ رہنے والا (۲۰)
عسکر۔ لشکر۔ سوق بازار (۲۲) حافر
سم (۲۵) یقظۃ۔ بیداری۔ جاگنا (۲۷)
فل۔ دندانہ۔ ناہموار واحد ہے فلول جمع
قراع و مقارعۃ باہم جنگ کرنا مثل فراق
و مفارقۃ مصدر باب مفاعلۃ کا ہے
کتیبۃ۔ لشکر۔ فوج۔ کتائب جمع۔

سبق ۲۰

ترجمہ و مطلب (۱) زید عقلمند نہین ہے (۲) کوئی چیز زیادہ لذیذ اور زیادہ

سبق ۲

خوش کرنے والی نہین ہے حکومت کی عزت سے (۳) کوئی خبر معائنہ کی طرح نہین ہے یعنی جو کچھ سُنا جاوے وہ دیکھی ہوئی چیز کی برابر نہین ہے ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ (۴) اُن کے پاس کھانا نہین ہے (۵) بادشاہون کا بھائی نہین ہوتا اور حسد کرنیوالیکو آرام نہین ہوتا اور جھوٹ بولنے والے کو مروت نہین ہوتی (۶) اور جوانی کے واپس آنے کا کوئی راستہ نہین ہے (۷) بخشش مین دیر لگانا شریفونکی عادت مین سے نہین ہے۔ (۸) شریفونکی عادت مین سے انتقام مین جلدی کرنا نہین ہے (۹) شریفونکی عادت مین داخل نہین ہے کہ بدلا لینے مین تیزی کرین (۱۰) عارکو برداشت کرنا آزادون کی عادت مین نہین ہے (۱۱) مال کی مصیبت اور اُس کا ہاتھ سے چلا جانا بڑی سنگین بات نہین ہے لیکن عزیزون کا مرجانا بڑی بات ہے (۱۲) اور ہر ایک دوست جسکی دوستی خدا کے واسطے نہین ہے۔ مین اُسکی دوستی مین اُسپر بھروسا نہین کرتا (۱۳) ہم اعلے درجہ کی خوشی مین ہین لیکن بغیر تمہارے پوری خوشی نہین ہے۔

تشریح الفاظ

(۲) اَلَذُّ۔ لذیذتر افعل التفضیل مضاعف ہے دیکھو صفحہ ۴۱ انصاب جدید اسی طرح	اَسَرُّ (۱) شِیمَۃٌ۔ عادت وَاثِقٌ۔ بھروسہ کرنیوالا اعتماد کرنیوالا۔ غیر واثق بھروسہ نہ کرنے والا

سبق ۲۱

ترجمہ و مطلب۔ زید کھڑا نہین ہے (۲) کوئی آدمی تم سے بڑھکر نہین ہے (۳) ہر ایک دیر نخل نہین ہے اور ہر ایک سبزی درخت خرما نہین ہے یعنی دیر لگانے مین ہمیشہ نخل کا گمان نہین کیا جا سکتا (۴) کوئی شخص روانہ ہونے والا نہین ہے (۵) بخیل کا کوئی تعریف کرنیوالا نہین ہے اور کمینہ کا کوئی حسد کرنیوالا نہین ہے

(۶) ہر ایک پانی مثل صدّاء کے اپنے وارد کے لئے بھرا ہوا نہین ہوتا اور ہر ایک سبزی سعدان نہین ہے۔ صدّاء ملک عرب مین ایک کنوان یا چشمہ ہے جو بہت شیرین اور بھرا ہوا اسبو ہے جس سے بہتر عرب مین دوسرا نہین ہے۔ سعدان ایک قسم کی گھاس ہے جو اونٹ کے چرنے کے لئے نہایت نفیس ہوتی ہے (۷) نہین ہے اللہ غافل (۸) کیا خدا تعالے سب حاکمون سے بڑھکر حاکم نہین ہے؟ (۹) اور اللہ بندون کے لئے ظلم کرنے والا نہین ہے (۱۰) اور مین جھوٹا نہین ہون (۱۱) بیشک یہ قول فیصل ہے اور وہ مذاق نہین ہے (۱۲) اور برادران زمانہ بھائی نہین ہین ۵ مَا الدَّهْرُ اِلَّا يَقْظَةٌ وَّنَوْمٌ ۞ وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ۔ زمانہ سواے بیداری وخواب کے اور کچھ نہین ہے اور اس جاگنے اور سونے کے درمیان ایک رات اور ایک دن ہے یعنی زمانہ اور یہ زندگی بس اسی قدر ہے کہ رات کو سوئے اور دن کو بیدار ہوگئے

سبق ۲۲

ترجمہ اور مطلب (۱) زید اور عمر دونون کھڑے ہین (۲) وہ دونون مسلم ہین (۳) لڑکپن اور جوانی دونون بے اعتبار ہین (۴) علم (درحقیقت) دو علم ہین علم بدنون کا اور علم دینون کا یعنی اصل علم دو قسم کے ہین ایک متعلق جسم کے اور ایک متعلق مذہب کے (۵) جزیہ دو قسم کا ہے (۶) مرد کے لئے دو عورتونکی برابر حصہ ہوتا ہے (۷) دونون ہاتھون کا دھونا طہارت کی سنتون مین سے ہے (۸) اسکے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے (۹) میرے دو لڑکیان اور ایک لڑکا ہی (۱۰) تیری زبان خرمائے ترکی ہے اور دونون ہاتھ مثل لکڑی کے ہین یعنی زبان سے میٹھی

سبق ۲۴

باتین کرتا ہی اور دیتا کچھ نہین (۱۱) زمانہ دو رنگی ہے (۱۲) اُسکے ایک کا کل ہے اور دو شملے ہین (۱۳) اُسکی دو آنکھین سرگین ہین (۱۴) زمانے کے دو مزے ہین شیرین اور تلخ (۱۵) رحمت اور برکت توام ہین اور لعنت اور لعبت ہم مخرج ہین یعنی رحمت اور برکت ہمیشہ ساتھ ہین اور لعنت اور لعبت (کھیل) مین تجنیس خطی ہے (۱۶) موزونپر مسح کرنا جائز ہی بطور سنت کے (۱۷) وہ دونون برابر ہین یعنی ایک سے ہین (۱۸) جملہ اسمیہ کے دو ٹکڑے ہوتے ہین مبتدا اور خبر (۱۹) دو بیش بہا چیزین نایاب ہین سچا دوست اور مانند اعقاب کا (۲۰) ہم دونون کھڑے ہین (مرد) (۲۱) ہم دونون عورتین کھڑے ہین (۲۲) اُسکی دو آنکھین مثل دو آئینون کے ہین (۲۳) احمق کی دو عادتین ہوتی ہین کثرت التفات اور بغیر سوچے جلد جواب دینا (۲۴) قلم دو زبانون مین سے ایک ہے یعنی اظہار خیالات کے دو طریقے ہین تقریر اور تحریر چنانچہ تحریر سے بھی زبان کا کام لیا جا سکتا ہے لہذا قلم بھی ایک زبان ہی (۲۵) غیبت کا سننے والا بھی دو چغلخورون مین سے ایک ہی یعنی اگر سننے والا نہ سُنے تو کہنے والا کس سے کہے لہذا سننے والا بھی ایک چغلخور ہے (۲۶) دو دوستون کے ہر اجتماع کے لیے جدائی ہے یعنی جہان دو دوست ملینگے وہ جدا بھی ضرور ہونگے (۲۷) آنکھون مین سرمہ لگانا مثل قدرتی سیاہی چشم کے نہین ہے یعنی بناوٹ اور قدرتی حسن مین برابری نہین ہوسکتی (۲۸) درود اور سلام اوپر دونون امامون کے جو سردار ہین سعید ہین اور شہید ہین یعنی ابو محمد حسنؑ اور ابو عبداللہ حسینؑ۔

تشریح الفاظ

(۴) ادیان جمع ہو واحد دین مذہب (۶)	(۶) اُنثیٰ۔ عورت۔ مادہ (۷) اُسنن

جمع ہے واحد شِنۃ۔ طریقہ۔ (۱۲) ذوابۃ زلف۔ کاکل۔ شملہ۔ عمامہ (۱۳) مکحولۃ۔ سرمہ لگی ہوئی (۱۵) توائم۔ ایک ساتھ دو بچے پیدا ہون تو اُن کو توام کہتے ہین لَعْبَۃ۔ بازی کہیل۔ شقیقہ۔ یک جانب سر۔ شق۔ چیرنا (۱۶) خف۔ موزہ (۱۷) سی۔ برابر (۱۹) انوق ایک پرند جو پہاڑون اور دشوار گذار مقام پر رہتا ہے

(۲۲) ماویۃ۔ آئینہ (۲۳) خلۃ۔ عادت کثرۃ الالتفات۔ یعنی بار بار۔ بلاوجہ مخاطب ومتوجہ ہونا (۲۵) مغتاب۔ غیبت کرنیوالا اغتیاب چغلی کہانا۔ اُسکی عیب جوئی کرنا (۲۶) اکحل سرمگانا۔ سرمہ لگاکر سیاہ کرنا اکحل سرمگین ہونا اور سیاہ ہونا قدرتی طور پر یعنی بغیر سرمہ لگائی ہوئے (۲۸) ہمام سردار سکینہ۔ نفیسہ وزرا ابو محمد کنیۂ امام حسن علیہ السلام اور ابوعبداللہ کنیۂ امام حسین علیہ السلام کی ہے

سبق ۲۳

ترجمہ ومطلب (۱) اُسکے دونون ہاتھ کھلے ہوئے ہین (۲) اُسکے دونون پاؤن کٹے ہوئے ہین (۳) اُسکے دونون ہاتھ مین کتاب ہے (۴) اُسکی دونون مٹھیان بند ہین (۵) آدمی اپنی دو چھوٹی چیزون سے آدمی ہوتا ہے اپنے دل سے اور اپنی زبان سے۔ (۶) دونون لب بیتری مثل ایک قرمزکی لڑی کے ہین (۷) دونون پستان تیری مثل ہرن کے دو بچون کے ہین جو ایک ساتھ پیدا ہوے ہین (۸) اُسکے دونون رخسارے مثل عطردان کے ہین (۹) اُسکے دونون ہاتھ سونے کے دو حلقے ہین جڑے ہوے زبرجد سے (۱۰) اُسکی دونون پنڈلیان دو ستون سنگ مرمر کے ہین جو سونے کے بیٹھک پر کھڑے ہین (۱۱) اُسکی دونون آنکھین مثل کبوتر کی ہین جو آب روان کے کنارہ پر دودھ سے غسل دیئے اپنے آشیانے مین بیٹھے ہوے ہ۔ (۱۲) تیرے دونون رانون کے حلقے زیور کی طرح ہین

جو کاریگر کے ہاتھون سے بنا ہوا ہو (۱۳) میرے دونون پاؤن کفشون سے خوبصورت ہین (۱۴) مین ایک دیوار ہون اور میرے پستان مثل دو برجون کے ہین (۱۵) ہماری ایک چھوٹی سی بہن ہو اُسکی پستان نہین ہین (۱۶) دنیا ظاہر دیکھنے مین ترازو کیطرح ہی لیکن اُسکے دونون روشن کنبجائے اُسکے پلون کے ہین (۱۷) مین بیٹا اُس شخص کا ہون جو بطحیٰ مین بزرگ تھا اور خاندان مین دونون مورث غالب سے ہوئے (۱۸) اُس کی دونون تہی گاہ یعنی کمر ہرن کی ہے اور پنڈلیان شترمرغ کی اور دوڑ بھیڑیے کی اور جست لومڑی کے بچہ کی طرح ہے شاعر اپنے گھوڑے کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکی کمر ہرن کی اور پنڈلیان شترمرغ کی ہین اور پوئیہ دوڑ مین بھیڑیے کی مشابہت سے اور دُلکی مین لومڑی کے بچہ کی طرح جاتا ہے۔

(۱) وہ دونون عاقل ہین (۲) ہم دونون مسلمان ہین (۳) پتھر بھاری ہوتا ہی اور ریت بھاری ہوتا ہے اور جاہل کا غصہ اُن دونون سے زیادہ بھاری ہوتا ہی (۴) اپنے مان باپ دونون کے ساتھ نیک برتاؤ اختیار کرو۔

تشریح الفاظ

(۱۹) ید مونث سماعی ہی (۶) سِلکۃ۔ رشتہ لڑی۔ ڈوری۔ قرمز۔ رنگ سرخ ایک خاص قسم کا رنگ سرخ کیڑے سے بنتا ہی (۷) خشفۃ۔ بچہ آہو۔ (۹) مرصع۔ جڑا ہوا زبرجد۔ جوہر معروف سبز رنگ زمرد۔ (۱۰) عمود۔ ستون۔ رخام۔ سنگ مرمر قاعدۃ۔ بیٹھک جسپر ستون قائم کیا جاتی ابریز۔ سونا خالص۔ طلا (۱۱) حمام۔ کبوتر ثقب۔ خانہ۔ سوراخ (۱۲) دوائر جمع ہی واحد دائرہ۔ حلی۔ زیور۔ صناع۔ کاریگر (۱۳) سور۔ دیوار۔ شہرپناہ۔ عیان۔ معائنہ۔ نیّرین۔ آفتاب اور ماہتاب

(۱۶) کِفَّۃُ المِیْزَان۔ ترازو کا پلہ۔ مِیْزَان اصل مین مِوْزَان ہے آلہ وزن کرنیکا (۱۷) مُبَجَّلُ۔ تعظیم کیا گیا۔ تَبْجِیل تعظیم کرنا اَبْطَحُ۔ زمین فراخ بسیار ہموار۔ اَبْطَحِیْن نام مقام۔ سَلَفٌ۔ پیشینگان و پدران	درگذشتہ۔ اَیْطَل۔ تہی گاہ۔ کوکھ نَجْبِیْجٌ ہرن۔ نَعَامَۃٌ۔ شتر مرغ اِرْخَاءٌ۔ تیز دوڑنا۔ سِرْحَان بھیڑیا تَقْرِیب۔ پویہ دوڑنا۔ تَتْفُلٌ لومڑی کا بچہ۔

سبق ۲۴

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ کافر ہین (۲) تم مسلم ہو (۳) ہم اسکے پرستش کرنے والے ہین (۴) وہ اپنے رب کے ذکر سے منھ پھیرنے والے ہین (۵) وہ اس گھڑی سے ڈرنے والے ہین یعنی قیامت سے ڈرنے والے ہین (۶) تو کیا تم شکر کرنیوالے ہو (۷) ہم اُسکے لیئے اخلاص کرنے والے ہین (۸) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہین (۹) اور اکثر اُن مین سے سچ بات کو ناپسند کرنے والے ہین (۱۰) جز این نیست کہ مشرکین ناپاک ہین (۱۱) خبیث عورتین خبیث مردون کے لیئے ہین اور خبیث مرد خبیث عورتون کے لیئے ہین اور پاکباز عورتین پاکباز مردون کے لیئے اور پاکباز مرد پاکباز عورتون کے لیئے ہین (۱۲) تو رحم کرنے والون مین سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہی (۱۳) اور اللہ تعالی کافرون کو گھیرنے والا ہے (۱۴) بیشک ایک فریق مؤمنین سے ضرور ناپسند کرنے والے ہین (۱۵) بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہین (۱۶) تو سب سے بہتر وارثون مین سے ہی (۱۸) پہلے لوگون کے قصے بعد والون کے لئے نصیحتین ہین (۱۹) صدقہ میل منھ کا ہے

(۲۰) بیشک مسلمان بھائی ہین (۲۱) جز این نیست کہ مومن بھائی ہین (۲۲) اور جاہل آدمی اہل علم کے لئے دشمن ہین شعر اور ہماری لڑائیان ہمارے دشمنون مین مشہور ہین اور اُن کے چہرون اور پاؤن کے چمکدار نشان موجود ہین یعنی جسطرح عمدہ گھوڑونکے پیشانیون اور پاؤن مین نشان ہونے کی وجہ سے ہر شخص اُنکی شرافت اور خوبی کو اچھی طرح پہچان لیتا ہے اسی طرح ہماری معرکہ آرائیان مشہور ہین جنسے سب دشمن ہمارے خوب واقف ہین اور ہماری تلوارین ہر مغرب اور مشرق مین ایسی ہین کہ اُن مین زرہ پوشونکی لڑائی کی وجہ سے دندانے پڑگئے ہین۔

تشریح الفاظ سبق ۲۴

(۴) اِعْرَاض۔ منہ پھیر لینا۔ مُعْرِض اسم فاعل ہے (۵) اِشْفَاق۔ ڈرنا مُشْفِق اسم فاعل ہے (۱۸) مَوْعِظَۃ۔ نصیحت مواعظ جمع (۱۹) اوساخ جمع ہے۔ واحد وَسَخ۔ مَیل چکٹ (۲۲) غُرَر جمع ہے واحد غرۃ۔ سفیدی جو گھوڑون کی پیشانی مین ہوتی ہے اور جس سے گھوڑونکی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تَحْجِیْل۔ سفیدی دست وپای اسپ۔ دارع زرہ پوش۔ فلول جمع ہے۔ واحد فَلّۃ دندانہ

سبق ۲۵

ترجمہ اور مطلب (۱) سب سے قریب عصبات مین بیٹے ہین اور پھر بیٹون کے بیٹے اور پھر باپ (۲) چچا دادا کے بیٹے ہوتے ہین (۳) باپ کے چچا باپ کے دادا کے بیٹے ہوتے ہین (۴) تم مصر کے مسلمان ہو (۵) مین مصر

کے مسلمانون مین سے ہون (۶) ہلاکت ہو گناہگارون کے لیئے (۷) اور ہم اپنے معبودون کو چھوڑنے والے نہین ہین (۸) ع بیشک نبی دیان اپنی قوم کے لیئے قطب ہین (۹) مان اور باپ دونون کے ساتھ بھلائی کرنا اپنا فرض سمجھو اور رشتہ دارون اور دورکے لوگون سے نیکی کرنا بھی (اپنا فرض سمجھو) ۔

ترجمہ صفحہ ۱۳۱ (۱) تم حسب والے ہو (۲) وہ صاحبان عقل مین سے ہے (۳) وہ مال والے ہین (۴) وہ مالدارون مین سے ہے (۵) بے شک کلام اللہ کی آیتین عقلمندون کے لئے صاف روشن ہین (۶) وہ شجاعت والون مین بلاشک اور بلااختلاف سب سے آگے ہین (یہ ذکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے) (۷) تم عقلمند ہو (۸) وہ عقلمندون مین سے ہے (۹) پرند بازو والے ہوتے ہین۔

تشریح الفاظ

(۱) حَسَب ۔ بزرگی مرد از روی نسب و فخر به پدران یا از روے مال و دین و شرف مُبَیَّنَة ۔ بیان کیا گیا ۔ روشن (۶)	مِرْيَة ۔ شک (۹) اَجْنِحَة جمع ہے واحد جَنَاح ۔ پر ۔ بازو (۱۰) اَبَاعِد جمع ہے واحد اَبْعَد بعید ۔

سبق ۲۶

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر ۱ (۱) دنیا اور آخرت دو سوکن ہین (۲) دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے زیادہ آسان ہے (۳) بیشک دنیا غرور کا گھر ہے (۴) پرہیزگاری نیکیون کی بنیاد ہے (۵) پرہیزگاری ایک محفوظ قلعہ اور سخت ستون ہے

(۷) عیسی علیہ السلام روح اللہ ہین اور موسی علیہ السلام کلیم اللہ ہین یعنی عیسی روح
خدا ہین اور موسی نے بطور معجزے خدا تعالے سے باتین کی ہین (۸) تم مدہوش ہو یا کاہل ہو
(۸) خوشخبری ہو تم کو (۹) اللہ تعالی تمہارا مالک ہے (۱۰) اُس کا دعوی جھوٹا ہے (۱۱)
تم نصرانی ہو (۱۲) اُس کا آقا مردسخی ہے (۱۳) فی الحقیقت سب سے بہتر زاد راہ پرہیزگاری
ہے (۱۴) بیشک صفا اور مروہ خدا تعالی کی نشانیون مین سے ہین (۱۵) اُنکی علامت
اُنکی پیشانیون ہین سجدون کے نشان سے (بنی ہوئی) ہین یعنی نماز پڑھنے اور سجدہ
کرنے سے ماتھے پر نشان پڑجاتا ہے وہی نیک بندونکی علامت ہے (۱۶) بہترین
توشہ پرہیزگاری ہے (۱۷) کیا وہ مذکر ہے یا مؤنث (یعنی نر ہے یا مادہ) نہین
بلکہ وہ خنثے ہے (۱۸) قسم ہے آفتاب کی اور اُسکے دن چڑھنے کے وقت کی (۱۹) وہ
دانشمندون مین سے ہے (۲۰) وہ ایک پیر مرد ہے چھوٹے قد کا اور چھوٹے
چھوٹے قدمون والا (۲۱) اُنکے دل مختلف ہین (۲۲) بیشک ہدایت کرنا
ہمارا کام ہے (۲۳) بیشک تمہاری دوڑ دھوپ مختلف ہے یعنی ہر ایک اپنی اپنی
راہ پر ایک دوسرے سے علحدہ چلتا ہے کوئی کچھ کرتا ہے اور کوئی کچھ کرتا ہے
(۲۴) بلا شک (اے محمد) تمہارے رب کی طرف واپسی ہوگی (۲۵) خطاؤن مین
سب سے بڑھکر حرص ہے (۲۶) دنیا اور آخرت کی بھلائی علم کے ساتھ ہے اور دنیا
اور آخرت کی برائی جہل کے ساتھ ہے (۲۷) دنیا اور مال کی محبت سب خطاؤن سے
بڑھکر ہے (۲۸) قناعت سب سے بہتر دولتمندی ہے اور بدترین فقر فروتنی ہے
(۲۹) سب سے اعلی دولتمندی ترک آرزو ہے یعنی جب تمنا کو دل سے نکالدیا جائیگا تو انسان
غنی ہوجائیگا (۳۰) مہمان کا کھانا (عربی مین) القری ہے (۳۱) جہیسے ٹھہ مجھیم

کے مسلمانون مین سے ہون (۶) ہلاکت ہو گناہگارون کے لیئے (۷) اور ہم اپنے معبودون کو چھوڑنے والے نہین ہین (۸) ع بیشک بنی دیان اپنی قوم کے لیئے قطب ہین (۹) مان اور باپ دونون کے ساتھ بھلائی کرنا اپنا فرض سمجھو اور رشتہ دارون اور دوسرے لوگون سے نیکی کرنا بھی (اپنا فرض سمجھو)

ترجمہ صفحہ ۱۳۱ (۱) تم حسب والے ہو (۲) وہ صاحبان عقل مین سے ہے (۳) وہ مال والے ہین (۴) وہ مالدارون مین سے ہے (۵) بے شک کلام اللہ کی آیتین عقلمندون کے لئے صاف روشن ہین (۶) وہ شجاعت والون مین بلاشک اور بلااختلاف سب سے آگے ہین (یہ ذکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے) (۷) تم عقلمند ہو (۸) وہ عقلمندون مین سے ہے (۹) پرند بازو والے ہوتے ہین۔

تشریح الفاظ

(۱) حَسَب۔ بزرگی مرد از روی نسب و فخر به پدران یا از روے مال و دین و شرف مُبَیِّنَة۔ بیان کیا گیا۔ روشن (۶)	مِرْيَة۔ شک (۹) أَجْنِحَة جمع ہے واحد جناح۔ پر۔ بازو (۱۰) أَبَاعِد جمع ہے واحد أَبْعَد بعید۔

سبق ۲۶

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر ۱ (۱) دنیا اور آخرت دو سوکن ہین (۲) دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے زیادہ آسان ہے (۳) بیشک دنیا غرور کا گھر ہے (۴) پرہیزگاری نیکیونکی بنیاد ہے (۵) پرہیزگاری ایک محفوظ قلعہ اور سخت ستون ہے

سبق ۲۶

(۶) عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ ہین اور موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ ہین یعنی عیسیٰ روح خدا ہین اور موسےٰ نے طور پر خدا تعالے سے باتین کی ہین (۷) تم مدہوش ہو یا کاہل ہو (۸) خوشخبری ہو تم کو (۹) اللہ تعالیٰ تمہارا مالک ہے (۱۰) اُس کا دعویٰ جھوٹا ہے (۱۱) تم نصرانی ہو (۱۲) اُس کا آقا مرد سخی ہے (۱۳) فی الحقیقت سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے (۱۴) بیشک صفا اور مروہ خدا تعالیٰ کی نشانیوں مین سے ہین (۱۵) اُنکی علامت اُنکی پیشانیون مین سجدون کے نشان سے (بنی ہوئی) ہین یعنی نماز پڑھنے اور سجدہ کرنے سے ماتھے پر نشان پڑجاتا ہے وہی نیک بندونکی علامت ہے (۱۶) بہترین توشہ پرہیزگاری ہے (۱۷) کیا وہ مذکر ہے یا مؤنث (یعنی نر ہے یا مادہ) نہین بلکہ وہ خنثیٰ ہے (۱۸) قسم ہے آفتاب کی اور اُسکے دن چڑھنے کے وقت کی (۱۹) وہ دانشمندون مین سے ہے (۲۰) وہ ایک پیر مرد ہے چھوٹے قد کا اور چھوٹے چھوٹے قدمون والا (۲۱) اُنکے دل مختلف ہین (۲۲) بیشک ہدایت کرنا ہمارا کام ہے (۲۳) بیشک تمہاری دوڑ دھوپ مختلف ہے یعنی ہر ایک اپنی اپنی راہ پر ایک دوسرے سے علٰحدہ چلتا ہے کوئی کچھ کرتا ہے اور کوئی کچھ کرتا ہے (۲۴) بلاشک (اے محمدؐ) تمہارے رب کی طرف واپسی ہوگی (۲۵) خطاؤن مین سب سے بڑھکر حرص ہے (۲۶) دنیا اور آخرت کی بھلائی علم کے ساتھ ہے اور دنیا اور آخرت کی برائی جہل کے ساتھ ہے (۲۷) دنیا اور مال کی محبت سب خطاؤن سے بڑھکر ہے (۲۸) قناعت سب سے بہتر دولتمندی ہے اور بدترین فقر فروتنی ہے (۲۹) سب سے اعلیٰ دولتمندی ترک آرزو ہے یعنی جب تمنا کو دل سے نکالدیا جائیگا تو انسان غنی ہوجائیگا (۳۰) مہمان کا کھانا (عربی مین) قریٰ ہے (۳۱) چھپے ٹھہ ٹھہ

سنگریزہ کہلاتے ہین (۳۲) کوڑا گھوڑے کے لئے ہی اور لجام گدہے کے لیے ہے اور عصا جاہلون کی پشت کے لئے ہے (۳۳) ناموری بڑی دولتمندی سے بڑھ کر ہے اور نعمت صالحہ چاندی اور سونے سے بڑھکر ہی (۳۴) ہاری ہوئی طرف مین گھس پڑنا اور بھیڑ اور شکایت نہین ہی (۳۵) ملک نہین ہوتا مگر لشکر سے اور لشکر نہین ہوتا بجز مال کے اور مال نہین ہوتا مگر شہرون سے اور شہر نہین ہوتے مگر رعیت سے اور رعیت نہین (قائم رہتی) مگر انصاف سے (۳۶) وہ پرہیزگاری سے قریب تر ہے (۳۷) زمانہ ایک لفظ ہے اور تو اوس کا معنے ہے (شاعر اپنے ممدوح سے خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تمام دنیا مثل ایک لفظ کے ہے اور تو اوس کا معنے ہے جس طرح لفظ سے اصل مقصود معنی ہی اسی طرح زمانہ بھر مین تو ہی اصل ہی اور تمام دنیا مین تیرا ہی ظہور ہے) (۳۸) صلح جائز ہے مال کے دعوون مین اور منافع مین اور قصداً گناہ کرنے کی صورت مین (۳۹) مایوسی دو راحتون مین سے ایک ہے یعنے جب کسیکی تمنا برآتی ہی تو راحت ہوتی ہے اور جب بالکل مایوسی ہوجاے تو بھی جھگڑا پاک ہوجاتا ہے اور ایک قسم کی آسایش ملتی ہے لہذا مایوسی دو راحتون مین سے ایک ہے (۴۰) سلامتی دونون غنیمتون مین سے ایک ہی یعنی خود صحیح و سالم ہونا بھی غنیمت ہے (۴۱) پسندیدگی کی نگاہ ہر عیب سے تھکی ہوئی ہے یعنی پسندیدگی کی نگاہ سے عیب نہین دکھائی دیتا (۴۲) مرد کی زبان نصف ہی اور نصف اوس کا دل ہی یعنی یہی دو چیزین انسان مین اصل ہین زبان اور دل باقی باعتبار اہمیت ان دونون کے سامنے ہیچ ہے اور محض گوشت پوست ہے (۴۳) دنیا مین ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے اور انسان کی زینت کمال ادب ہے۔ (۴۴) بیشک دنیا پر

حرص کرنے والا ضرور رنج میں مبتلا ہے (۴۵) سب آدمی مردہ ہیں مگر اہل علم زندہ ہیں (۴۶) دنیا میں تیری تعریف مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اور تیرا عصہ دنیا میں ہوا اور وافر ہے۔

ترجمہ امثلہ مہر سبق ۲۶

(۱) میرا دل مطمئن ہے (۲) میرا نفس رنجیدہ ہے (۳) بلاشبہ میرا وقت قریب ہے (۴) میں اپنے حبیب کے لئے ہوں اور اس کا شوق بھی میری طرف ہے یعنی وہ بھی میرا مشتاق ہے (۵) میں سورہا ہوں اور میرا قلب بیدار ہے (۶) تو میرا حبیب ہے (۷) تو میری بھو ہے (۸) بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے (۹) بیشک میرا لڑکا میرے خاندان سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے (۱۰) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ رقول آنحضرت خاتم النبیین کا ہے) (۱۱) میں اپنے حبیب کے واسطے ہوں اور میرا حبیب میرے واسطے ہے (۱۲) تمہارے لیئے تمہارا دین ہے اور میرے لیئے میرا دین ہے (۱۳) میرا عصا میرے ہاتھ میں ہے (۱۴) تو میرا آقا ہے (۱۵) میرا نفس میرا دشمن ہے (۱۶) میری امت کی ہلاکت دو چیزوں میں ہے علم چھوڑ دینے اور مال جمع کرنے میں (۱۷) اور نہیں ہے میری توفیق مگر اللہ سے (۱۸) اے اللہ تو مجکو مجھسے زیادہ جاننے والا ہے اور میں ان لوگوں سے زیادہ اپنے نفس کو جانتا ہوں (۱۹) میرا گناہ تیری عقوبت سے بڑھا ہوا ہے اور تیرا عفو میرے گناہ سے بالاتر ہے (۲۰) میری زبان تیز تلوار ہے جسمیں کوئی عیب نہیں ہے (۲۱) میں غریق ہوں پس مجھکو تری سے کیا خوف ہے (۲۲) میرا مال عقل ہے اور میری ہمت بجائے حسب یعنی شرافت خاندانی کے ہے نہیں غلام ہوں نہ عربی (۲۳) پس میری شراب میرا آنسو ہے اور میری بیٹھی میرا عطر ہے

سبق ۲۲

اور شکر میری غذا ہے اور غم میرا بچھونا ہے (۲۴) جو تیری خطا میں نے کی ہے وہ بہت بڑی ہے مگر تو اس سے بھی بڑا ہے یعنی درگذر کرنے میں۔

تشریح الفاظ نمبر ۱

(۱) ضَرَّۃ۔ سوکن۔ زنے کہ بر زنے آوردہ شود (۳) غرور۔ فریب۔ فریفتہ شدن (۵) حصن۔ قلعہ۔ منیع۔ محفوظ منیع فعیل بمعنے مفعول ہے دیکھو صفحہ ۴۵ سطر ۲ (۶) کلیم۔ ہم سخن (۷) سکاریٰ جمع ہے واحد سکران۔ مدہوش۔ بدمست۔ کسالیٰ جمع ہے واحد کسلان۔ سست کاہل (۸) بشریٰ۔ خوشخبری۔ بشارت (۱۴) شعائر جمع ہے شعیرہ یا شعارہ واحد عبادت قربانی حج وغیرہ کے ہر وہ نشان با صفا اور مروہ پہاڑون کے نام ہین (۱۵) سیما۔ نشان (۱۸) ضحیٰ۔ وقت چاشت دن چڑھے کا وقت (۱۹) نہیٰ جمع ہے واحد نہیۃ۔ خرد۔ عقلمندی (۲۰) خطیٰ جمع ہے واحد خطوۃ۔ قدم۔ شعر شنیدم

کہ مردے براہ حجاز۔ بہر خطوہ کردی دو رکعت نماز۔ (۲۱) شتیٰ جمع ہے واحد شتیت۔ پراگندہ۔ قوم شتیٰ و اشیاء شتیٰ یعنے طرح طرح کے لوگ اور مختلف قسم کی چیزین (۲۴) رُجعیٰ۔ لوٹنا واپس ہونا۔ بازگشتن (۲۵) خطایا جمع ہے واحد خطیۃ۔ خطا (۲۹) مُنیٰ جمع ہے واحد مُنیۃ۔ آرزو۔ (۳۱) حصیٰ جمع ہے واحد حصاۃ۔ کنکری۔ سنگریزہ (۳۳) صیت۔ ناموری۔ ذکر خیر (۳۴) اقتحام گھس جانا۔ درآمدن بچیزے (۳۵) رعایا (جمع ہے واحد رعیۃ) محکومان۔ نگہداشتہ شدگان) (۳۸) جنایۃ۔ گناہ کردن (۳۹) احدیٰ مونث ہے واحد کا۔ ایک (۴۰) غنیمت۔ لوٹ کا مال (۴۱) رضا

خوشنودی۔ پسندیدگی۔ کَلِیلَۃ۔ کند تھکی ہوئی۔ ماندہ۔ کلالۃ۔ کلول۔ کند شدن شمشیر و زبان و چشم (۴۲) فُؤَاد دل۔ اَفْئِدَہ جمع (۴۳) تمام۔	کمال پورا ہونا۔ اَدَب۔ علم و تہذیب (۴۵) موتٰے جمع ہے واحد مَیِّتْ مردہ (۴۶) جَسِیْل۔ پر و بسیار۔

تشریح الفاظ امثلہ نمبر ب

(۵) مُسْتَیْقِظ۔ بیدار۔ مادہ تیقظ دیکھو سبق ۱۹ امثال ۲۵۔ (۱۹) نَقِمَۃ انتقام عقوبت (۲۱) بَلَل۔ تری (۲۳) مُدَامَۃ۔ شراب۔ دَمْعٌ۔ اشک۔ آنسو	مُطْرِب۔ خوش کرنے والا۔ باجا بجانیوالا قَیْد۔ زنجیر پا۔ بیڑی۔ نَقْل۔ انچہ بر شراب وجز آن خورند۔ مَہْد۔ جائے گزمنق مَہْد۔ تمہید۔ بچھانا۔

سبق ۲۷

ترجمہ اور مطلب (۱) فی الحقیقت خدا کے نزدیک تم مین سے بزرگتر وہ ہے جو تم مین سب سے زیادہ پرہیزگار ہے (۲) اور آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے (۳) تیرا بڑا دشمن خود تیرا نفس ہے جو تیرے دونون پہلوؤن کے درمیان ہے (۴ و ۵) خدا پر بھروسہ نہایت پاکیزہ امید ہے اور اُسپر توکل پورا عمل ہے یعنی امید کی بہترین صورت یہ ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھا جاوے اور عمل کی کامل صورت یہ ہے کہ خدا پر توکل کرے (۶) تدبیر کے ساتھ تھوڑا بھی زیادہ پائدار رہتا ہے بہ نسبت بہت کے فضولخرچی کے ساتھ (۷) وہ مجھسے زیادہ قوی ہے مجھے اُسکے مقابلہ مین طاقت نہین ہے (۸)

البتہ ذکر خداوند تعالیٰ کا بڑا اور بہت سے اور زیادہ عزیز اور زیادہ شاندار اور کامل تر اور زیادہ ضروری اور بڑا ہے۔

تشریح الفاظ

(۱) اَتقٰی۔ زیادہ پرہیزگار (۴) اَزکٰی۔ پاکیزہ تر (۶) تبذیر۔ فضول خرچی۔

سبق ۲۸

ترجمہ اور مطلب (۱) مین تجھسے قد وقامت مین زیادہ لانبا ہون (۲) تو مجھسے بول چال مین زیادہ فصیح ہے (۳) زیادہ بلیغ وہ آدمی ہی جسکے الفاظ کم ہون اوسکے معنے سمجھنا زیادہ آسان ہو اور جو بلا سوچے اچھی بات کہے۔ (۴) سب سے بہتر کام وہ ہے جس کا انجام زیادہ شیرین وخوشگوار ہو (۵) تم مین سے مجھکو سب سے پیارا وہ ہے جسکے اخلاق سب سے بہتر ہون (۶) سب سے زیادہ جرأت کرنے والا شیر پر وہ شخص ہی جو اُس کو زیادہ دیکھا کرتا ہے (۷) سب سے جلد تر آنے والی چیز بغاوت کا عذاب ہی یعنی سرکشی اور بغاوت کرنے سے بہت جلد عذاب نازل ہوتا ہی (۸) بیشک شروع حصہ رات کا سفر کرنے کے لئے سخت ہے اور بات چیت کرنے کے لئے زیادہ موزون ہے۔ (۹) کون ہی جو خدا تعالیٰ سے رنگ مین زیادہ خوبصورت ہو (۹) کیا تم پیدایش مین زیادہ سخت ہو یا آسمان یعنی تمہارا پیدا کرنا زیادہ دشوار کام ہے یا آسمان کا بنانا (۱۰) مصیبت اُٹھانے مین انبیا سب سے بڑھکر ہین اور جو نبی اس لحاظ سے بڑھکر ہے اسیقدر اُس کا مرتبہ زیادہ ہے (۱۱) سب سے بہتر آدمی وہ ہی جو احسان زیادہ کرے اور ترازو کے لحاظ سے درست ہو اور ہمیشہ

بخشایش کرنیوالا اور میدان مین زیادہ وسیع ہو یعنی جو انسان دوسرونکے ساتھ
بھلائی کرتا ہو اور معاملات مین انصاف کرتا ہے اور معافی اور درگذر کرنیکا
عادی ہوتا ہے اور مہمان نواز اور فراخ حوصلہ ہے وہی اچھا سمجھا جائیگا (۱۲)
سب سے زیادہ بہادر وہ ہے جو تلوار مارنے مین بڑھکر ہو۔ مہمان نوازی زیادہ کرے
اور ظلم سے زیادہ کنارہ کشی کرے (۱۳) برا آدمی وہ ہے جو ظلم مین طوالت اختیار
کرے اور ہمیشہ عشق مین مبتلا رہے اور اکثر تنہائی مین رہے اور سختی قلب زیادہ
رکھتا ہو (۱۴) اسکی مٹھی رائی سے بھری ہوئی ہے (۱۵) سب سے چھوٹا پہاڑ زمین کا
طور ہو مگر فی الحقیقت وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک قدر و منزلت مین سب سے بڑا ہے۔
(۱۶) مخلوق مین از روئے اعمال کے سب سے پاک صاف وہ ہو جسکی حالت ستھری ہو

تشریح الفاظ سبق ۲۸

(۱) قامۃ۔ قد۔ (۲) تقاول۔ گفتگو (۳) بدیہۃ۔ بدہ۔ فوراً بلا سوچے کلام کرنا ناگاہ ونا اندیشیدہ آمدن (۴) احلےٰ اَحلا۔ زیادہ شیرین۔ حلوا دہ (۶) اجرا زیادہ جرأت کرنے والا۔ رؤیۃ۔ دیکھنا۔ (۷) عقوبۃ۔ عذاب۔ سزا۔ یعنی سرکشی بغاوت (۸) (۱۹) ساغۃ اللیل شروع رات ساعت نخستین شب۔ وطی۔ چلنا۔ پاؤں رکھنا۔ پامال کرنا۔ اقوم زیادہ راست و درست (۹) صبغۃ۔ رنگ دین و ملت صبغۃ اللہ۔ فطرتیکہ بآن امر کردہ حق تعالیٰ بہ محمد علیہ السلام و امت دین خدا تعالیٰ (۱۲) قرٰی۔ میزبانی کرنا۔ اقرٰی۔ زیادہ میزبانی کرنے والا جیف ظلم۔ افسوس۔ (۱۳) جفوۃ ظلم۔ جفا۔ صبوۃ عشق۔ جوانی (۱۴)

ملو رۃٌ - بھری ہوئی - خردل - رائی (۱۶) ازکے - زیادہ پاکیزہ -

سبق ۲۹

ترجبہ اور مطلب (۱) اُس کتاب مین کچھ شک نہین ہے (۲) وہ فضل خدا کا ہے (۳) بیشک یہ نصیحت ہی (۴) یہ قول سچا ہے (۵) یہ قول صحیح ہین (۶) نہین ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری طرح یعنے یہہ تمہاری ہی طرح کا انسان ہے (۷) وہ دوزخ والے ہین (۸) وہی لوگ تمام خلق مین بہتر ہین (۹) وہی لوگ تمام خلق مین بد تر ہین (۱۰) وہ بڑی کامیابی ہے (۱۱) انھین لوگون کے لیے رسوا کرنیوالا عذاب ہی (۱۲) وہ دوزخ والے ہین (۱۳) وہی لوگ بہتری پانے والے ہین (۱۴) یہ کون آدمی ہی (۱۵) یہ دونون کون آدمی ہین (۱۶) وہ کون شخص ہین (۱۷) یہ کون عورت ہے (۱۸) یہ دو عورتین کون ہین (۱۹) وہ کون عورتین ہین (۲۰) اور وہ دلیل ہماری ہی (۲۱) وہ دو آدمی عالم ہین (۲۲) وہ عورت نیک ہی (۲۳) وہ مثل چوپائون کے ہین بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہین (۲۴) یہ تیرا علاج ہے (۲۵) وہ سب سے برے آدمی ہین بلحاظ مذہب اور پیشہ کے (۲۶) یہ اچھا ہے اُس سے (۲۷) یہ آیتین اس کتاب کی اور قرآن روشن کی ہین (۲۸) یہ حدود اللہ کی ہین (۲۹) نہین ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ (۳۰) خوشخبری ہو یہہ لڑکا ہی (۳۱) وہ اچھا ہے تمہارے لیے (۳۲) اے معلم کونسی وصیت بڑی ہی ناموس مین (۳۳) یہی وصیت سب سے پہلی اور بڑی ہے اور دوسری بھی ویسی ہی ہے (۳۴) یہ میری چھوٹی سی لڑکی ہی (۳۵) وہ میری بڑی لڑکی ہے (۳۶) یہ غنی ہی جسکے

نیچے پرون کے نیچے ہین (۳۷) اور یہ خدا کے لئے آسان بات ہی (۳۸) تم وہی لوگ ہو۔ (۳۹) وہی لوگ کافر اور بدکار ہین (۴۰) یہ ذکر مبارک ہی (۴۱) بیشک یہ جادوگر ہے بڑا جاننے والا (۴۲) یہ لفظ فصیح ہے اور یہ الفاظ فصیح ہین (۴۳) کیا ہر ایک دوست اسیطرح غیر منصف ہے اور ہر زمانہ شریفون کی بابت بخیل ہے یعنی شریف آدمی پیدا نہین ہوتے گویا زمانہ بخل کرتا ہے (۴۴) یہ ایک زمانہ ہی کہ اسکے آدمی اے شخص بھائی نہین ہین۔ اس زمانہ کے لوگ سب ظالم ہین اُنکے دو زبانین اور دو مُنھہ ہین یعنی منافق ہین (لَہُم لِسَانَانِ وَوَجْہَانِ)

ما اسمیہ (۱) یہ کیا ہے (۲) یہ کون ہو؟ (۳) یہ تصویرین کیا ہین (۴) تو کون ہی۔ (۵) تو کون ہے (۶) تیرا نام کیا ہی (۷) تو کس کا لڑکا ہے ہین ادب کا لڑکا ہون یعنی تربیت یافتہ ہون اور تعلیم و تربیت میرے لئے بمنزلہ باپ کے ہی (۸) یہ خچر پر سوار کون ہے وہ ایک نصرانی شخص ہے (۹) تو کہان سے ہے (۱۰) خدا تعالے سے مذہب مین سے کون بہتر ہے۔

تشریح الفاظ

(۳) تذکرہ۔ نصیحت۔ یاددہانی (۸) بریۃ مخلوق۔ برایا جمع (۱۰) فوز۔ کامیابی (۱۱) مُہین خوار کرنے والا (۳۲) ناموس۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت۔ احکام الٰہی۔

(۳۳) اعلیٰ اور عظمیٰ مونث ہین اول اور اعظم مذکر (۳۶) دجاجۃ مرغی۔ ماکیان۔ فرخ۔ بچہ مرغ و پرند (۳۸) الیسیر۔ آسان۔ تھوڑا (۳۹) کفرۃ و فجرۃ جمع ہے۔ واحد کافر و فاجر۔

سبق ۳۰

ترجمہ متعلق صفحہ ۳۸۔ اے مالک ملک کے۔ اے سننے والے دعا کے۔ اے پیدا

کرنے والے خلق کے۔ اے رسول اللہ کے۔ اے بیٹی شریف کی۔ اے بیحیا۔ اے امام مسلمون کے۔ اے قبول کرنے والے دعاؤنکے۔ اے سردار مومنون کے۔ اے معبود جہانونکے۔ اے عورتین گاؤن کی۔ اے گروہ جن و انسان کے۔ اے پورا کرنیوالے حاجتون کے۔ اے سب سے چھوٹے آدمیونکے۔ اے اللہ میرے۔

ترجمہ اور مطلب متعلق صفحہ ۴۹ (۱) اے رب ہمارے تیرے ہی واسطے تعریف ہی (۲) تجھپر سلام خدا کا اے قبر عثمان کی (۳) سلام ہو تمپر اے قبر والو (۴) اے خوبصورت عورتون مین تیرا محبوب کہان ہے (۴) اے میرے دو ساتھی قید خانے کے آیا مختلف معبود اچھے یا اللہ واحد قہار (۵) اے فرعون بیشک مین بھیجا ہوا رب العالمین کا ہون (۶) اے وہ شخص جو بوجہ نادانی کے نسب پر فخر کرتا ہے جبکہ یقین نہیں کہ انسان کا مان اور باپ ضرور ہوتا ہے (۷) اے آسمانون کے جاننے والے کیا تجکو کچھ حاصل ہوتا ہے آفتاب سے یا خمسہ متحیرہ سے۔ یہ نجومی کی طرف خطاب ہے شاعر از روے طعنہ کے سوال کرتا ہو کہ تجکو علم افلاک کا دعوی تو ہے لیکن تجکو آفتاب سے یا پانچ ستارون سے جو آفتاب کے گرد گھومتے ہین کچھ ملتا بھی ہو (۸) اے سب سے انصاف پسند انسانون مین سواے میرے معاملہ کے۔ تیرے ہی بابت خصومت ہے اور تو ہی خود فریق ثانی ہو اور تو ہی پنچ ہے۔ یعنی شاعر اپنے ممدوح سے بحالت ناراضگی اپنا فیصلہ چاہتا ہو اور ممدوح کے منصفانہ طبیعت کی تعریف شروع کرتا ہے اور اعدل الناس کہکر خطاب کرتا ہے لیکن پھر شکایت اسطرح سے کرتا ہو کہ میرے معاملہ مین تو منصف نہین ہے اور پھر کہتا ہے کہ تیری ذات متنازعہ فیہ ہے اور تو خود فریق مخالف ہے اور خود حاکم ہے جو چاہے فیصلہ کر دے (۹) اے بہن اس شخص کی جو لڑائی مین شہسوارون سے

مقابلہ کرتا ہے۔ تیرا بھائی اُس جگہہ یعنی میدان جنگ مین تجھسے زیادہ رقیق القلب اور رحیم ہے۔ شاعر اپنی محبوبہ سے خطاب کرتا ہے اور اُسکی سنگدلی اور بے رحمی کو اس پیرایہ مین بیان کرتا ہے (۱۰) اے ابودلف اے تمام دنیا سے زیادہ جھوٹے باستثناء میرے کہ مین تیری تعریف کرنے مین تجھسے بھی زیادہ جھوٹا ہون۔ شاعر نے اول ابودلف کی تعریف کی تھی اور پھر جب اُسنے کوئی وعدہ پورا نہین کیا تو اُسکی مذمت کرتا ہے اور سب سے بڑھکر جھوٹا بتاتا ہے اور اُسکے ساتھ اپنی پچھلی تعریف کو یہ کہکر واپس لیتا ہے کہ مین تجھسے بھی زیادہ جھوٹا تھا کہ مین نے تیری تعریف کی تھی (۱۱ و ۱۲) اے ابن مغیرہ مین وہ شخص ہون کہ جسکی اُنگلیان تلوار کے ساتھ بلند رہتی ہین (یعنی تلوار ہاتھ مین لیکر دشمنون کے قتل مین مصروف رہتا ہے) اور جھوٹ سچ ملانے والون کے خلاف زبان دراز ہے اور اپنے رفیقون سے کوتاہ زبان ہے (۱۳) اوگھر مین کھڑے رہنے والے یا بیٹھنے والے بغیر مطلب اور بغیر فائدہ کے (۱۴) اے ابوطالب بچانے والے پناہ گیر کے اور باران زمین خشک کے اور نور تاریکی کے۔ (۱۵) اے سوار شتاب اُثیل جانے گمان ہے۔ پانچوین دن دران حالیکہ تجکو توفیق میسر ہو یعنی او سوار جانے والے تو پانچوین دن اثیل پہونچیگا۔ اگر تجکو سفر مین کامیابی ہوئی اور کوئی حادثہ پیش نہ آیا۔

تشریح الفاظ سبق ۳۰

(۴) صَاحِبَیْ اصل مین صاحِبَین تھا نون تثنیہ کا بوجہ اضافت گرگیا ہے دیکھو سبق ۲۲ نصاب جدید حصہ اول (۴) سِجن۔ قیدخانہ۔ زندان۔ مسجون۔ قیدی (۷) اَخمسہ۔ تجھو۔ پلنغ	ستارے جو آفتاب کے گرد گھومتے ہین یعنی عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل (۸) حَکَم۔ پنچ۔ فیصلہ کرنے والا (۹) معتنق اسم فاعل اعتناق باب افتعال ہے۔

عنق۔ گردن۔ اعتناق۔ ایک دوسرے کے گردن مین ہاتھ ڈالنا۔ لڑنا۔ (معانقة مفاعلة۔ گلے ملنا۔) فوارس جمع ہے واحد فارس۔ شہسوار۔ وغی۔ وغا۔ جنگ لاَ اَخَ لَکِ یہان لام تاکید مفتوح مشروع مین علحدہ ہے ثَمَّ۔ وہان۔ اسجگہہ۔ آنجا (۱۱) شموخ بلند کرنے والا۔ اَنَامِلُ جمع ہے واحد اَنْمُلَةٌ۔ انگلی۔ پورا۔ سرانگشت (۱۲) شَوْبٌ آمیزش۔ شائب آمیزش کرنے والا

(۱۳) قاعد۔ بیٹھنے والا۔ (۱۴) عصمة۔ حفاظت۔ پاکدامنی۔ مستجیر۔ پناہ لینے والا۔ غیث۔ باران۔ مینھ۔ محول جمع ہے واحد محل۔ زمین خشک قحط رسیدہ ظُلَمٌ جمع ہے واحد ظُلْمَةٌ۔ تاریکی (۱۵) مَظِنَّة جائے گمان۔ اُثَیل نام مقام۔ خامسة اصل مین ہے لیلة خامسة یوم خامسة۔ پانچوین رات کا دن یعنی پانچوان دن۔ مُوَفَّقٌ۔ توفیق دیا گیا۔

سبق ۳۱

ترجمہ اور مطلب (۱) مین تیرا باپ ہون (۲) وہ تیرا بھائی ہے (۳) وہ ایک مرد باہمت ہے (۴) آدمی اپنے بھائی کی وجہ سے کثیر ہوجاتا ہے یعنی جب کسی آدمی کی مدد پر اُس کا بھائی ہوتا ہے تو دونون ملکر ایک جماعت کثیر کی قوت حاصل کرلیتے ہین **شعر** دودل یک شود بشکند کوہ را ؛ پراگندگی آرد انبوہ را (۵) تیرا باپ بہت مال والا ہی (۶) اور اللہ تعالے بڑے فضل والا ہے (۷) بیشک ہر نعمت والا محسود ہوتا ہے یعنی جب کسی شخص کو خدا تعالی کی طرف سے نعمت ملتی ہے تو اسپر رشک و حسد کرنیوالے بھی ضرور پیدا ہوجاتے ہین (۸) بیشک ہمارا باپ صاف گمراہی مین ہے (قول برادران یوسف علیہ السلام) (۹) ہر ایک لڑکی اپنے باپ کو پسند ہوتی ہے (۱۰) بیشک اُس کا بھائی عقلمند ہے (۱۱) زمانہ کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین (۱۲)

لومڑی ایک معروف جانور ہے مکر والا (۱۳) اور صاحب علم اُس شخص کی طرح نہین ہے جو جاہل ہو (۱۴) اے اللہ تو صاحب فضل اور احسان ہے۔ (۱۵) اے مرتبون والے تجھپر میرا بھروسہ ہی (۱۶) ہر ایک ادیب آزمائش اور رنج مین ڈالا جاتا ہے اور ہر ایک دل غم والا ہے (۱۷) ہر ایک کام کرنے والے پر جو نیک کام کرتا ہے رشک کیا جاتا ہے اور ہر ایک سستی کرنے والا تکلیف اور نحوست مین رہتا ہے (۱۸) آدمی صورت کے لحاظ سے سب برابر ہین اُن کا باپ آدمؑ اور ماں حوا ہے۔ اور جز این نیست کہ انسان کے مائین ظروف کیطرح ہین جن مین امانت رکھی جاتی ہی اور حسب کے لئے باپ ہین یعنے ماں کا صرف اتنا کام ہے کہ امانت کی طرح شکم مین رکھکر پرورش کر دیا لیکن حسب اور شرافت سب باپ کی طرف سے ہوتی ہے (۱۹) وہ میرا باپ ہے (۲۰) تم میرے بڑے بھائی ہو (۲۱) مین تیرا چھوٹا سا باپ ہوں (۲۲) وہ تیرا چھوٹا سا بھائی ہے

تشریح الفاظ

(۹) فتاۃ۔ جوان عورت فتیٰ۔ جوان مرد مُعجِبَۃٌ۔ تعجب مین ڈالنے والی۔ پسند آنے والی۔ (۱۱) اَلوَان جمع ہے واحد لون رنگ۔ (۱۵) مُعتَمَد۔ بھروسہ کرنے کی جگہہ (۱۶) ادیب۔ عالم۔ پروفیسر ادب کرنیوالا مُمتَحَن۔ رنج مین ڈالا گیا۔ محن۔ رنج۔ امتحان رنج اور تکلیف یا آزمائش مین ڈالنا

شجن۔ اندوہ غم۔ مُمتَحَن اور شجن کے نون بوجہ وقف کے ساکن پڑھے جائینگے ورنہ اصل مین مُمتَحَنٌ مرفوع ہے اور شجنٍ مجرور ہے (۱۷) مُغتَبَطٌ۔ غبطہ کیا گیا۔ رشک کیا گیا شوم۔ نحوست بدبختی۔ شامت۔ کسل۔ کاہلی۔ سستی (۱۸) تمثال۔ صورت۔ تصویر تماثیل جمع۔ اکفاء جمع ہو واحد کفو

برابر۔ اُمّہات جمع ہے واحد اُمّ ۔ ماں اَوعِیَہ جمع ہے واحد وِعَا ، برتن ۔ ظرف	مُستَودَعات ۔ امانت رکھے گئے وَدِیعہ آبا جمع ہے واحد اَبٌ (اَبُوٌ) باپ

سبق ۳۲

ترجمہ اور مطلب امثلہ نمبر۱ (۱) موذی (یعنی تکلیف دینے والا) بُرا ہوتا ہے (۲) سستی ضایع کر دیتا ہے۔ یعنی سستی سے نقصان ہوتا چلا جاتا ہے اور مستعدی اور تیزی سے نفع ہوتا ہے (۳) رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں (۴) قلم ایک درخت ہے جسکے پھل معانی ہیں (۵) بلیغ وہ شخص ہے جسکے لفظ کم ہوں اور معانی زیادہ ہوں (۶) وہ معالی کی طرف راغب ہے یعنی وہ اعلے درجہ کے کاموں کیطرف مائل ہے جس سے مرتبہ بلند ہوتا ہے اور فضیلت حاصل ہوتی ہے (۷) سنجیدہ آدمی ایسا ہے جیسے موتی (دریا کی تہ میں) چھپا ہوا اور جلد باز ایسا ہے جیسے مچھلی (سطح آب پر) ترتی ہوئی (۸) درحقیقت بلاغت معنی میں ہوتی ہے اور فصاحت لفظوں میں یعنی کلام کی دو خوبیاں ہیں فصاحت اور بلاغت فصاحت لفظ کی خوبی کا نام ہے۔ اور بلاغت معانی کی خوبی سے مراد ہے (۹) روزی کی جستجو آرزو سے نہیں ہے یعنی تلاش معاش کوشش سے ہونا چاہیے نہ کہ صرف بغیر ہاتھ پیر ہلائے آرزو کرنے سے (۱۰) بیشک اللہ کا ہے جو کچھ بندوں کے ہاتھ میں ہے (۱۱) زمانہ کے جو ظلم ہیں اُن میں سے جاہلوں کا آگے بڑھنا بھی ہے (۱۲) سب سے بہتر ہر بات میں میانہ روی ہے اور نہایت پسندی غلطی ہے (۱۳) سب سے بدتر حاکموں میں نشہ باز ہے اور خطا کاروں میں سب سے بدتر رشوت لینے والا ہے (۱۴) اور عجائبات میں سے اُس شخص کا غرور ہے جو خود اپنے حال سے

نا واقف ہے کہ وہ سعید ہے یا بدبخت (۱۵) بیشک مکارم (بزرگیان) پاکیزہ اخلاق
ہین - اول اُن مین دین ہے اور دویم عقل ہے تیسرے علم چوتھے بردباری پانچوین
سخاوت اور چھٹے فضل ساتوین نیکی اور آٹھوین صبر اور نوین شکر اور باقی نرمی ہے (۱۶) مین
تعریف کرنے والا اور شکر کرنے والا اور ذکر کرنے والا ہون مین بھوکا اور ضائع کرنیوالا
اور برہنہ ہون یہ چھ باتین ہوئین سو مین نصف کے لیئے خود ضامن ہون اور توا
خدا تعالے باقی نصف کے لیئے ضامن ہی یعنے میرا کام حمد اور شکر اور ذکر کرنا ہے
اور خدا تعالے بھوک مین کھانا اور پہننے کو کپڑا دیتا ہے ہر طرح پورا کرنے والا ہی

ترجمہ اور مطلب اشعار نمبر ب (۱) اللہ باقی ہی ہر فانی سے (۲) مین تجھسے
راضی ہون (۳) ہر شئے فنا ہونے والی ہے (۴) ہر شخص اپنی عقل سے راضی ہی (۵)
صبر تلوار تیز ہی (۶) عقل انصاف کرنے والا حاکم ہے (۷) تو کامون مین کارآری
کرنے والا ہے (۸) بیشک بیٹا انسان کا گذر جانے والا ہی (۹) درحقیقت مال جلد فنا
ہونے والا ہے لیکن علم باقی رہنے والا ہے اُس کو زوال نہین ہی (۱۰) ہر شئے کی انتہا
ہوتی ہے اور ہر غازی کے لیئے جھنڈا ہوتا ہے ہر قوم کے لیئے دولت ہے اور ہر بھونکنے
والے کے لیئے حملہ ضرور ہے (۱۱) ہر ایک موقوفی اور برطرفی مین ذلت ہوتی ہے
(۱۲) ہر گلہ کے لیئے چرانے والا ہے اور ہر کام کے لیئے سبب ہوتا ہے ہر زخم کے
لیئے معالج ہوتا ہے اور ہر پیالہ کے لیئے پینے والا ہوتا ہے (۱۳) ہر ایک دن عید
نہین ہی اور ہر بھونکنے والا بھیڑیا نہین ہی

شرح الفاظ نمبر ا

(۱) تردی خراب - زبون (۲) توانی سستی	توانی مصدر باب تفاعل ہے دیکھو لسان

صفحہ ۹۱ اِضَاعَۃ۔ ضائع کرنا مصدر باب افعال ہے دیکھو صفحہ ۸۴ و ۸۵ (۴) راشی۔ رشوت دینے والا۔ مرتشی رشوت لینے والا (۶) مَعَالی۔ بزرگیہا۔ بلندیہا (۷) وَقُوْر۔ سنجیدہ۔ وقار رکھنے والا۔ تیزی نہ کرنے والا۔ خافی۔ چھپنے والا اسم فاعل ہے۔ طافی پانی کی سطح پر آجانیوالا برسرآب آیندہ (۹) تَمَنِّی۔ آرزو کرنا

مصدر باب تفعل ہی دیکھو صفحہ ۸۹۔ ۹۰۔ (۱۱) مِحَن جمع ہی واحد محنت رنج تکلیف۔ لیالی راتین مراد ہی زمانہ (۱۲) تَنَاہی مصدر باب تفاعل ہی دیکھو صفحہ ۹۱۔ (۱۳) وُلَاۃ جمع ہی واحد والی۔ حاکم۔ عصاۃ جمع ہے واحد عاصی خطاکار۔ (۱۵) مَکَارِم جمع ہے واحد مکرمۃ بزرگی۔ صفت۔ برگزیدہ۔ سَادِسْہا اصل مین سَادِسُہا ہی۔ سادس چھٹا ششم لیکن یہی

تشریح الفاظ امثلہ نمبر ب

(۵) نَاصِی گذرنے والا۔ کاٹنے والا۔ (۶) قَاضِی۔ حکم دینے والا۔ مقدمہ فیصل کرنیوالا جج (۱۰) غَازِی۔ غزوہ کرنے والا۔ حملہ کرنیوالا کفار سے جنگ کرنے والا۔ عاوی بھونکنے والا۔ عواء۔ آواز سگ یا بھیڑیئے یا

لومڑی کی۔ صولۃ۔ حملہ (۱۱) عزل۔ بیکاری موقوفی۔ (۱۲) آسی۔ مرہم رکھنے والا غمخواری کرنے والا (۱۳) سِید۔ گرگ بھیڑیا۔ حاسی اسم فاعل ہے مادہ حسو۔ تہوڑا تہوڑا کرکے پینا۔

سبق ۳۲

ترجمہ اور مطلب (۱) اللہ تمہارے ساتھ ہے (۲) اُن کا اجر اُنکے رب کے پاس ہے (۳) خدا کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے یعنی جسطرف جماعت ہوگی اُسطرف اللہ تعالی کی

مردہ ہوگی (۴) زندگی بے سود ہے جب تک تندرستی کے ساتھ نہو (۵) حکم ادب سے برتر ہے
یعنی حکم ماننا مقدم ہے اور پاس ادب مؤخر ہے مطلب یہ کہ اگر کسی حکم کی بجا آوری میں بے ادبی
ہوتی ہو جب بھی حکم ماننا چاہیئے (۶) اللہ تعالی کا ہاتھ اُن کے ہاتھون سے بالا تر ہے۔
یعنی اللہ تعالی اُن پر غالب ہے (۷) بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والون کے ساتھ ہے
(۸) جلدی کے ساتھ شرمندگی ہے اور سستی کے ساتھ سلامتی ہے یعنی جلدی کرنے
سے کام بگڑ جاے گا اور شرمندگی اُٹھانا پڑیگی اور آہستہ آہستہ کام کرنے مین احتیاط
رہیگی اور کام اچھا ہوگا (۹) جز این نیست کہ حساب اُس کا اُسکے رب کے پاس ہے
(۱۰) اُنکے لئے درجے ہین اُنکے رب کے پاس اور عمدہ رزق ہے یعنی خدا تعالے اُنکے
مرتبے بلند کرے گا اور اُن کو عمدہ رزق عطا کرے گا (۱۱) نہین ہے سرداری انتقام کے ساتھ
یعنی جو شخص بدلا لیگا وہ سردار نہین بنایا جاویگا (۱۲) یہ مرغی ہے جسکے بچے اُس کے
پرون کے نیچے ہین (۱۳) مانگنے سے پہلے دیدینا اچھا ہے (۱۴) تدبیر کے ساتھ تھوڑا
بھی بہتر ہے بہ نسبت بہت کے جو فضول خرچی کے ساتھ ہو یعنی اگر کسی کے جائداد کم ہو
اور انتظام اچھا کرے تو وہ قائم رہے گی اور کثیر جائداد والا فضول خرچی کرے تو اس کو ضائع
کر ڈالے گا (۱۵) اُسکے سامنے مرغ بریان ہے (۱۶) بیشک جنت تلوارون کے سایہ کے
نیچے ہے (۱۷) بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے (۱۸) وہ مخلوق مین بلحاظ سنم کے مشہور
ہے (۱۹) بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والون کے ساتھ ہے (۲۰) تمہاری محبت کسی شے
کے لئے ایک پردہ ہے درمیان تمہارے اور اُسکی برائیون کے اور تمہاری دشمنی اُس
شے کے لئے پردہ ہے درمیان تمہارے اور اُسکی خوبیون کے یعنی جس چیز سے تمکو محبت
ہے اُسکے عیب تمکو نہین دکھلاتے اور جس چیز سے عداوت ہے اُسکی خوبیان تمکو نظر نہین آویگی

(۲۱) بیشک ایمان والا بندہ دو خطرون کے درمیان ہے (۲۲) بہت (فرق ہے) موتی اور کنکری مین اور تلوار اور لاٹھی مین (۲۳) بعد کدورت کے صفائی ہے اور بعد بارش کے کھلا ہوا موسم ہے (۲۴) اپنی حد کے پاس کھڑا ہونا تمہاری خوش نصیبی ہے (۲۵) عقل بغیر ادب کے مثل درخت بے پھل کے ہے اور عقل ادب کے ساتھ مثل درخت پھلدار کے ہے (۲۶) تمہاری پیدائش کی جگہہ کہان ہے (۲۷) کہان ہے جائے گریز یعنی بچنے کی جگہہ بہت دور ہے (۲۸) یہ تیرے پاس کہان سے ہے؟ (۲۹) تو کیسا ہے؟ (۳۰) تیرا حال کیسا ہی؟ (۳۱) مال تیرے پاس ہے (۳۲) کھانا زید کے پاس ہے (۳۳) نہین ہے کوئی نبی میرے بعد (۳۴) کب ہے یہ وعدہ؟ (۳۵) میرے پاس بہت مال ہے (۳۶) میرے پاس ستارون کا علم ہے (۳۷) امن کے ساتھہ ہلاکت ہے ہر شکار کے لیئے جال ہے (۳۸) شریفون کے پاس راز مخفی رہتا ہے (۳۹) تیری بخشش کے آگے درخت خاردار کے کانٹے ہین اور تیری روٹی ثریا کی طرح ہے دوری مین یعنی شاعر بخیل سے کہتا ہے کہ تیری بخشش حاصل کرنا دشوار ہے اور تیری روٹی کسیکو نصیب نہین ہوسکتی جیسے کہ ثریا کو بسبب بلندی کے کوئی ہاتھہ نہین لگا سکتا (۴۰) جوانمرد کے لیئے مرنا بہتر ہے ذلت کی جگہہ ٹھیرنے سے درمیان چغلخور اور حاسد کے یعنی ذلیل جگہہ ٹھیرنے سے جہان چغلخور اور حاسد گھیرے رہتے ہون جوان مرد کے لیئے موت بہتر ہے (۴۱) اور نبی اور ہر مخلوق دنیا ہین اور پیغمبر اور فرشتے آپکے جھنڈے کے نیچے کے ہین (۴۲) میرے جسم پر (ایسے) کپڑے ہین کہ اُنکی قیمت سے پیسہ زیادہ ہے (یعنی کم قیمت اور چھیچھڑے لباس پہنے ہوئے ہون) اور اُن کپڑون مین ایسا نفس ہے کہ انسان اُسکی قیمت کرے تیرے میرا نفس گرانمایہ ہے اور انسان سے بڑھکر ہے پس تیرا کپڑا تو ایسا ہے کہ

اُسکے دامن کے نیچے تاریکی ہے اور یہ اکثر اشل رات کے ہے جسکو دامن کے اندر آفتاب ہی
شاعر نے کسی کمینہ کو لباس فاخرہ پہنے دیکھا اور اپنا لباس حقیر پا کر بطور فخر کے یہ اشعار
لکھے ہین اور اُسی جاہل کی طرف خطاب کیا ہے جو عمدہ کپڑے پہنے ہوئے ذاتی خوبیون سے
بے بہرہ ہے (۴۳) کہان ہین استرے اے کافور اور قینچیان؟ یہ مصرع متنبی نے کافور شاہ
مصر کی ہجو مین لکھا ہی اور اُس سے خطاب کرکے پوچھا ہے کہ استرے اور قینچیان کہان ہی
ہین یعنی تو حجام ہے بادشاہ ہونے کے قابل نہین ہے۔ (۴۴) کہان ہین تخت اور تاج
اور عمدہ لباس؟ شاعر نے بے ثباتی دنیا کا ذکر کرتے ہوئے شاہان سلف کو یاد
کیا ہے اور دریافت کرتا ہو کہ اُنکے تخت اور تاج اور شاہانہ لباس کیا ہوئے

تشریح الفاظ سبق ۳۲

(۸) تَانِّیْ۔ درنگ۔ سستی۔ تَأَنِّیْ مصدر ہے
باب تفاعل کا دیکھو صفحہ ۸۹-۹۰ نصاب جدید
حصہ اول (۹) حِسَاب۔ جاننا۔ پنداشتن
محاسبہ (۱۱) سُوْدَدٌ۔ سرداری۔ افسری
(۱۲) دَجَاجَۃٌ۔ مرغی۔ ماکیان۔ فَرْخٌ۔ بچہ
مرغ (۱۵) بَیْنَ یَدَیْہِ اُسکے دونون ہاتھون کے
درمیان۔ اُسکے آگے۔ مَشْوِیَّۃٌ۔ بریان بُھنی
ہوئی۔ شَوَیٌ مادہ اصل مین ہے مَشْوُوْیَۃٌ
اسم مفعول مونث دیکھو صفحہ ۵۸-۵۹ حصہ (۱)
(۲۰) مَسَاوِی۔ برائیان۔ مَحَاسِن۔ خوبیان

(حُسن کی جمع مَحَاسِن خلاف قیاس ہے یعنی
قاعدہ کے مطابق نہین ہے مگر مستعمل ہے)
(۲۳) صَحْوٌ۔ کھلا موسم۔ خلاف باران (۲۴)
حَدَبٌ۔ نصیبہ وری۔ نصیب۔ تَوَقُّتٌ۔ کھڑا
ہونا (۲۵) عَاقِرٌ۔ بانجھ (۲۶) سَابِحَات
ستارے۔ سیارے۔ سَبْحٌ تیرنا گویا ستارے
خلا مین تیرتے پھرتے ہین اسی سے سابحات
کہلائے گئے اسی طرح سے تیز دوڑنے والے
گھوڑے سابحات کہے جاتے ہین (۲۷)
شَبَکَۃٌ۔ جال۔ شِبَاک جمع (۲۹) شَوْکٌ

شوکت ۔ خار و تیزی و قوت ۔ قَتَاد ۔ درخت خارناک ۔ قَتَادَةٌ واحد (۴۰) مَقَام ٹھیرنا قیام کرنا مصدر میمی ہے ۔ ھُوَان ۔ خواری ذلت ۔ وَاشِی ۔ چغلخور وُشَاة جمع رُسُل جمع ہے رسول واحد ۔ اَمْلَاک ۔ فرشتے مَلَک واحد (۴۱) اِنْس ۔ انسان ۔ دُجیٰ شب	تاریک (۴۳) مُجَم آلہ حجامت کا یعنے استرا ۔ جُلَم ۔ قینچیاں جمع ہے واحد جُلُمَةٌ (۴۴) اَسِرَّة جمع ہے واحد سریر ۔ تخت ۔ تیجان جمع ہے واحد تاج ۔ حُلَلٌ جمع ہے واحد حُلَّةٌ لباس ۔ زیور ۔

سبق ۴۴

سبق ۴۴

ترجمہ و مطلب (۱) مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ نہو (۲) بدترین دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے (۳) لیکن وہ شخص کہ جس کا باپ نہیں ہے وہ مسیح (جیسے علیہ السلام) ہیں (۴) اور وہ مرد جسکی ماں نہیں ہے آدم علیہ السلام ہیں (۵) اور رعد نام اُس فرشتے کا ہے کہ جو ابر کو چلاتا ہے اور اُسکی آواز للکار کا کام دیتی ہے (۶) کسی شخص کی تعریف کرنا جبکہ اُس میں وہ صفت موجود ہے اس میں کوئی بُرائی نہیں ہے (۷) انسان کی تعریف اُن عادات کی بابت جو اس میں موجود ہوں جائز ہے (۸) ہر شخص کی قیمت اسقدر ہے جس قدر اسکے پاس مال ہے (۹) البتہ خدا کی راہ میں صبح کا سفر یا شام کا سفر زیادہ عزیز ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا اور مافیہا سے (۱۰) کہاں ہے ایفا اُس وعدہ کا جو میرے اور تمہارے درمیان تھا اور وعدہ پورا کرنا کہاں ہے ؟ (۱۱) اور عجائبات میں سے اُس شخص کا غرور ہے جو کہ اپنے حال سے بھی ناواقف ہے کہ نیک نصیب ہے یا بدبخت (۱۲) جو کچھ کام تو کرنے والا ہو اُس میں میانہ روی اختیار کر

(۱۳) نہین ہے علم والا اُس شخص کی طرح جو جاہل ہے (۱۴) ہر ایک اجتماع کے لیے جو دو دوستون مین ہوتا ہے فرقت ضروری ہے اور ہر وہ چیز جو فراق سے کم ہی تہوڑی ہے یعنی دو دوست جہان کہین جمع ہونگے تو جدائی ضروری ہے اور فراق سے کم جو چیز ہے وہ قلیل ہے یعنے فراق سب سے بڑی مصیبت ہی (۱۵) تیرا باپ کون ہے؟ (۱۶) تیرے پاس کیا ہے؟ (۱۷) ان مین سے کون تیرا بھائی ہے؟ (۱۸) تم مین سے کون اُسکے گھر کیطرف جانیوالا ہے؟ (۱۹) اُس کا کیا حال ہے؟ (۲۰) تیرا قول کیا ہے؟ (۲۱) کہان سے (آتے ہو) اور کہان کو (جاؤ گے)؟ (۲۲) کہان ہے وہ شخص کہ ہرمان اُسکی بنائی ہوئی ہین اُسکی قوم کیا تھی اور زمانہ کونسا تھا اور مدفن اُس کا کیا ہی۔ ہرمان مصر مین دو عمارتین پہاڑ کی طرح بلند ہین جن کو انگریزی مین پرمیڈس کہتے ہین یہ پُرانے وقتون کی بادشاہونکی قبرین ہین

تشریح الفاظ سبق ۳۴

(۵) سَائِق۔ چلانے والا۔ ہانکنے والا۔ زجر جھڑکنا (۱۱) عُجْب۔ غرور (۱۲) قَصْد میانہ روی عَلَيْكَ۔ اسم فعل ہے جس سے امر کے معنے	نکلتے ہین یعنے اختیار کر۔ لازم پکڑ۔ بُنْیَان۔ بنیاد۔ تعمیر مَصْرَع مدفن۔ جگہہ گرنے کی۔

سبق ۳۵

سبق ۳۵
امثلہ نمبر ۲

ترجمہ اور مطلب (۱) کتنے درہم تمہارے پاس ہین؟ (۲) کتنے دینار اُسکے پاس ہین؟ (۳) بہت سے فرشتے آسمانون مین ہین (۴) بہت سے آدمی تمہارے ساتھی ہین (۵) بہت سے مزے بدمزگی سے (پیدا ہوتے) ہین اور بہت سے آرام رنج سے (پیدا ہوتے ہین) (۶) بہت سی آسایش گوشہ نشینی مین ہوتی ہے اور بہت سے کام مکاری

مین ہوتے ہین (۷) بہت سی کثرت تنہائی مین ہوتی ہے اور بہت سی بیداری ایک نیند سے ہوتی ہے (۸) بہت سے موتی ایک سیپ سے نکلتے ہین اور بہت سے پھل ایک شاخ سے پیدا ہوتے ہین (۹) بہت سے جاگنے والے ایک سونے والے کی جگہہ ہوتے ہین اور بہت رغبت کرنے والے ایک پرہیزگار کی جگہہ ہوتے ہین یعنی ایک شخص سوتا ہی تو بہت سے جاگنے والے بھی ہوتے ہین اور ایک زاہد ہوتا ہے تو بہت سے رغبت کرنے والے بھی ہوتے ہین (۱۰) بہت سے ادیب تیز فہم اور عالم کامل عقل والے مفلس نادار ہوتے ہین اور بہت سے جاہل بڑے مالدار ہوتے ہین یہ حکم خداے برتر اور بزرگ کا ہے۔

امثلہ نمبر ب

(۱) بہت سے حال گفتگو سے زیادہ فصیح ہوتے ہین یعنی اکثر موقعون پر محض حالت دیکھنے سے ایسی اچھی طرح کیفیت معلوم ہوجاتی ہے کہ بیان کرنے سے نہین معلوم ہوسکتی (۲) اکثر تنہائی ہمنشین سے زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے اور اکثر وحشت ساتھی سے زیادہ نافع ہوتی ہی (۳) اکثر بونے والے اپنی ذات کے لیئے ایسے ہوتے ہین کہ کاٹنے والا دوسرا ہوتا ہے یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی اپنے لئے محنت کرتا ہے مگر دوسرا شخص اُس سے نفع اُٹھاتا ہے (۴) بہت سے عالم ایسے ہین کہ اُن سے لوگ متنفر ہوتے ہین (۵) بہت سے رنج جستجو مین اوٹھانا پڑتے ہین اور بہت سی موتین آرزو کے ساتھہ لگی ہوتی ہین

تشریح الفاظ سبق ۲۴

(۵) نَغْصَۃ۔ مکدر ہونا عیش کا۔ تیرہ شدن عیش۔ غُصَّۃ۔ رنج۔ اندوہ گلوگیر شدن لغوی معنے گلے مین پھنس جانا طعام وغیرہ کا

(۶) عَزْل۔ بیکار رہنا۔ نوکری سے برطرف ہونا خلاف شغل کے ہے (۸) دُرَّۃ۔ موتی دُرَر جمع۔ صَدَفَۃ۔ سیپ۔ صدف شفعۃ

شاخ نخل (۱۰) مُقِل ؔ۔ جسکے پاس بہت کم مال ہو اسم فاعل باب افعال سے ہے (دیکھو صفحہ ۷۹-۸۰ نصاب جدید حصہ اول) بروزن مُقِرّ اور مضرّ	(امثلہ نمبر ب) (۳) حَاصِد۔ کھیت کا ٹنے والا (۴) مَرغُوبٌ عنہ۔ نفرت کیا گیا مرغوب الیہ وہ جسکی طرف رغبت کی جاوے (۵) مَنِیۃ۔ موت ہلاکت۔ منایا جمع۔ اُمْنِیَّۃ۔ آرزو۔ امانی جمع

سبق ۳۶

سبق ۳۶

ترجمہ اور مطلب (۱) کیا تو زید کو مارنے والا ہے (۲) بہت سے لوگ صحیح قول کو بُرا بتانے والے ہیں اور انکی آفت خراب سمجھ کی وجہ سے ہوتی ہے (۳) سب سے زیادہ بزدل وہ شخص ہے جو لشکروں سے علحدہ رہے اور کھڑے ہونے کے وقت لرزتا ہو اور اور چھتوں کے سایے کو پسند رکھتا ہو اور تلواروں کی ضرب کو ناپسند کرتا ہو (۴) اقبالمندی کی رفتار آہستہ ہوتی ہے اور بدبختی (یعنی تنزل) کی رفتار تیز ہوتی ہے کیونکہ اقبالمند (ترقی کرنے والا) ایسا ہے جیسے سیڑھی پر چڑھنے والا اور صاحب ادبار ایسا ہی جیسے بلند جگہہ سے پھینکی ہوئی چیز (جو فوراً گر پڑتی ہے) (۵) بلاغت کے معنے ہیں پہونچنا کسی شخص کا بذریعہ عبارت کے اپنے دل کی بات کو اور سانحہ ہے اسکے بچنا ایسے اختصار سے کہ (مطلب میں خلل ڈالنے والا ہو اور ایسے طوالت سے کہ جو تھکانیوالی ہو (۶) کیا ہے عقبہ؟ چھوڑانا کسی گردن کا (یعنی غلام آزاد کرانا) یا کال کے دن میں کھانا کھلانا کسی یتیم قرابت والے یا کسی مسکین غبار آلودہ کو۔ (۷) نہیں نفع دینے والا ہی بخل والے کو مال اور نہ سخاوت اہل سخا کو عیب دار کرنے والی ہے۔ اور بعض مرض دالیسے ہوتے ہیں) کہ انکی شفا یعنی دوا تلاش سے ملسکتی ہے لیکن حماقت کا عارضہ ایسا نہیں ہے کہ اُس کا علاج موجود ہو (۸) ہر ایک شاہراہ شہروں میں ایسی ہے کہ گویا میں اُنکو

باشندون سے کینہ نکالنے والا ہون - شاعر اپنی مستعدی پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مین نے بہت سفر کئے ہین اور ہر راستہ پر بار بار میرا گذر ہوا ہے گویا کہ مین وہان کے کسی نہ کسی باشندہ سے بغض نکالنے گیا تھا۔

تشریح الفاظ

(۳) زَحْفٌ - لشکر جو دشمن کی طرف جاتا ہو مُرْتَعِشٌ کانپنے والا - لرزان - مُحِبٌّ دوست - رکھنے والا پسند کرنے والا اسم فاعل ہے باب افعال مضاعف سے بروزن مُقِرٌّ اور مُضِرٌّ اس مثال مین طلاک السعوف مفعول پڑا ہے محب کا جو اسم فاعل ہے (۴) مِرْقَاۃ - سیڑہی آلہ چڑہنے کا یا ترقی کرنے کا - مِرْقَاۃً منصوب ہے کیونکہ اسم مفعول واقع ہوا ہے اور صاعد اسم فاعل نے مرقاۃً کو نصب دیا ہے مقذوف - پہینکا ہوا - قذف پہینکنا (۵) کنہہ - انتہا - باریکی - کُنْہَہٗ منصوب ہے کیونکہ مفعول ہے اور بلوغ مصدر نے اس کو نصب دیا ہے - ایجاز - اختصار (۶) سَغْبٌ - گرسنگی - بہوک - ذو مسغبۃ بہوک والا - یتیماً مفعول ہے اور اطعام مصدر نے اس کو نصب دیا ہے - ذا متربہ - غبار آلودہ (تراب - تربت مٹی - قبر) (۷) مُزْرٍ اصل مین تھا مُزْرِیٌ اسم فاعل باب افعال سے - ازرا - خوار مندی نمودن - خواری کرنا - زری زرایۃ - غصہ کرنا - عیب لگانا - مُلْتَمَسٌ ڈہونڈا گیا - تلاش کیا گیا - نُوکٌ حُمق - بیوقوفی (۸) فَجٌّ - راستہ عام بڑک ذُحُول جمع ہے واحد ذَحْل کینہ و دشمناگی - مثال اول مین زیداً منصوب ہے اور ضارب اس کا عامل ہے - اور مثال دویم مین قولاً منصوب ہے اور عائب اسم فاعل اس کا عامل ہے۔

سبق ۳۷

مشکل الفاظ کے معنے

صفحہ ۵۱ - آکل۔ کھانے والا (اکل مادہ) ماکول۔ کھائی ہوئی چیز۔ کھانے کی چیز۔ مولود۔ جنا ہوا بچہ۔ رابط۔ باندھنے والا۔ مربوط۔ بندھا ہوا۔ شاہد۔ گواہ موجود رہنے والا۔ دیکھنے والا۔ سالب۔ دور کرنے والا۔ اوڑا دینے والا۔ لوٹنے والا۔ مسلوب۔ جو شئے چھین لیجاوے۔ باعث۔ برانگیختہ کرنے والا۔ اٹھانے والا سبب۔ مبعوث اُٹھایا گیا۔ جبر۔ توڑنا۔ وہب بخشش۔ وفر۔ کثرت سے ہونا

صفحہ ۵۲ - رادؔ۔ لوٹانے والا۔ مردود۔ لوٹایا گیا۔ واپس کیا گیا۔ بارؔ نیک۔ نیکی کرنے والا۔ حافؔ۔ گھیرنے والا۔ آس پاس کھڑا ہونے والا۔ حارّ۔ گرم محرور۔ گرمی کیا ہوا۔ گرم۔ حادؔ۔ دھار دار۔ نوک دار۔ تیزی رکھنے والا۔ شاقّ چیرنے والا۔ سختی کرنے والا۔ شامؔ۔ سونگھنے والا۔ مشموم۔ سونگھا ہوا۔ جرؔ۔ کھینچنا مرّ۔ گذرنا۔ ذمّ۔ برائی کرنا۔

صفحہ ۵۳ - نائم۔ سونے والا۔ بائن۔ دور۔ جدا ہونے والا۔ لائم۔ لوم یعنی ملامت کرنے والا۔ رائق۔ تروتازہ۔ عمدہ۔ سائق۔ چلانے والا۔ ہانکنے والا۔ کائن ہونے والا۔ غائر۔ لوٹنے والا۔ فائز۔ پہونچنے والا۔ کامیاب ہونے والا۔ غائر گھرا۔ تہ کو پہونچنے والا۔ دائر۔ دورہ کرنے والا **فائدہ** کبھی اسم فاعل بغیر ۃ کے مونث ہوتا ہے جیسے طالق۔ وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو۔ مطلقہ اور عاتق۔ نوجوان نورسیدہ۔ کنواری لڑکی اور کبھی اسم سے بھی اسم فاعل بنا لیا جاتا ہے جیسے لَبِنٌ (دودھ)

اور لَابِنْ دودہ والا اور تَمر۔ چھوآرہ۔ خرما۔ اور تَامِر۔ خرمے والا۔ اور فَرَس۔ گہوڑا
اور فَارِس۔ گہوڑے والا۔ سوار۔

سبق ۳۹۔ لَحِیم۔ پرگوشت۔ فربہ۔ شَحِیم۔ چربی والا۔ موٹا۔ قَسِیم تقسیم کرنیوالا۔
نَسِیم۔ خوشبودار ہوا۔ وَسِیم۔ نشان وار۔ نَبِیہ۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ قَصِیر۔ کوتہ قد
بَلِید۔ سست۔ جَلِید۔ بہادر۔ تیز

صفحہ ۵۴۔ قَتِیل۔ قتل کیا ہوا۔ کریہ۔ مکروہ۔ لَقِیط۔ اوٹھایا ہوا۔ وَسِیع بسیط
کمینہ۔ بَغِیض۔ جس سے دشمنی ہو۔ مبغوض۔ عَدِیم۔ نادار۔ اَمِین۔ معتبر۔ جس سے
کوئی بیخوف ہو۔ مامون۔ مَنِیع محفوظ۔ وَلِید۔ مولود۔ بچہ۔ جنا ہوا۔ عَزِیز۔ غالب
جَلِیل۔ بڑا۔ مرتبہ والا۔ عَفِیف۔ پاکدامن۔ لَفِیف۔ لپٹا ہوا۔ صرفیونکی اصطلاح
وہ مادہ جسکے حروف میں دو حرف علت ہوں اور اگر دونوں ملے ہوں تو لفیف مقرون
کہتے ہیں اور اگر جدا ہوں تو لفیف مفروق کہتے ہیں۔ جیسے قَوِی۔ طَوِی۔ رَوِی
لفیف مقرون ہیں اور وَلِی۔ وَقِی وغیرہ لفیف مفروق ہیں۔ لَفٌّ کے معنے
لپیٹنا اور لفافہ کا لفظ اسی مادہ سے کیونکہ پہلے زمانہ میں خط وغیرہ کو لپیٹ کر
بتی کیطرح بنادیا کرتے تھے۔ شَقِیق۔ بھائی جو چیز کے بیچ میں سے دو ٹکڑا ہوں
اُس کا ہر ٹکڑا شقیق ہوگا۔ خَلِیل۔ دوست۔ جَنِین چھپا ہوا۔ پیٹ کے اندر کا
بچہ۔ سَدِید۔ راہ راست پر چلنے والا۔ طَرِیر۔ مرد خوش منظر و خوبصورت و
سنان و حربۂ کہ تیز باشد۔ جَرِیر۔ رسی جس سے اونٹ پیچھے چلتا ہے نکیل۔

سبق ۴۰ مَحْشَر۔ جمع ہونے کی جگہہ یا وقت۔ قیامت۔ مَوْضَع۔ رکہنے کی
جگہہ۔ مَفْصَل۔ جدا ہونے کی جگہہ یا وقت۔ جوڑ۔ مَسْنَد۔ تکیہ لگانیکی جگہہ۔

مرقد۔ آرام یا سونے کی جگہہ۔ مورد۔ اوترنے کی جگہہ۔ معرض۔ پیش کرنے کی جگہہ۔
مشرب۔ پینے کی جگہہ۔ منکب۔ دوش آدمی۔ و بن بازو۔ کندھا۔ منبت۔ اُگنے کی
جگہہ۔ مفرق۔ جدا ہونے کی جگہہ۔ مانگ۔ سر۔ مجمع۔ جمع ہونے کی جگہہ۔ مولد۔ ولادت
یعنی پیدایش کی جگہہ۔ مطبخ۔ پکانے کی جگہہ۔ باورچی خانہ۔ مشہد۔ موجود ہونے کیجگہہ
دیکھنے کی جگہہ۔ مبرز۔ پاخانہ کی جگہہ۔ بم پولس۔ محور۔ گھومنے کی جگہہ۔ محمل۔ بارگیر ہودج
مسقط۔ گرنے کی جگہہ۔ معلف۔ چراگاہ۔ مغرس۔ بونے کی جگہہ۔ مفزع۔ رونیکی
جگہہ۔ گھبرانے کی جگہہ۔ مقعد۔ بیٹھنے کی جگہہ۔ مامن۔ امن کی جگہہ۔ بے خوف ہونیکی جگہہ
گھات کی جگہہ۔ مکمن۔ چھپنے کی جگہہ۔ مربط۔ باندھنے کی جگہہ۔ مرتع۔ چراگاہ چرنے کیجگہہ
مسلخ۔ کھال اُتارنے کی جگہہ۔

صفحہ ۵۵۔ مطہر۔ پاک ہونے کی جگہہ۔ متفرغ۔ خالی ہونے کی جگہہ۔ جای ریختن آب
مزرعہ۔ کھیتی۔ مزبلہ گوبر۔ لید وغیرہ کا ڈھیر جاے سرگین انداختن۔ مرحلہ منزل۔
معرکہ۔ لڑائی کی جگہہ۔ مسرجہ۔ چراغ یا روشنی رکھنے کی جگہہ۔ مشعرہ۔ جای شعرگفتن
مفرّ۔ جاے فرار۔ مقرّ۔ جائے قرار۔ ممرّ۔ جاے گذر۔ محلّ۔ جگہہ اوترنے کی مصبّ
جگہہ پانی بہنے کی۔ جاے ریختن آب۔ مہبّ۔ جگہہ ہوا چلنے کی۔ محلّۃ۔ محلہ جگہہ اُترنے
یا ٹھہرنے کی۔ محفّۃ۔ ہودج کی طرح ہوتا ہے جس میں بیمار وغیرہ رہتے ہیں۔ محطّۃ
جگہہ ٹھیرنے یا اسباب رکھنے کی۔ اسٹیشن۔ مقام جگہہ ٹھہرنے کی۔ مجال۔ جگہہ گھومنے کی
مدار۔ جاے دور۔ جاے گردش۔ مناص۔ گریزگاہ۔ مفاز۔ پہونچنے کی جگہہ۔ مرام
مقصد۔ شوق کی جگہہ۔ مآب۔ جائے بازگشت۔ مآل۔ انجام۔ ملاذ۔ جاے پناہ
مبات۔ جائے قیام بشب۔ مبال۔ پیشاب کی جگہہ۔ مناط۔ جائے آویختن تعلق کیجگہہ

مَنَام - جاے خواب - مَفَازَۃ - پہونچنے کی جگہہ - مِزَادہ - توشہ دان - مَقَالہ - جاے گفتگو -

سبق ۴۱

مِعْبَر کشتی - عبور کرنے کا آلہ - مِنْبَر - بلند ہونے کا آلہ - مِخْلَب - چنگل - مِرْوَح پنکھا ہوا کرنے کا آلہ - مِحْوَر کیلی - مِعْشَر - نچوڑنے کا آلہ - مِرْوَد - سلائی - میل سرمہ مِعْصَم - بچنے کا آلہ - کلائی - پہونچا - مِغْفَر - ڈھانکنے کا آلہ - خود - مِحْلَب جسمیں دودہ دوہا جاتا ہے - مُکْحُل - سرمہ کا آلہ - سلائی - مِنْخَر - نتھنا - سوراخ بینی مِنْخَل چھلنا - مِثْقَب - سوراخ کرنے کا آلہ - برما - مِنْقَار - چونچ - برمانول مرغ کہ بدان دانہ چیند مِصْبَاح - آلہ روشنی - چراغ - مِعْیَار - کسوٹی - مِنْشَار - آرہ - مِزْمَار - بانسری مِعْرَاج - آلہ چڑہنے کا - کیال - پیمانہ - مِضْرَاب - مارنیکا آلہ - ستار بجانیکا آلہ - مِحْرَاب بالاخانہ وصدر مجلس وطاق درون مسجد کہ برطرف قبلہ باشد - مِنْفَخ اور مِنْفَاخ پہونکنی - مِعْضَد اور مِعْضَاد - کلہاڑی - درخت کاٹنے چہانٹنے کا آلہ - مِسْمَار - میخ مِصْرَاع - کواڑ - مِعْلَاق - لٹکانیکی چیز - کہونٹی - مِغْرَفہ - کفگیر - مِکْحَلَۃ - سلائی مِقْرَعَہ - تازیانہ - چوبیکہ بآن کوبند - مِلْحَفَہ - لحاف - مِشْرَبَہ - گلاس - مِطْرَقہ ہتوڑا - مِعْصَرہ - نچوڑنیکا آلہ - مِغْلَطَہ - غلط کو مٹانے کا آلہ - مِکْنَسَہ - جاروب جہاڑو مِلْعَقَہ - چمچا - مِنْطَقَہ - کمربند - مِدَقَّہ - بسل - ہاون دستہ -

سبق ۴۲

صفحہ ۵۷ - رَاعی - رَامی - تیر پھینکنے والا - نشانہ لگانیوالا - خَافی - چھپانیوالا پر - سَاہی - بھولنے والا (مادہ سہو) نَاسِی - فراموش کرنیوالا (نسیان - بھول) رَاجی - امید کرنیوالا (رجا - امید) نَامی - بڑہنے والا (نمو مادہ) بَالی - پرانا

بوسیدہ - قارِی - پڑہنے والا - ماشی - چلنے والا - صافی - صاف (لفظ فارسی مخفف ہے صافی کا) غالی - گران قیمت - مہنگا - کاسی - پہننے والا (کسوۃ لباس) حاسی - تہوڑا تہوڑا کرکے پینے والا -

صفحہ ۵۸ - خفی - پوشیدہ - رضی - پسندیدہ - غوی - گمراہ - میت مردہ - شقیّ - بدبخت - دنیّ - کینہ - پست - بطی - سست - جلیّ - صاف پر رونق - شہیّ - مرغوب - مدعو - بلایا گیا - مرجو - امید کیا گیا - مشکو - شکایت کیا گیا - مجلو - صاف پر رونق کیا ہوا - محشو - بہرا گیا - جیسے لحاف وغیرہ کے اندر روئی بہری جاتی ہے -

صفحہ ۵۹ - منفیّ - نفی کیا گیا - نہیں کیا گیا - مرمیّ - نشانہ لگایا گیا تیر لگایا گیا - مہدیّ - راستہ بتایا گیا - منہی - منوع - مرضی - پسندیدہ - مبنیّ بنایا گیا - مشویّ - بہونا ہوا جیسے گوشت - مشریّ - خریدا ہوا - مطویّ - لپیٹا گیا مقضیّ - قضا کیا گیا - فیصل کیا ہوا - منسیّ - بہولا ہوا -

صفحہ ۶۰ - مقول - کہا ہوا - مزور - ملاقات کیا گیا - مخوف - ڈرا ہوا مروم - خواہش کیا ہوا - منوط - لٹکا ہوا - مشوب - ملا ہوا (شائبہ - آمیزش میل) - ملوم - ملامت کیا گیا - دوّار - بہت گہومنے والا جیسے چرخ دوار - زوّار بہت ملاقات کرنیوالا - خلّاق - بہت پیدا کرنیوالا - منّاع - بہت روکنے والا خرّاج - بہت خرچ کرنیوالا - مشّاء - بہت چلنے والا - لعّان - بہت لعنت کرنیوالا طعّان - بہت نیزہ مارنیوالا - لسّان - بہت زبان چلانے والا - منّان - بہت احسان کرنیوالا - جلّاب - بہت کہینچنے والا - طیّار - بہت اڑنیوالا - عرّاف بہت

بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ قَصّار۔ دھوبی۔ بزّاز۔ کپڑا بیچنے والا۔ نَجّار۔ بڑھئی خیاط۔ درزی۔ نداف۔ دھنا۔ حلاق حجامت بنانیوالا۔ بَنّاء۔ معمار۔ صَدُوق صادق۔ سچا۔ غَفُور بخشنے والا۔ وَدُود۔ دوست۔ نَوُوم۔ بہت سونے والا مرد یا عورت۔ بَتُول۔ کنارہ کشی کرنے والا مرد یا عورت۔ شِرِّیر۔ بہت شرارت کرنیوالا شِرِّیب۔ بہت پینے والا۔ صِدِّیق۔ بہت سچ بتانیوالا۔ تصدیق کرنے والا۔ مِنْطِیق بہت بولنے والا۔ مِعْطِیر۔ معطار۔ بہت خوشبو لگانیوالا۔ مِنْہال۔ اونٹ کو شروع مین پانی پلانے والا۔ بہت سخی۔ مِنْحَار۔ بہت ذبح کرنے والا۔ مِطْلاق۔ بہت طلاق دینے والا۔ مَشِید۔ پختہ کیا ہوا۔ مضبوط چونے سے چنا ہوا۔ مَغِیب۔ چھپا ہوا مہیب۔ ہیبت زدہ۔

صفحہ ۶۲۔ مَوْرِد بمعنی ورود۔ اترنا۔ مَسْقَط بمعنی سقوط۔ گرنا۔ مَصْرِف خرچ کرنا۔ مَطْلَع بمعنی طلوع۔ نکلنا۔ مَغْفِرَۃ۔ بخشنا۔ مَسْئَلہ۔ سوال کرنا۔ مانگنا منقصہ۔ گھٹانا۔ منقبۃ۔ تعریف۔ مَوَدَّۃ۔ دوستی۔ محبت۔ مقال۔ گفتگو۔ بات کرنا۔ منام۔ سونا۔ نیند۔ ملام۔ ملامت۔ مقام۔ ٹھیرنا۔ کھڑا ہونا۔ ممات۔ مرنا مطاف۔ گھومنا۔ مذاق۔ چکھنا۔ مخافۃ۔ خوف۔ ڈرنا۔ مکیدہ۔ مکاری۔ معیشۃ زندگانی۔ مغیب۔ چھپنا۔

صفحہ ۶۴۔ اِثْقَال۔ بھاری ہونا۔ اکراہ۔ زبردستی۔ مجبور کرنا۔ اِحداث۔ نئی بات کرنا۔ بات کرنا۔ اجمال۔ اختصار کرنا۔ ادمان۔ ہمیشگی کرنا۔ اَرجاع۔ رجوع کرنا۔ لوٹانا۔ اعتاق۔ اطلاق۔ آزاد کرنا۔ بے قید کرنا۔ اِعْظام۔ بڑھانا۔ بڑائی کرنا۔ افلاس۔ بے زر ہونا۔ افطار۔ صبح کا کھانا۔ روزہ توڑنا۔ افصاح۔ نصیحت کرنا

اقطاع۔ زمین دینا۔ اقدام۔ آگے قدم رکھنا۔ اضحاک۔ ہنسانا۔ انعام۔ نعمت دینا۔ ابرام۔ مضبوط کرنا۔ ٹھننا۔ ضد کرنا۔

صفحہ ۶۸۔ تحویل۔ بدلنا۔ تجرید۔ ننگا کرنا۔ مجرد بنانا۔ تولید۔ پیدا کرنا۔ توریث وارث بنانا۔ تاسیس۔ بنیاد ڈالنا۔ توشیح۔ آراستہ کرنا۔ حمائل۔ کسی کی گلے مین ڈالنا۔ تشخیص۔ وجود بنانا۔ اندازکرنا۔ تنقیح۔ صاف کرنا تملیک۔ مالک بنانا

صفحہ ۷۰۔ تکفل۔ ذمہ دار ہونا۔ تمہل۔ دیر لگانا۔ تشہد۔ اشہدان لا الہ الا اللہ کہنا۔ تعوذ۔ پناہ مانگنا۔ اعوذ باللہ کہنا۔ تشبہ۔ مانند ہونا۔ مشابہت پیدا کرنا تعطل۔ بیکار ہونا۔ تتبع۔ پیروی کرنا۔ تلون۔ رنگ بدلنا۔ تقول۔ بولنا تلفظ کرنا۔ تملق۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تمدن۔ شایستہ ہونا۔ باتہذیب ہونا

صفحہ ۷۲۔ تشاکل۔ ہمشکل ہونا۔ مشابہ ہونا۔ تمازح۔ مزاح کرنا۔ مذاق کرنا تساہل۔ آسان سمجھنا۔

صفحہ ۷۴۔ استمزاج۔ مزاجدانی کرنا۔ استعظام۔ بڑا سمجھنا۔ استصواب اچھا سمجھنا۔ استفراغ۔ خالی کرنا۔ استمتاع۔ نفع اٹھانا۔ استنشاق۔ ہوا یا پانی ناک مین چڑھانا۔

صفحہ ۷۷۔ موازنۃ۔ ایک دوسریکو آپسمین وزن کرنا۔ تقارنۃ۔ آپسمین نزدیک ہونا۔ ہم صحبت ہونا۔ ملاعنۃ۔ ایک دوسرے کولعن کرنا۔ مضایقۃ۔ آپسمین تنگی کرنا۔ مبارزہ۔ ایکدوسرے سے جنگ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ملابسۃ۔ لباس پہننا ممارسۃ۔ کسی کے مقابلہ مین کوشش کرنا یا زور لگانا۔ تکلیف اٹھانا۔ منافسۃ باہم نفسانیت کرنا۔ مرابطۃ۔ خوف کی جگہہ مقیم ہونا۔ دشمن کے راستہ مین قیام کرنا

اور گھوڑا باندہنا۔ مدافعۃ۔ دور کرنا۔ حفاظت کرنا۔ مخادعۃ۔ دہوکہ دینا
مشایعۃ۔ پیچھے جانا۔ مسافر کو تہوڑی دور تک پہونچانے جانا۔ محاصرۃ۔ گھیرنا
محاصرہ کرنا۔ معاشرۃ۔ زندگانی بسر کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ مشاہرۃ۔ ہر مہینہ کوئی چیز
دینا۔ مفاخرہ۔ ایک دوسرے کے خلاف فخر جتانا۔ مغالبۃ۔ ایک دوسرے
پر غلبہ چاہنا۔ مغادرۃ۔ چہوڑ دینا۔

صفحہ ۷۹۔ انحراف۔ پہر جانا۔ انعطاف۔ نرم ہونا۔ مہربان ہونا۔ انصباغ
رنگین ہونا۔ انغماس۔ ڈوب جانا۔ انغراس۔ درخت لگ جانا۔ انقراض۔ کٹجانا
مدت ختم ہونا۔ انخفاض۔ پست ہونا۔ مکسور ہونا۔

صفحہ ۸۰۔ الحاح۔ زیادتی کرنا۔ اور بادل کا دیر تک قائم رہنا۔ المام۔ اترنا
فروکش ہونا۔

صفحہ ۸۳۔ ابداء۔ شروع کرنا۔ ابطاء۔ دیر لگانا۔ احتساء۔ گھونٹ گھونٹ
چوسکر پینا۔ احصاء۔ گھیرنا۔ احیاء۔ زندہ کرنا۔ اخطاء۔ غلطی کرنا۔ ارخاء۔ ڈہیل
دینا۔ چھوڑنا۔ ارواء۔ سیراب کرنا۔ ارداء۔ ہلاک کرنا۔ ازراء۔ عیب لگانا
اصغاء۔ کان لگاکر سننا۔ اعماء۔ اندھا کرنا۔ اغراء۔ برانگیختہ کرنا۔ اغواء۔ ورغلا
اقساء۔ سخت کرنا دل کا۔ اقعاء۔ کتے کا اسطرح بیٹھنا کہ سامنے کے دونوں پیر
سیدھے رہیں۔ اکڑوں بیٹھنا۔ القاء۔ پانا۔ احصاء۔ شمار کرنا۔ گھیرنا۔ ایفاء
پورا کرنا۔ وفا کرنا۔ ایلاء۔ قسم کھانا۔ ایماء۔ اشارہ کرنا۔

سبق ۶۳

ترجمہ اور مطلب (۱) اللہ تعالیٰ ایک ہے اوسکا کوئی شریک نہیں ہے وہ فرد

ت نہین ہے کوئی اُسکے مانند وہ ہمیشہ رہنے والا ہے کوئی اس کا ہمسر نہین ہے وہ ازل (یعنی ہمیشہ ہمیشہ) سے قائم ہے اور ابد (یعنی آیندہ ہمیشہ ہمیشہ) تک رہنے والا ہے اُسکے وجود کی ابتدا نہین ہے اور اُسکی ہمیشگی کی انتہا نہین ہے (۲) وہی اول ہو اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے پاک ہے جسمیت سے نہین ہے اُسکی مانند کوئی شے اور اُسکی برتری ہر شے سے برتر ہے (۳) اور وہ قریب تر ہے بندون سے بہ نسبت رگ گردن کے اور وہ ہر شے پر شاہد ہے اُسی کے لیئے ہے مُلک اور قوت اور غلبہ اور طاقت (۴) نہین ہے کوئی ٹالنے والا اُسکے حکم کا اور نہ کوئی رد کرنے والا اُسکے فرمان کا (۵) اور کوئی حرکت اور سکون ایسا نہین ہے مگر اُسکی کوئی حکمت اُس کے اندر ہے جو کہ اُس کی یکتائی پر دلالت کرنے والی ہے (۶) اور خدا ہی سے ہے مدد سیدھے راستہ کی طرف (۷) زبان قاصد دل کی ہے (۸) صبر کنجی آرام کی ہے (۹) مذاکرہ صیقل عقل کی ہے (۱۰) نادانی موت زندون کی ہے یعنی جاہل رہنے سے آدمی بیکار اور بیعقل رہتا ہے گو یا کہ وہ مردہ ہے (۱۱) دنیا وسیلون (سفارشون) سے ہے نہ کہ فضیلتون (قابلیتون) سے (۱۲) بیان (گفتگو) دلون کا ترجمان ہے اور عقلون کی صیقل ہے یعنی بات کرنے سے دل کا حال ظاہر ہوتا ہے اور عقل تیز ہوتی ہے اور اُسکی زنگ آلودگی دور ہوتی ہے (۱۳) گناہ چھوڑ دینا توبہ کرنے سے بہتر ہے (۱۴) بدترین نابینائی دل کی نابینائی ہے (۱۵) دنیا مردار ہے اور اُسکے چاہنے والے کتے ہین (۱۶) زندگی مثل سایہ دیوارون اور سبزی کے ہے (۱۷) اللہ غنی ہے اور

ہم سب اوسکے دروازہ کے فقیر ہین (۱۸) نحو کلام مین نمک کی طرح ہے کھانے مین (۱۹) بات کا زخم زیادہ سخت ہے تیرون کے زخم سے (۲۰) عورت بغیر حیا کے طعام بے نمک کی طرح ہے (۲۱) دنیا ایمان والون کے لیے قیدخانہ ہے اور کافرون کے لیے جنت ہے (۲۲) دوست ایک جان (کی طرح) ہوتے ہین علحدہ جسمون مین (۲۳) دنیا جاے گذر ہے نہ کہ جاے قرار (۲۴) عالم اپنی پیدایش کی زمین مین (ایسا ہے جیسا کہ) سونا اپنے کان مین یعنی بیقدر رہتا ہے وہان سے نکلکر اُسکی قدر و قیمت ظاہر ہوتی ہے (۲۵) صبر تمہارا کمائی کرنے مین (یعنی محنت کر کے پیسہ کمانا) بہتر ہے دوستون سے مانگنے سے (۲۶) عداوت کو دل مین چھپا لینا (ایسا ہے) جیسے چنگاری کو راکھ مین چھپانا (۲۷) جسم کی تندرستی کم کھانے مین ہے اور روح کی تندرستی گناہ سے پرہیز کرنے مین ہے (۲۸) مرد گران کی ہم نشینی روح کا بخار ہے یعنی جو شخص برا معلوم ہوتا ہے اور طبیعت کو گران گذرتا ہے اُس کی صحبت سے روح کو تکلیف رہتی ہے (۲۹) عادت کو ہر چیز پر غلبہ ہے (۳۰) سچ کاٹنے والی تلوار ہے اور راستی زرہ روکنے والی ہے (۳۱) دنیا کی خوشیان غم سے ملی ہوئی ہین اور زمانہ کی شیرینی زہر سے ملی ہوئی ہین (۳۲) عقل وزیر ہے نصیحت کرنے والا اور مال مہمان ہے کوچ کرنے والا (۳۳) پرہیز کرو تم آدمیون کے ذکر سے کیونکہ درحقیقت وہ ذکر تمہارے لیے باعث تکلیف ہوگا اور اختیار کرو ذکر خدا کا کیونکہ وہ درحقیقت شفا ہے (۳۴) عقل بغیر تربیت کے عیب ہے اور تربیت بغیر عقل کے موت ہے (۳۵) جمال انسان کا کامل ہونا انسان کا ہے یعنی انسان کے لیے

خوبصورتی یہی ہے کہ کامل ہوتینی تعلیم و تربیت سے اُسکے تمام نقائص رفع ہوجاوین
اور ہر طرح کا کمال حاصل ہوجاوے (۳۶) نیک لوگون کا ذکر گناہون کا کفارہ
ہے (۳۷) ادب ڈھال ہے آدمیون کے لیے (۳۸) خندہ پیشانی دوستی کا جال ہے
یعنی اس سے جلد دوستی ہوجاتی ہے (۳۹) سردار قوم کا اُن کا خادم ہوتا ہے
(۴۰) کشادہ روئی دلکی عنواں ہے (۴۱) اگلون کے قصے پچھلون کے لیے نصیحتین
ہین (۴۲) خواہش سے باز رہنا بھی امیری ہے مطلب یہ کہ بے زر ہونے سے
انسان کو اسوجہ سے تکلیف ہوتی ہے کہ اُسکی خواہش اور ضروریات پوری نہین
ہوتین تو اگر خواہش ہی نہ رکھے تو انسان غنی رہے گا (۴۳) ترک دنیا ہر عبادت
سے بڑھ کر ہے (۴۴) بادشاہ کا تاج اُسکی پاکدامنی ہے اور اُس کا انصاف اُس کا
قلعہ ہے (۴۵) عالم بلا عمل کے ابر ہے بلا بارش کا (۴۶) مالدار بغیر سخاوت کے
مثل درخت بے ثمر کے ہے (۴۷) فقیر بغیر صبر کے مثل چراغ بے روغن کے ہے
(۴۸) اصلاح رعیت لشکرونکی کثرت سے زیادہ نافع ہے (۴۹) عالم کی نیند
جاہل کی عبادت سے بہتر ہے (۵۰) پانی کی قید زیادہ سخت ہے لوہے کی قید سے
یعنی دریا و سمندر حائل ہونے سے جو رکاوٹ ہوتی ہے وہ لوہے کی بیڑیان
پڑنے سے زیادہ سخت ہی (۵۱) ظلم نعمتون کا دور کرنے والا ہے اور بغاوت
تکلیفون کو بلانے والی ہے (۵۲) خبردار ہو جس کو صبر نہین اس کا ایمان بھی نہین
(۵۳) دنیا سایہ ہے دور ہونے والا (۵۴) بڑھاپا مہمان ہے کوچ کرنے والا (۵۵)
گھر ظالم کا ویران ہے گو بعد ایک وقت کے ہو (۵۵) عقلمند کا تنہا رہنا
بہتر ہے برا ساتھی اُسکے پاس رہنے سے (۵۶) اچھا ہمنشین بہشت ہے انسان کے

تنہا بیٹھنے سے (۵۷) بہترین نعمت عقل ہے اور جہالت بدترین مصیبت ہے (۵۸) کانا غذا دوزخی ہے جس طرح کہ کھانے غذا بدن کے ہین (۵۹) ایکدن عالم کے لئے بہتر ہے جاہل کی زندگی بھر سے (۶۰) عقل کے معنے یہ ہین واقف ہونا اشیا کی مقدارون سے از روے قول اور فعل کے یعنی ہر شے کا صحیح اندازہ معلوم ہوجائے قول اور فعل دونون کے اعتبار سے (۶۱) اللہ تعالیٰ کی محبت چمکنے والا نور ہے اور خلق سے محبت ٹھیرنے والا غم ہے (۶۲) کھانون کا سردار گوشت ہے (۶۳) خوشی سے رونے کا آنسو سرد ہوتا ہے اور رنج کا آنسو گرم ہوتا ہے (۶۴) نہین ہے دین مگر یقین کے ساتھ اور نہین ہے یقین مگر رب العالمین کی مدد سے (۶۵) نرمی کے ساتھ بخل کرنا بہتر ہے احسان اور تکلیف کے ساتھ خرچ کرنے سے (۶۶) بخل اور جہالت فروتنی کے ساتھ بہتر ہین علم اور سخاوت سے غرور کے ساتھ (۶۷) بیس برس کا آدمی جوان ہوتا ہے اور تیس برس کا ادھیڑ ہوتا ہے اور چالیس برس کا معتدل ہوتا ہے اور پچاس برس کا کوچ کرنے والا ہوتا ہے (۶۸) توکل کے معنے ہین قطع کرنا دل کا ہر تعلق سے اور آویزان ہونا اللہ تعالیٰ سے ہر حال مین (۶۹) چھ چیزین ہین کہ جن کو قیام نہین ہے سایہ ابر کا اور بدونکی دوستی اور مال حرام اور عورتون کا عشق اور ظالم بادشاہ اور جھوٹی تعریف (۷۰) دنیا کے آخر مین نار ہے اور درہم کے آخرین ہم (غم) ہے اور انسان ان دونون کے درمیان مین گویا غم اور آگ کے درمیان مین ہے (۷۱) خاموشی فضیلت کی نشانی ہی اور عقل کا ثمرہ ہے اور حلم اور بردباری کی زینت ہے (۷۲) نیکی قبل نیکی کے فضیلت ہے اور بعد نیکی کے بدلا ہی اور بعد

برائی کے سخاوت ہے اور بدی قبل بدی کے ظلم ہے اور بعد بدی کے عوض ہے
اور بعد نیکی کے کمینہ پن ہے (۴۳) چار چیزوں میں بھلائی نہیں ہے مگر چھ
چیزوں کے ساتھ - قول مین کوئی خوبی نہین ہے مگر فعل کے ساتھ اور صورت
مین بھلائی نہین ہے مگر عادت کے ساتھ اور مال مین بھلائی نہین ہے مگر خرچ
کے ساتھ اور صدقہ مین بھلائی نہین ہی مگر انصاف کے ساتھ اور زندگی مین بھلائی
نہین ہے مگر آرام کے ساتھ (۴۴) حرث کے معنے ہین مال کمانا اور اسکی جمع
احراث ہی (۴۵) موت مخالف ہے زندگی کا اور شخص مَیّت اور میت تشدید اور
سکون کے ساتھ اور قوم موتی اور مَیّتون اور مَیتون تشدید اور سکون کے ساتھ
بولاجاتا ہی (۴۶) نجد کے معنے ہین بلند راستہ اور نجدین سے مراد ہی (قول خدا
تعالی مین کہ ھدینٰہ النجدین) دو راستے ایک نیکی کا دوسرا بدی کا (۴۷) وحد
کے معنے تنہا ہونا اور ہمارے اس قول مین جیسے الحمد للہ وحدہ لا شریک لہ لفظ وحدہ
منصوب ہے کوفیون کے نزدیک بوجہ ظرف ہونے کے اور اہل بصرہ کے نزدیک
بوجہ مصدر رہونے کے ہرحال مین اور واحد پہلا عدد ہے اور جمع اسکی وُحدان اور
اُحدان ہے جیسے شاب کی جمع شبان اور راعی کی جمع رعیان اور فلان شخص اپنے
زمانہ کا ایک ہی یعنی اُسکی کوئی مثال نہین اور فلان شخص یکتا اپنے زمانہ کا ہی اور
جمع اوحد کی اُحدان ہے جیسے اسود کی جمع سودان اور اسکی اصل وُحدان ہے
(۴۸) حَذر اور حذر کے معنے پرہیز کرنا اور رجل حذِر اور حَذُر یعنی شخص محتاط اور
پرہیز کرنے والا اور جمع اسکی حذرون اور حذاری اور تحذیر کے معنے ڈرانا اور
حذار کے معنے محاورۃ یعنی خوف دلانا اور حذرون کے معنے خوف کرنے والے -

(۷۹) حَشَرۃ واحد ہے حَشَرات کا اور اُسکے معنے چھوٹے چھوٹے کیڑے (جو
زمین پر چلنے والے اور آدمیون کا حشر یعنی جمع ہونا اور اسی سے ہے حشر کا
دن اور محشر جگہ ہے جمع ہونے کی اور حاشر ایک نام ہے نبی علیہ الصلوۃ
والسلام کے نامون مین سے (۸۰) حضرۃ کسی شخص کی نزدیکی اوسکی اور
آنگن اُس کا اور لوگون کا قول کہ فلان کے حضرت مین یا محضر مین یعنی اسکی
موجودگی مین اور حضر خلاف بدو کے ہے اور محضر کے معنے کاغذ لپٹا ہوا اور
حاضر (شہری) خلاف ہے بدوی کے (دیہاتی) اور حاضرہ خلاف ہے بادیہ کا
یعنی شہر اور مواضعات اور بادیہ اُسکے خلاف ہے اور فلان شخص اہل حاضرہ
مین سے ہے اور فلان اہل بادیہ مین سے ہے اور فلان حضریؓ ہے اور فلان
بدوی ہے اور فلان حاضر ہے فلان جگہ مین یعنی مقیم ہے اُس مین اور حضارۃ
کے معنے قیام کرنا شہر مین اور اصمعی کے نزدیک لفظ حضارۃ ہے اور حضور
یعنی حاضر ہونا خلاف ہے غائب ہونے کے (۸۱) ہجر خلاف ہی وصل کے
اور ہجرۃ اور مہاجرۃ ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف یعنی ایک کو
چھوڑکر دوسرے کی طرف جانا اور تہاجر کے معنے قطع کرنا ایک دوسرے سے
اور ہجرۃ کے معنے بیہودہ بکنا جیسے مریضٌ ہاجرٌ (بیمار جو بکواس کرتا ہو) اور
کلام مہجو ر یعنی لغویات اور ہجر ضمہ کے ساتھ اسم ہے اہجار سے جسکے معنے
ہین بیہودگی اور گفتگو مین فحش بکنا اور ہجر اور ہاجرہ اور ہجیر کے معنے دوپہر
کا وقت جب گرمی سخت ہو اور تہجیر اور تہجر کے معنے دوپہر کے وقت چلنا
اور تہجر کے معنے ہین مشابہت بنانا مہاجرین کے ساتھ۔

امثلہ نمبر ب نظم

ترجمہ اور مطلب

(۱) حمد خدا کے واسطے ہے جو مہربانی کرنے والا اور نعمت دینے والا اور بھرپور دینے والا اور بخشش کا عطا کرنے والا اور بکثرت دینے والا ہے بطور شکر کے اپنے رسول کو قوت پہونچانے پر مدد سے برخلاف گمراہ جاہلوں کے (۲) اے سننے والے دعا کے اور اے بلند کرنے والے آسمان کے اور اے ہمیشہ بقا والے اور اے بخشش کے وسیع کرنے والے فاقہ کش اور نادار کیلئے (۳) اور اے سیدھا راستہ بتانے والے اور اے راہ راست کے الہام کرنے والے اور اے بندونکے روزی دینے والے اور اے شہرونکے رستہ کرنے والے اور اے غمون کے دور کرنے والے۔

(۴) اور اے قیدی کے چھوڑانے والے اور اے ٹوٹے کے جوڑنے والے اور اے فقیر کے غنی کرنے والے اور اے بچے کو غذا دینے والے اور اے بیمار کو شفا دینے والے۔

(۵) اے وہ کہ سننے والا ہے اور جس کا عرش بلند ہے اور جسکی عادت نادر ہے اور جس کا ہمسایہ محفوظ ہے ظالم وجور کرنے والے سے

(۶) زمانہ کے سر پر خاک (پڑے) کیونکہ فی الحقیقت یہ زمانہ نافرمانی کا ہے نہ کہ حقوق کا۔ پس ہر رفیق غیر موافق (یعنی مخالف) ہے۔ اور ہر دوست برخلاف سچے دوست کے ہے (۷) دنیا مین تیری خوشی نزد ما در حسرت ہے

یعنی خوشی محض بھلاوے مین پڑنا اور بعد کو افسوس پیدا کرنے والی ہے)
اور دنیا مین بتر اعیش محال اور باطل ہے (یعنی زندگی مزے مین گذرنا
دشوار اور ناپائدار ہے (۸) ایک باغ ہے کہ پانی اُسکی نہر کا شیرین ہے
اور ایک درخت ہے کہ جسکے پرندون کا راگ موزون ہے (۹) اور نہ
تانیث آفتاب کے نام کے لیئے عیب ہے اور نہ تذکیر فخر ہے واسطے
ہلال کے یہ شعر ایک عورت کی تعریف مین ہے اور اُسکے مرثیے مین سے
لیا گیا ہے۔ عربی مین شمس مؤنث ہے اور ہلال مذکر ہے شاعر ثابت
کرتا ہے کہ عورت مرد سے کم نہین ہوتی شمس جو مؤنث ہے وہ ہلال
سے بڑہ کر ہے جو کہ مذکر ہے (۱۰) اور درحقیقت مین سب آدمیونکو
لے جانے والا ہون اسلام کیطرف خواہ وہ اہل عرب ہون یا اہل عجم
(۱۱) ہم پسندیدہ ہین تمام مخلوق مین سے اور اُسکے بندوبست کرنیوالے
اور پناہ ہین ہر پناہ کی اور ہر لڑائی کی سختیون مین غوطہ لگانے والے ہین
اور حوادث زمانہ کے ضامن ہین (یعنی اُن سے دوسرون کو بچا لیتے
ہین) اور معاملات کی قوتون کو اپنے عزم سے مضبوط کرنے والے ہین
اور ضد کی رسیون کو توڑنے والے ہین (۱۲) مین علی ہون امید کیا گیا سامنے
نیزونکے۔ گرو کیا گیا ہون موت کے پہلے ایفا کرنے والا وعدونکا (۱۳)
اور بیشک مین آپنے پرسون رخصت ہونے والا ہون اور میرا دل تمہارے
آنگن سے رخصت ہونے والا نہین ہون یعنی مین چلا جاؤنگا جب بھی میرا دل
یہین رہے گا (۱۴) مجکو کیا ہوگیا ہے حالانکہ مین مستعد اور عقلمند ہون اور

میرے ہاتھ میں نہایت تیزی رکھنے والی تلوار ہے اور میرے سیدھی طرف
سردار قبیلہ مذحج کے ہیں اور میری بائیں طرف قبیلہ وائل کی لوگ ہیں جو کثیر
تعداد میں ہیں (۱۵) میرے داہنے ہاتھ میں رسول خدا کی تلوار ہے اور میرے
بائیں ہاتھ میں دل کی رگ کاٹنے والی شے ہے یعنی نیزہ (۱۶) اور جہالت
کا بھائی (یعنی جاہل شخص) سختی اُٹھانے والا اور رنجیدہ رہتا ہے (۱۶/۱)
اور سچ بات مخلوق میں ہمیشہ اور دیرپا رہتی ہے (۱۷) آدمی کا ہر کام
آسان نہیں ہوتا۔ جز این نیست کہ معاملات آسان اور دشوار (سب طرح کی
ہوتے ہیں (۱۸) ہماری عقلیں اوس کی خوبصورتی سے حیران ہیں اور ہمارے
ابر اوس کی بخشش یعنی سخاوت سے فضیحت پائے ہوئے ہیں یعنی اوس کی
سخاوت کے مقابلہ میں رسوا ہوگئے ہیں۔ کسی مرد شریف کے لیے فاقہ کشی
کرنا عاجزی ہے حالانکہ اوسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا دروازہ کھلا
ہوا ہے یعنی اب کسی شریف کو فاقہ کی حالت میں رہنا محض اوس کی کاہلی
کی وجہ سے ہو سکتا ہے (۱۹) پس تو (اے ممدوح) ملک کی تلوار ہے
اور اللہ تعالیٰ مارنیوالا ہے اور تو دین کا جھنڈا ہے اللہ تعالیٰ باندھنے والا ہے (۲۰)
پس تحقیق کہ کم محبت والا عقل کے ساتھ اچھا ہوتا ہے اور بہت محبت والا
جہالت کے ساتھ برا ہوتا ہے (۲۱) اور عاشق کے دل میں محبت کی ایسی
آگ ہوتی ہے کہ دوزخ کی گرم ترین آگ اوس کی سرد ترین ہوتی ہے
یعنی عشق کی ٹھنڈی سے ٹھنڈی آگ دوزخ کی گرم سے گرم آگ کی برابر
ہے (۲۲) اور سخاوت کو تلوار کی جگہ بوجہ شرافت کے رکھدینا نقصان
رسان ہے اور تلوار کو سخاوت کی جگہ رکھدینا یعنی استعمال کرنا بھی

معز ہے مطلب یہ کہ جہاں بخشش اور سخاوت کا موقع ہو وہاں بخشش
اچھی اور جہاں تلوار سے کام لینے کا موقع ہے وہاں اوسکا استعمال ہونا
چاہیے (۲۳) قریش میں سب سے بہتر اور شریف بلحاظ باپ دادا کے یعنی
بلحاظ نسب کے اور بخشش میں سارے قبیلہ قریش سے زیادہ اور سب سے
سخی۔ سب سے زیادہ نیزہ سے بھونکنے والا اور سب سے زیادہ تلوار
سے مارنیوالا اونکا بڑا اور سردار بنایا ہوا سب قریش میں بڑھکر بلحاظ
شہسوار ہونیکے اور سب قریش میں لانبا ہاتھ کے لحاظ سے یعنی سخی اور
نہایت تاخت و تاراج کرنے والا (یعنی دشمنوں کی فوج میں بہت لوٹ مار
کردینے والا) اور اون کا افسر ہے (۲۴) پس نیزوں کی نوکیں غصہ دور
کرنے کیلیے سب سے بہتر ذریعہ ہوتی ہیں اور کینہ رکھنے والے کے سینہ
کی سوزش عداوت کو خوب آرام دینے والی ہوتی ہیں (۲۵) یہ رخصت
(بوقت مفارقت) کسی عاشق غمگین کی رخصت نہیں ہے بلکہ یوں سمجھنا چاہئے
کہ یہ رخصت روح کی ہے جسم سے (جدا ہونیکے وقت) مطلب یہ کہ جدائی
کیا ہے موت کا سامنا ہے (۲۶) اوس کی زبان عربی ہے اوس کی رائے
(عقل) فلسفیانہ ہے اور اوسکی عیدین فارسی ہیں یعنی جس شان سے کہ عید
کے جشن فارس میں منائے جاتے ہیں اوسیطرح ممدوح کے یہاں بھی تہوار ول
کے موقعوں پر شان و شوکت کے ساتھ جشن ہوتے ہیں (۲۷) روزہ اور افطار
اور عیدین اور دن رات تیری وجہ سے روشن ہیں یہاں تک کہ شمس و قمر
(بھی تیری وجہ سے روشن ہیں) زمانہ تیرے نزدیک محض ایک باغ ترو تازہ ہی

اور تو وہ شخص ہے کہ تیری نیک خصلتیں ابنائے زمانہ میں غنچے ہیں پس تحقیق کہ ان سب کے بار بار آنیسے تجکو بزرگی ملتی ہے اور دوسرون کو (مرور ایام سے) بڑھاپا اور کبرسنی ملتی ہے (۲۸) اوسمیں (یعنی ممدوح میں) فصاحت یعنی خوش کلامی ہے اور سخاوت اور پرہیزگاری ہے اور سختی (دشمنوں کے لیے) اور حیا اور نیکی سب یکجا ہیں (۲۹) اور زندگی میں بغیر خوشی کے بھلائی نہیں ہوتی (۲۹/۱) زمانہ میں شیرینی سے پہلے تلخی ہوتی ہے (۳۰) ہیں سب آدمیوں سے زیادہ مزے میں ہوں بلحاظ مکان یعنی قیامگاہ کے اور زیادہ خوش وخرم ہوں بلحاظ سواری کے اور زیادہ نفع میں ہون تجارت کے لحاظ سے شاعر اپنے ممدوح کے یہاں قیام پذیر ہے اور اپنی حالت کو اچھا بیان کرتا ہے اور اسطرح سے ممدوح کی بڑائی کرتا ہے (۳۱) وہ ایک بادشاہ ہے کہ اوسکے سامنے شعر سنانیوالا ایسا ہے کہ جیسے کپڑا بزاز کے سامنے رکھنے والا ہو یعنی یہ بادشاہ شعر کا قدر دان اور جاننے والا ہے (۳۲) شراب کہنہ سے بھی لذیذ تر اور جامہاے شراب کے دور سے بھی زیادہ شیریں تلوارون اور نیزوں سے جنگ کرنا ہے اور میرا لشکر کو لشکر میں داخل کر دینا یعنی مقاتلہ کرنا ہے۔ شاعر اس جگہ بزم اور رزم کی لذتوں کا مقابلہ کرکے رزم کو فوقیت دیتا ہے (۳۳) ابو شجاع کے (مرنے کے) بعد نیند بھاگ گئی ہے اور رات تھک گئی ہے اور تارے لنگڑے ہوگئے ہیں یعنی غم کی بے چینی سے نیند نہیں آتی اور رات نہیں کٹتی اور ستارے گویا آگے کو نہین چلتے۔ یہ شعر مرثیہ کا ہے (۳۴) اور بہت سی آنکھیں جنکے آس پاس بوسے دیے جاتے تھے

پتھروں اور ریتوں میں آلودہ ہوگئیں یعنی بڑے خوبصورت جوان مقتول
ہوئے اور اونکے سر و چشم ریت اور پتھروں میں گر گئے (۳۵) اور حالات
زمانہ کے تجھپر مختلف ہیں یعنی بدلتے رہتے ہن اور تیرا حال ہر حال میں یکسان
ہے (۳۶) اونسار زندگی کا تندرستی اور جوانی ہے۔ ع ہر ایک پاؤں سے
چلنے والی تیز اونٹنی نہیں ہوسکتی (۳۷) اوس کی ذات اوسکا لشکر ہے
یعنی وہ بذات خود لشکر کا کام دیتا ہے اور اوس کی تدبیر فتحیابی ہے اور
اوسکی آنکھیں یعنی نگاہیں تلواروں کی دھاریں اور نیزے ہیں اور اوس کی
مزہیں مال (دولت) کی کھوپڑیوں پر ایسی ہیں کہ جیسے پہلوانوں کی سروں
پر یعنی سخاوت کرکے مال و دولت کو اسطرح ہلاک کرتا ہے جیسے کہ شجاعت
کیوجہ سے جنگ میں دشمنوں کو تو لے ممدوح ایک بار خالص زہر سے زیادہ
تلخ ہے اور کبھی سلسال سے زیادہ شیریں ہے (۳۸) تیرا شکر ہے اوس
موتی کے بابت کہ لفظ اوسکا میرا (کہا ہوا) ہے پس تحقیق تو اوسکا عطا کرنے
والا ہے اور میں اوسکا ناظم (پرونے والا) ہوں (۳۹) کہانتک
تو لباس احرام میں رہے گا یعنی خانہ نشین اور محروم رہے گا اور کہانتک
بدبختی میں رہے گا اور کب تک (۴۰) نوجوان کا فخر اوس کی ذات اور
افعال کی ذریعہ سے ہوتا ہے اور اوس سے قبل چچا اور ماموں سے ہوتا
ہے (۴۱) میرے عیادت کرنے والے کم ہیں میرا دل مریض ہے میرے
حسد کرنیوالے بہت ہیں اور میرا مقصد دشوار ہے۔ میں جسم کا علیل ہوں
اور کھڑا ہونیکے قابل نہیں ہوں گویا کہ بغیر شراب کے بہت نشہ میں ہوں

یعنی گرا پڑتا ہوں (۲۲) اور وہ (سواراں) بھیڑیوں کے ساتھ میدان میں دوڑ رہے ہیں اور مچھلیوں کے ساتھ پانی میں تیرتے ہیں اور ہمراہ غزالوں کے وادیوں میں پوشیدہ ہیں اور عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں میں چکر کاٹتے ہیں یعنی ہر جگہ رواں دواں نظر آتے ہیں شرح سیدان جمع سید کی ہے اور اوسکے معنے بھیڑیا اور عُسّل جمع عاسل کی ہے عسلان سے اور عسلان کے معنی دوڑنا۔ بھاگنا اور نینان جمع ہے نون کی اور نون کے معنی مچھلی اور عُوّم جمع عائم کی ہے اور اُسکے معنی تیرنے والا۔ یہ اشعار متنبی کے ہیں سواروں کے رسالہ کی شان میں (اور مطلب یہ ہے کہ زمین اور دریا دونوں سیاہ سواران سیف الدولہ کے سواروں سے بھرے ہوئے ہیں یعنی ممدوح کثیر فوج رکھتا ہے (۲۳) اور تحقیق کہ میری شفا (کا باعث) بہایا ہوا آنسو ہے تو کیا پرانے کھنڈل کے پاس رونے کا کوئی موقع مناسب ہے شرح عَبْرَۃ کے معنی آنسو اور المھراق کے معنی بہایا ہوا اور اَلْمُعَوَّل کے معنی رونے کی جگہ اور اَلْمُعْوِل کے معنی آواز بلند کرنے۔ رونے والا اور مُعَوَّل کے معنی معتمد کے بھی ہیں اور دارس کے معنی پرانا (بوسیدہ) مطلب یہ کہ میری دوا اور غم سے صحت بذریعہ آنسو کے ہوتی ہے جو گرایا جاوے۔ تو کیا پُرانے کھنڈل کے پاس رونے کا مقام ہے؟ یہ استفہام انکاری ہے مطلب یہ کہ اس جگہ رونے سے فائدہ نہیں ہے (۲۴) او شب تو کیسی ہے کہ اوسکے ستارے گویا سن کی رسیوں سے سخت پتھر کے ساتھ بندھے

ہوئے ہیں یعنی ستارے جگہ سے جنبش نہیں کرتے اور رات گذرتی نہیں شرح امراسٌ جمع مَرَسٌ کی ہے اور مَرَسٌ جمع مَرَسَۃٌ کی ہے اور اوسکے معنی رسّی اور صُمٌّ جمع اَصَمّ کی ہے اور راسم کے معنی سخت اور جندل کے معنی سخت پتھر فیالکَ ندا ہے تعجب کے معنی میں اور قول شاعر کا من لیلٍ تفسیر ہے اوس شے کی جس سے تعجب ظاہر کرنا مقصود ہے مطلب یہ ہوا کہ تعجب اور حیرت ہے رات سے کہ گویا ستارے سن کی رسیونکے ذریعہ سے سخت پتھرون سے باندھ دیے گئے ہیں (۴۵) اونکے چہرے روشن ہیں اور ہاتھ سخی ہیں اور عقل و معرفت بکثرت حاصل ہے اور زبانیں سخت ہیں (۴۶) مَفعَلٌ کا وزن مقام کے لیے ہے اور مِفعَلٌ کا وزن آلہ کے لیے ہے اور فَعلَۃٌ کا وزن باری کے لیے ہے اور فِعلَۃ کا وزن حالت کے لیے ہے (۴۷) اسم مونث جنمین علامت تانیث نہو عرب لوگوں کی اصطلاح میں دو قسم ہین وہ جو کہ اونکا مونث کرنا لازمی ہے وہ ساٹھ ہیں اون مین سے آنکھ[۱] اور دو کان[۲] ہیں اور نفس[۳] اور دار[۴] (گھر) اور دلو[۵] (ڈول) اوسی شمار میں ہے اور سن[۶] (دانت) اور کفان[۷] یعنی دونون ہتیلی) اور جہنم[۸] اور سعیر[۹] (دوزخ) اور عقرب[۱۰] (بچھو) اور ارض[۱۱] (زمین) اور است[۱۲] (مقعد) اور عضدان[۱۳] (دونو بازو) پھر جحیم[۱۴] (دوزخ) اور نار[۱۵] (آگ) پھر عصا[۱۶] اور ریح[۱۷] (ہوا) اون میں سے ہی اور لظی[۱۸] (زبانہ آتش) اور دونو ہاتھ[۱۹] اور غول[۲۰] (بھوت) اور فردوس[۲۱] (بہشت) اور فلک[۲۲] (کشتی) جو کہ دریا میں چلتی ہے اور وہ قرآن شریف میں مذکور ہے اور عروض[۲۳] شعر کا

اور ذراع[24] (ہاتھ) اور ثعلب[25] (لومڑی) اور ملح[26] (نمک) اور فاس[27] (تیر)
اور وزکان[28] (دونوں سرین) اور قوس[29] (کمان) پھر منجنیق[30] (گوپھن) اور
ارنب[31] (خرگوش) اور خمر[32] (شراب) اور برد[33] (اولہ) اور فدان[34] (دونوں
رخسارے) اور اسیطرح سے ذہب[35] (سونا) اور تبر[36] (چاندی) یہی حکم
ہے ہمیشہ اور ضرب[37] ہر جگہ میں اور عین (چشمہ) اور ینبوع[38] (چشمہ)
اور درع[39] (زرہ) اور جو لوہے کی ہوتی ہے اور دونوں قدم[40] اور اسیطرح
سے کبد[41] (جگر) اور کرش[42] (جگالی) اور بعد ازاں افعی[43] (سانپ) اور اون
میں سے شمس[44] (سورج) اور عقاب[45] اور اسیطرح فرس[46] (گھوڑا) اور کاس[47]
(پیالہ) اور سقر[48] (آتش دوزخ) اور حرب[49] (جنگ) اور ثدیان[50] (ہر دو پستان)
اور عنکبوت[51] (مکڑی) اور موسی[52] (استرہ) پھر یمین[53] (سیدھا ہاتھ) اور اصبع[54]
(انگلی) انسان کی اور رجل[55] (پاؤں) اوس میں سے ہے اور سراویل[56] (پاجامہ
جو پیر میں برہنہ کے لیے زینت ہوتا ہے اور اسیطرح سے شمال[57] (اوتر سے چلنی
والی ہوا) مونث ہے اور اوسیطرح ضبع[58] (بجو) اور کتف[59] (کندھا) اور
ہر دو ساق[60] (پنڈلی) اور دوسری قسم جسمیں مونث اور مذکر دونوں کا اختیار
ہے وہ سترہ اسم ہیں سلم[1] (صلح) اور قدر[2] (دیگچی) پھر مسک[3] (مشک) اور
اون میں حال ہے ہر وقت اور بیت[4] (گھر) اور طریق[5] (راستہ) مثل
شسے[6] (مٹی) کے اور کہا جاتا ہے عنق[7] (گردن) اور لسان[8] (زبان) اور
اسیطرح سمار[9] (آسمان) اور سبیل[10] (راستہ) اور ضحی[11] (دن چڑھے کا وقت)
پھر صلاح[12] مقابل طغیان (بغاوت) کے اور یہ حکم یعنی قاعدہ قفا[13] (پشت) میں ہے

ہمیشہ اور رحم[15] (بچہ دان) اور سکین[16] (چھری) اور سرطان[17] (کیکڑا) اور میرا تفکر باقی رہے گا اور میں پہننے والا ہوں لباس فنا کا اور ہر چیز فنا ہونیوالی ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۴۶

امثلہ نمبر الف نشر

(۱) اَزَلِیٌّ منسوب بہ ازل ازل اُس زمانہ کو کہتے ہیں جس کی ابتدا نہ ہو اَبَدِیٌّ منسوب بہ اَبَدٌ اَبَدٌ ہمیشہ۔ وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) مُتَنَزِّہٌ بعید دور۔ بچنے والا النزاہۃُ البُعدُ مِنَ السُّوءِ نزاہت کے معنی برائی سے دور رہنا (۳) حَبْل۔ رسی۔ رگ حبل الورید ایک رگ ہے گردن میں۔ مَلَکُوت۔ پادشاہی و پروردگاری جَبَرُوت۔ عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی عالم عظمت وجلال (۴) مُعَقِّب اسم فاعل از تعقیب چیزے را در پس چیزے کردن۔ دنگ کردن۔ دیر لگانا۔ مطلب اس جملہ کا یہ ہے کہ کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ خدا تعالے کے حکم میں دیر لگائے یا اس میں کمی کرے یا تبدیلی کرے (۹) مُذَاکَرَۃٌ مادہ ذکر۔ یاد کرنا۔ (۱۴) عَمی نابینائی اندھاپن (۱۸) نحو وہ علم ہے کہ جس سے عربی زبان کے اعراب معلوم ہوتے ہیں (۲۲) اَخِلَّاءُ جمع ہے واحد خلیل۔ دوست خُلَّۃٌ۔ دوستی۔ خلوص (۲۶) کمون۔ چھپانا جَمْرَۃٌ۔ چنگاری۔ شرر ثَقِیْلٌ۔ بھاری۔ گراں جان شخص جو خندہ پیشانی نہ ہو یا جس سے موافقت نہ ہو حُمّٰی۔ بخار (۳۰)

مَنْع۔ روکنا۔ حفاظت کرنا۔ دِرْع۔ مَانِعٌ زرہ کہ جس سے جسم کی حفاظت رہتی ہے (۳۱) مَعْجُوْن آمیختہ۔ ملا ہوا۔ مادہ عَجْنٌ۔ خمیر کرنا۔ گوندھنا۔ سرشتن (۳۳) اِیَّاکُمْ اپنے آپ کو بچاؤ۔ عَلَیْکُمْ اپنے اوپر لازم سمجھو یعنی اختیار کرو۔ (۳۴) شَیْنٌ۔ عیب برائی۔ زشتی۔ اس کے مقابل لفظ زَیْن ہے جس کے معنی زینت و آرائش۔ حَیْن ہلاکی۔ موت (۳۷) جُنَّۃٌ۔ سپر۔ ڈھال۔ پردہ (۴۰) طَلَاقَۃ کشادہ روئی یعنی خندہ پیشانی رہنا۔ عُنْوَان سرنامہ۔ خلاصہ مضمون جو تحریر کے شروع میں موٹی قلم سے لکھا ہوتا ہے (۴۱) مَوَاعِظ جمع ہے واحد مَوْعِظَۃ۔ نصیحت وَعْظٌ مادہ (۴۲) غِنٰی مالدار ہونا اور بے نیازی (۴۴) عَفَاف پارسائی۔ حرام سے بچنا۔ حِصْنٌ قلعہ۔ باعث حفاظت (۵۱) نِقَم جمع ہے واحد نِقْمَۃٌ عذاب۔ تکلیف (۵۸) اَشْبَاح جمع ہے واحد شَبَحٌ و شَبْحٌ۔ کالبد۔ جسم۔ اِسْبَاح غلطی کتابت ہے اَشْبَاح پڑھنا چاہیے۔ (۶۷) فَحْلٌ۔ نر۔ سانڈ۔ مست۔ کَہْلٌ۔ مرد میانہ سال کَحْلٌ غلطی کتابت ہے کَہْلٌ ہونا چاہیے۔ (۷۲) اِسَاءَۃٌ۔ برائی کرنا۔ بدی کرنا۔ مادہ سُوْء (۷۳) مَخْبَرٌ جائے خبر دادن یہ لفظ مقابل ہے مَنْظَر کا۔ منظر سے مراد ہے ظاہری شکل و صورت اور مخبر سے مراد ہے باطن اور اصل حال (۷۴) حَرْث محنت کرنا۔ مشق کرنا کھیتی۔ کاشتکاری کرنا۔ (۷۵) مَیِّتُوْن۔ مَیْتُوْنَ۔ مُردے۔ ی کو تشدید اور سکون کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں معنی مَیِّتٌ اور مَیْتٌ کے ایک ہیں (۸۰) فِنَاءٌ فناء گرداگرد۔ صحن مکان اس کی جمع اَفْنِیَۃ ہے۔

امثلہ نمبر (ب) نظم

(۱) اِسْبَاغ۔ پورا کرنا اور کپڑا یا زرہ ڈھیلا پہننا۔ ایلاء۔ نعمت دینا۔ بخشنا۔ مُسْبِغ اور مُوْلِی
اسم فاعل ہیں۔ مُجْزِلٌ اسم فاعل ہے مصدر اِجْزَال۔ بہت دینا۔ بسیار دادن۔ تَمْکِین
مرتبہ دینا۔ قدرت اور طاقت دینا غُوَاۃ جمع واحد غَاوِی۔ گمراہ۔ جُہَّل جمع ہے واحد جاہل
(۳) سَدَاد۔ درستی وراستی کردار وگفتار حُسن فعل اور حُسن قول یعنی نیکی اور بھلائی قول
وفعل میں۔ مُلْہِم۔ اسم فاعل الہام سے۔ اِلْہَام۔ دل میں ڈالنا (۴) اِطْلَاق۔ قید سے
آزاد کرنا۔ (۵) خَلْق پیدا کرنا۔ بَدِیْع۔ نادر۔ نوایجاد۔ غَشُوْم۔ ستمگر۔ ظالم (۶) صَدُوْق
سچا (۷) غُرُوْر۔ دھوکہ میں ڈالنا۔ فریب دینا۔ دھوکہ (۱۰) قَائِد۔ سردار۔ کھینچنے والا۔
لشکرکش۔ بیل یا دوسرے مویشی کو آگے سے ناتھ پکڑ کر کھینچے والا قائد ہے اور پیچھے سے ہانکنے
والا سائق کہلاتا ہے۔ عُرْب اور عَرَب مردمان تازی کہ در شہر باشند یعنی عرب لوگ جو
شہر میں بستے ہیں۔ عُجْم جمع ہے واحد اَعْجَم۔ کند زبان۔ گونگا جانور ہو یا آدمی مراد ہے مردم
غیر عرب سے (۱۱) خِیَار جمع ہے خَیِّر کی یعنی برگزیدہ۔ بہترین۔ زِمَام۔ مہار۔ رسی نکیل
کی۔ نِظَام۔ رشتہ جواہر۔ ڈورا جس میں موتی وغیرہ پروئے جاویں۔ مَرَائِر جمع ہے واحد
مَرِیْرَۃ۔ لانبی رسی۔ رسن دراز۔ نَقْض۔ توڑنا۔ اِبْرَام۔ مضبوط کرنا۔ رسی دوہری بٹنا۔ ریسمان
دوتاہ تافتن (۱۲) عَلَم۔ جھنڈا لڑائی کا۔ مُرْتَجیٰ۔ اسم مفعول ہے مصدر اِرْتِجَا امید رکھنا۔
مادہ رَجْو رَجَاء امید رکھنا اور خوف کرنا۔ رَجَاء اور رَجَاوَۃ مصدر ہے۔ مُرْتَہَن۔ گرو
کیا گیا۔ مُرْتَہِن۔ گروی لینے والا یعنی اپنے پاس گرو رکھنے والا۔ حَیْن۔ وقت آنا۔
نزدیک ہونا وقت کا۔ ہلاک۔ موت۔ حِیْن۔ وقت۔ حِیْنًا حِیْنًا۔ ایک وقت تک۔ احیانًا
کبھی کبھی) مُوْفٍ اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔ ایفا کرنے والا۔ پورا کرنے والا۔ ذِمَم جمع ہے
واحد۔ ذِمَّۃ۔ عہد۔ امان۔ پناہ (اہل ذِمَّہ اور ذِمِّی۔ اہل کتاب جو عہد وپیمان کے ساتھ

اسلامی حکومت میں رہتے ہیں) (۱۳) تَجِیَ۔ غَدٍ۔ پرسوں آنے والا۔ غَادٍ اصل میں غَادِیٌ تھا۔ فِنَاءٌ صحن۔ آنگن (۱۴) مَا عِلَّتِی ؟ کیا چیز مجکو روکنے والی یا بہلانے والی ہوسکتی ہے؟ عِلَّۃٌ۔ بیماری۔ شغل۔ بہلانے والی چیز۔ جَلْدٌ۔ چست و چالاک یعنی تیز۔ حَازِمٌ عقلمند احتیاط والا۔ ہشیار۔ واقف کار۔ ہوشمند۔ صَارِمٌ کاٹنے والی تیز تلوار۔ غِرَار تیزی دھار کی۔ تیزی شمشیر۔ مَذْحِج۔ نام قبیلہ۔ قَمَاقِمٌ عدد بسیار و مہتر۔ سردار۔ اَلْخَضَارِم جمع ہے واحد خِضْرِم۔ بہت پانی (بحر خضرم) بکثرت۔ سرچشمہ فراخ و بسیار باشد۔ خضارم سے مراد یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ شمار میں بہت ہیں اور نیز یہ کہ وہ بہت بخشش کرنے والے ہیں مثل دریا کے۔ حضارم غلط ہے خضارم ہونا چاہیے (۱۵) وَتِین۔ رگِ دل۔ ایک رگ ہے دل میں جس کے کٹنے سے انسان مرجاتا ہے۔ (۱۷) سَهْلٌ۔ زمین ہموار نرم جس پر چلنا آسان ہوتا ہے۔ سُهُوْل جمع۔ حُزُوْن جمع ہے واحد حَزْنٌ۔ زمین درشت۔ سخت پتھریلی جس پر چلنا دشوار ہو یہ دونوں لفظ مقابل ہمدیگر مستعمل ہیں (۱۸) اَلْبَاب جمع ہے واحد لُبّ۔ عقل۔ بُهُوْرَۃٌ۔ تعجب یا حیرت کی نیز (؟) مغلوب۔ مادہ بَهْر شگفت و غلبہ کردن۔ مَفْضُوْح مادہ فَضْح فضیحت۔ رسوائی (۲۰) قَلِیْلُ الْحُبِّ۔ تھوڑی محبت (۲۱) ہَوًا۔ ہَوٰی۔ خواہش۔ خواستگاری۔ محبت۔ عشق (کہ ہستم اسیر کمند ہوا۔ وما ینطق عن الھوٰی) (۲۲) نَدٰی۔ بخشش۔ عطا۔ جوانمردی۔ نَائِل مادہ نَوْل۔ عطا دادن بخشش دینا۔ اسجگہ نائل کے معنی عطیہ۔ بخشش۔ نائل اور نوال ایک معنی میں مستعمل ہیں (کھانا تناول فرمانا اسی مادہ سے ہے) (۲۳) جَحْجَاحٌ مہتر۔ سردار جمع اس کی جَحَاجِحَۃ اور جَحَاجِحٌ۔ مُسَوَّد اسم مفعول ہے مصدر تَسْوِیَۃ۔ مہتر گردانیدن۔ سردار بنانا (۲۴) رُؤُوس جمع ہے رَاْس۔ سر۔ نوک رِمَاح جمع ہے واحد رُمْحٌ۔ نیزہ۔ سنان۔ غِلٌّ۔ کینہ۔ بغض۔ عداوت۔ حَقُوْد (بروزن فعول) کینہ ور دشمن مادہ حِقْد۔ کینہ۔ رَجُلٌ حَقُوْدٌ۔ مرد کینہ ور (۲۷) عُصُرٌ جمع ہے واحد

عَصر۔ عَصَر۔ عُصُر۔ روزگار (عَصران۔ تثنیہ بمعنی شب وروز و صبح وشام) روضۃ انف
مرغزار۔ مستور نارسیدہ یعنی وہ چراگاہ جس میں مویشی نہ چرا ہو (اَنف۔ ناک کو کہتے ہیں
اور ابتداء ہر چیز کی یا نکلی ہوئی چیز) اسی طرح کاسٌ اُنُفٌ پیالہ جس میں کسی نے پیا نہ ہو
شمائل جمع ہے۔ واحد شمال۔ خو۔ عادت۔ زُہَر۔ شگوفے۔ غنچے۔ کلیاں۔ واحد زَہرۃ اور
زُہرۃ۔ شگوفہ۔ کلی۔ اَزہَر۔ روشن چہرہ والا۔ مؤنث زہراء۔ اَلاَزہَران۔ آفتاب
ماہتاب۔ حَظّ۔ بخت۔ نصیب۔ حصہ۔ قسمت۔ تکرار۔ دوہرانا۔ دوبارہ کرنا۔ تکرار اور
تکرار کے ایک معنی ہیں یعنی بار بار گردانیدن اور تکرار سبق کے معنی سبق بار بار پڑھنا اور
یاد کرنا (۲۸) خِیَم۔ کرم و بزرگواری یعنی شرافت ونجابت (۳۰) تَجر۔ مصدر سمعی ہے
بمعنی تجارت۔ بازرگانی کردن۔ سوداگری کرنا۔ (۳۱) تَقریض۔ شعر مادہ قَرض۔ کترنا
کاٹنا۔ بریدن (اسی مادہ سے ہے مقراض۔ قینچی) مُنشد۔ اسم فاعل اِنشاد۔ مصدر ہے نَشد۔
نَشد کے معنی ڈھونڈنا۔ گم شدہ را جستن۔ انشاد کے معنی گم شدہ کو بتانا اور شعر پڑھنا۔
(۳۲) خَندریس۔ شراب کہنہ و گندم کہنہ۔ مُعاطاۃ بروزن مُلاقاۃ اصل میں مُعاطیت
ہے۔ مُعاطاۃ مُناولۃ۔ دینا۔ باہمدیگر عطا کردن۔ صَفائح جمع ہے صَفیحۃ واحد۔ چوڑی چکلی
اور چوڑا پتھر۔ شمشیر پہنا۔ سنگ پہن (صفائح الباب۔ دروازہ کے کواڑ) اِقحام۔
درافگندن بسختی۔ زور سے ڈال دینا۔ خمیس بمعنی لشکر اس کی تشریح کے لیے دیکھو صفحہ ۱۲۴
نصاب جدید حصہ اول (۳۳) مُعیی اسم فاعل مصدر اِعیاء۔ ماندگی۔ تھک جانا۔ ظُلَّع
جمع ہے۔ واحد ظالع لنگڑا۔ مادہ ظَلَع لنگیدن شتر در رفتار۔ مُقَبَّلۃ۔ بوسہ دادہ شدہ
مصدر تقبیل۔ بوسیدن۔ چومنا۔ نَواحی۔ جمع ہے ناحیۃ کنارہ (اردو میں گردونواح بولتے
ہیں) کَحیل بمعنی مکحول۔ سرمہ لگایا گیا۔ جنادل جمع ہے واحد جندل۔ سنگ۔ رمال

جمع ہے واحد رَمْل۔ ریگ۔ ریت (۳۵) شتّٰی جمع ہے واحد شَتِیْتٌ۔ پراگندہ۔ مادہ شتت شَتَّ۔ شتات مصدر ہے پراگندہ ہونا۔ متفرق ہونا۔ مختلف ہونا۔ الحاظ جمع ہے واحد لحظ آنکھ۔ کنارہ چشم (اُردو میں لحاظ کرنا بولتے ہیں) کن انکھیوں سے دیکھنا۔ ظُبا جمع ہے واحد ظُبَۃٌ۔ کنارہ یا دھار تلوار کی (ظُبَۃُ السَّیْفِ طَرَفُہٗ) عوالی جمع ہے واحد عالیۃ بلند چیز یہاں مراد نیزے۔ جماجم جمع ہے واحد جُمْجُمَۃٌ۔ کھوپڑی سر کی۔ کاسہ سر۔ ابطال جمع ہے واحد بَطَل۔ دلیر۔ پہلوان۔ بہادر۔ ناقع۔ خالص۔ سَمٌّ ناقِعٌ۔ زہر بغایت کشندہ زہر قاتل۔ سلسال۔ آب شیریں وخوشگوار وسرد وصاف۔ (۳۹) زِیّ۔ جامہ و لباس۔ مُحْرِم۔ اسم فاعل ہے مصدر اِحْرام۔ نومید کرنا۔ احرام باندھنا۔ شِقْوَۃٌ سختی کشیدن بدبختی۔ خلاف سعادت۔ (۴۱) مَرَام۔ مقصد۔ مادہ رَوْم۔ خواستن (۴۲) اس کے الفاظ کی شرح بزبان عربی متن میں دی ہوئی ہے اُس کا ترجمہ دیکھنے سے تشریح الفاظ سمجھ میں آجاوے گی۔ کُمَّن جمع ہے واحد کامِن۔ پوشیدہ۔ چھپنے والا۔

ضمیمہ سوم۔ اسم غیر منصرف صفحہ ۱۲۱

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۲۴۔ ایضاً جلد حصہ اول

(۱) محمد رسول خدا ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحیم ہیں (۲) تمہارے واسطے اُس میں (یعنی بہشت میں) بہت میوے ہیں۔ (۳) تمہارے واسطے چوپاؤں میں بہت نفع ہیں (۴) سرمہ پتھر ہے مشہور اور اسکی بہت سی کانیں ہیں (۵) اس شہر میں بچھو اور سانپ نہیں ہیں (۶) یہ ابیات ہیں کہ

جنہیں عربوں کی ضرب المثلیں (منظوم) ہیں اور وہ مختلف شاعروں کی ہیں (۷) اُسکا
ایک محل شیشوں کا چمکتا ہوا ہے (۸) بیشک شیر مونچھوں کے ساتھ بغیر داڑھی کے ہے
(یعنی اُس کے مونچھیں ہیں اور داڑھی نہیں ہے) اور بکرا داڑھی کے ساتھ بغیر مونچھوں کا ہوتا
ہے (۹) دنیا (کی حالت یہ ہے کہ اُس میں) باہم مخالف چیزیں نزدیک نزدیک ہوتی ہیں
اور ہمشکل چیزیں دور دور ہوتی ہیں اور قریب کا تعلق رکھنے والی چیزیں فاصلہ سے
ہوتی ہیں اور بعید چیزیں پاس پاس ہوتی ہیں (۱۰) بیشک دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے
راستہ کا مسافر شروع اُس کا گہوارہ (بچہ کا پالنا جھولا) اور انجام اُس کا لحد یعنی قبر ہے
اور ان دونوں کے درمیان بہت سی منزلیں ہیں۔ تحقیق کہ ہر سال مثل ایک منزل
کے ہے اور ہر مہینہ مثل ایک فرسخ (۲ کوس) کے ہے اور ہر دن مثل ایک میل کے ہے
اور ہر سانس مثل ایک قدم کے ہے (۱۱) اور نیشکر (گنّے) کی چند بوریاں ہوتی ہیں (۱۲)
اُس کے پاس چند درہم ہیں (۱۳) اُس شہر کے آس پاس چاردیواری والے باغ ہیں
اور نخلستان اور درخت گھنے ہوئے اور اُن میں پانی یعنی نہر اور میووں کی کثرت ہے
اور اُس میں جزیرہ ہے کہ جس میں باغات اور سیرگاہیں ہیں (۱۵) اور وہاں پُل ہے جو
کشتیوں پر رکھا ہوا ہے (۱۶) اور شہر بعلبک میں جامع مسجدیں ہیں اور مدرسے ہیں
اور مذہبی عمارتیں اور بازار اور حمام اور باغات اور نہریں ہیں (۱۷) اور ملک شام
کی خوبیاں بہت ہیں اور اُس میں اچھی اچھی جامع مسجدیں ہیں اور مدارس اور مذہبی
عمارتیں اور شاہراہیں (بڑی سڑکیں) اور بازار اور حمام اور باغات اور نہریں اور آباد
مقامات ہیں (۱۸) مُلک چین والے مختلف مذہبوں کے ہیں اُن میں مجوسی اور بت
اور آتش پرست بہت تھے ہیں (۱۹) اور شہر سنجار موصل سے تین منزل ہے (۲۰) اگر

(یعنی جنت میں) تخت اونچے رکھے ہوئے ہیں اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں اور تکیے لگے ہوئے اور قالین بچھے ہوئے ہیں (۲۱) شعر زمانہ کی زبان ہے یعنی مخلوق کی آواز ہے اور اُن کے خیالات کا اظہار شعر کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور شاعر عالم کلام کے امیر ہیں یعنی ملک سخن کے فرمانروا ہیں (گو نہیں ملک جہاں ملک سخن ہے ناسخ۔ گو نہیں حکم رواں طبع رواں رکھتے ہیں۔ اور ع ملک عجم گرفتہ بہ تیغ سخنوری) (۲۲) تین چیزیں ایسی ہیں کہ اُن کا تھوڑا بھی بہت ہوتا ہے بیماری اور آگ اور دشمنی (۲۳) اور اُس شہر میں ایک جامع مسجد نفیس تعمیر کی ہے اُس کا معبد گاہ ہشت پہلو یا آٹھ ستونوں کا ہے جس میں نہایت تحفہ کام بنا ہوا ہے اور حمام اور کاروانسرائے بہت ہیں اور بازار ہیں جن میں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے (۲۴) علم طبابت کچھ تو تجربے سے لیا گیا ہے اور کچھ دوسرے علوم سے نکالنے کے ذریعہ سے بنا ہے (۲۵) عنکبوت۔ مکڑی (جالا بننے والی) ہے اور جمع اُس کی عناکب ہے (۲۶) معراج سیڑھی کو کہتے ہیں اور اسی سے ہے شب معراج اور جمع معارج اور معاریج ہے (۲۷) سرحان۔ بھیڑیے کو کہتے ہیں اور اُس کی جمع سراحین ہے اور مؤنث سرحانۃ ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۲۴

(۱) اشداء اور رحماء جمع ہیں واحد ان کا شدید اور رحیم ہے (۶) صرح۔ محل۔ اونچا مکان۔ کوشک و بنائے بلند۔ ممرد۔ اسم مفعول ہے اس کا مصدر تمرید بروزن تفعیل روغن کرنا۔ تاباں و درخشاں کردن بنا را۔ قواریر جمع ہے واحد قارورہ۔ شیشہ یا شیشی (۸) شارب۔ مونچھ جمع شوارب (۱۰) فرسخ۔ فرسنگ۔ تین میل کو کہتے ہیں (۱۱) انابیب

جمع ہے واحد اُنبُوبَۃٌ - پوری - پوئی - میان دو بند - دو گانٹھوں کے بیچ میں کا حصہ (۱۳) مُحدِقَۃٌ - احاطہ کیے ہوئے - (۱۴) عَمَائِر جمع ہے واحد عِمَارَۃ مقام آبادی (۲۰) سُرُرٌ جمع ہے واحد سَرِیر - تخت - اَکْوَابٌ جمع ہے واحد کُوب - کوزہ بے دستہ - آبخورہ - لوٹا - نَمَارِقُ جمع ہے واحد نُمْرُقَۃٌ اور نِمْرِقَۃٌ - تکیہ چھوٹا - زَرَابِیّ جمع ہے واحد زِرْبِیّ - تکیہ - بالشہائے گستردنی اس جگہ مراد فرش یا قالین سے ہے کیونکہ تکیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے - مَبْثُوثَۃٌ - پھیلے ہوئے یا بچھے ہوئے مادہ بَثٌّ - پراگندہ اور فاش کرنا خبر کا - اور اڑانا غبار کا - راز مخفی کو ظاہر کر دینا - (۲۳) صَوْمَعَہ - عبادت خانہ - معبدگاہ - گرجا گھر - مُثَمَّنَۃٌ - ہشت پہلو یا آٹھ ستون والا فَنَادِقُ جمع ہے واحد فُنْدُق اور فِنْدِق - کاروانسرائے جو راستہ کے کنارہ پر واقع ہو اور نام ایک پھل بیر کی طرح اور اس کے مغز کو بھی کہتے ہیں جو مغز بادام کی طرح دوا میں مستعمل ہوتا ہے حَفْل - گروہ کا جمع ہونا حَافِلَۃٌ سے مراد ہے اس مقام سے کہ جہاں بھیڑ لگی رہتی ہے مَقْصُودَۃٌ جہاں سوداگر اور خریدار بہت آتے ہیں قَصْد - کے معنی ارادہ کرنا - سیدھی راہ چلنا - آنا - (۲۴) مُستَفَادٌ اسم مفعول ہے مصدر اِستِفادہ - فائدہ اٹھانا - اخذ کرنا - لے لینا اِنتِزاع - نکالنا - باہر کھینچنا - اوکھاڑنا - (۲۵) عَنکَبُوت مکڑی (جالا بننے والی) ہے اور جمع اس کی عَنَاکِبُ ہے (۲۶) مِعرَاج سیڑھی کو کہتے ہیں اور اسی سے ہے شب معراج اور جمع مَعَارِجُ اور مَعَارِیجُ (۲۷) سِرْحَان - بھیڑیے کو کہتے ہیں اور اس کی جمع سَرَاحِین ہے اور مونث سِرْحَانَۃٌ ہے -

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۲۷

(۱) اللہ تعالیٰ بڑا ہے (۲) اور البتہ ذکر خدائے تعالیٰ کا بلند اور بہتر اور زیادہ عزیز

اور زیادہ شاندار اور زیادہ کامل اور زیادہ ضروری اور زیادہ بڑا اور بزرگ ہے (۳)
آثاث کے معنی ہیں مال سب طرح کا اونٹ۔ بکری۔ غلام اور اسباب واحد (اُس کا
اثاثۃ) (۴) دنیا کا پانے والا متوالا ہے اور جو دنیا سے محروم ہے وہ پریشان ہے یعنی جس کو
دنیا میسر ہے وہ ہوش میں نہیں رہتا اور جس کو دنیا نہیں ملتی وہ پریشان رہتا ہے
(۵) قسم خدا کی درحقیقت میں کسلمند ہوں (۶) یاقوت ایک پتھر سخت اور درشت ہوتا ہے
جو نہایت خشک اور بیش قیمت صاف شفاف ہوتا ہے مختلف رنگوں کا سُرخ اور زرد اور
سبز مگر سُرخ سب میں بڑھیا اور عمدہ ہوتا ہے (۷) قلم اندر سے خالی اور شگاف دار
چیز ہے (۸) قلم کے متعلق کسی کا یہ قول ہے بطور بوجھ پہیلی کے کونسی شے بے زبان سننے
والی گونگی (اور بااینہمہ) بلیغ کمزور اور قوت دار بے قدر اور عزت والی جسم کی باریک
اور فعل میں شاندار بدن میں لاغر کام میں جسیم دیکھنے کی حقیر اور باطن میں قابل شہرت
جسم میں چھوٹی اور جرم میں بڑی (۹) اور عرب کے گھوڑے رنگ رنگ کے ہوتے ہیں۔
کوئی سیاہ رات کی طرح اور سُرنگ۔ سبزہ کمیت اور سُرخ اور سفید۔ اور سبز
اور ابلق اور زردہ بادامی (۱۰) کا فور ایک نرکل کا درخت ہوتا ہے جیسے ہمارے مُلک کا
نرکل لیکن اُس کی پوریاں دراز اور موٹی زیادہ ہوتی ہیں اور بعض کہتے ہیں ایک بڑا
درخت ہندی ہے جس کی لکڑی سفید اور نرم اور ہلکی ہوتی ہے (۱۱) ہر ایک سیاہ
چیز چھوارہ نہیں ہے نہ ہر سفید چیز چربی ہے (۱۲) تم نا کتخدا ہو (۱۳) آدمیوں کے
لیے کوئی چیز اتنی ناگوار نہیں ہوتی جیسے اپنے شہروں سے نکل جانا (۱۴) عورت
ٹیڑھی پسلی سے بنی ہوئی ہے (۱۵) اونٹنی عضباءُ وہ ہے جس کے کان پھٹے ہوئے
ہوں اور رسول خدا صلعم کی اونٹنی کا لقب بھی عضباءُ تھا (۱۶) اَعْوَج ایک گھوڑے کا

نام ہے اور اَعْوَجِیَّات اعوج کی اولاد کو کہتے ہیں اور عرب میں کوئی سانڈ اُس سے زیادہ مشہور اور زیادہ نسل والا نہیں ہے (۱۷) چھ کا عدد پانچ سے بقدر ایک کے زیادہ ہے (۱۸) آٹھ دوگنہ ہے چار کا (۱۹) تین نصف ہے چھ کا۔

تشریح الفاظ عبارت عربی صفحہ ۱۲۷ و ۱۲۸

(۴) وَاجِد۔ پانے والا فَاقِد۔ کھونے والا یعنی محروم سَکْرَان۔ بدمست۔ بیہوش صَلْبٌ۔ سخت۔ درخت رَزِیْن۔ گرانبہا قیمتی ثَغْر۔ چیستان۔ بوجھ پہیلی اَصَمّ۔ بہرا مادہ صَمَم۔ صَمَم۔ ناشنودن۔ نہ سننا۔ اَخْرَس۔ گنگ۔ گونگا مادہ خَرَس۔ گنگ شدن نحیف خوار بے قدر نَحِیْل۔ لاغر۔ نُحُوْل۔ لاغر ہونا۔ دبلا ہونا۔ خَطْبٌ۔ کار و حال (۹) اَشْقَر۔ سرخ رنگ مادہ شُقْرَة۔ سرخ سپید ہونا۔ اَشْہَب۔ جس کی سفیدی سیاہی پر غالب ہو فرسٌ اَشْہَبُ۔ اسپ سبز خنگ اَخْضَر سبز و سیاہ۔ اسپ تیرہ رنگ کہ بفارسی آنرا دیزہ گویند (۱۰) شَحْمَةٌ۔ چربی۔ چربی کا ٹکڑا (۱۱) اَعْزَب۔ مرد بے زن جس شخص کی بی بی نہو (۱۵) فَحْل۔ نر۔ سانڈ۔ نر درمیان مادہا۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۰

(۱) حضرت آدم علیہ السلام بنی نوع انسان کے مورث اعلیٰ ہیں (۲) عیسیٰ علیہ السلام بیٹے مریم کے رسول خدا ہیں (۳) اور میرا بھائی ہارون بہ نسبت میرے بول چال میں زیادہ فصیح ہے (۴) قول نبی صلعم کا میرے دو وزیر ہیں زمین والوں میں سے اور دو وزیر ہیں آسمان والوں میں سے چنانچہ دو زمین کے تو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور دو آسمان کے جبریل اور میکائیل

علیہما السلام ہیں (۵) البتہ یوسف اور ان کا بھائی ہمارے والد کو زیادہ عزیز ہے بہ نسبت ہمارے اور ہم ایک گروہ ہیں (۶) درحقیقت اصفہان کے لوگ خشک ہونے کی صفت رکھتے ہیں (۷) تحقیق وہ ناپاک ہیں اور قیامگاہ اُن کا جہنم ہے (۸) بیشک ابراہیم آہ کرنے والا (تکلیف زدہ اور دردمند) اور بردبار ہے (۹) اُس کا منہ مصر کی طرف نہیں ہے (۱۰) اور اصفہان کے خربزہ کی (یہ حالت ہے) کہ پوست اُس کا سبز ہے اور اندر سے سُرخ ہوتا ہے اور اُس کی شیرینی لازمی ہے اور اُس میں سختی ہوتی ہے (۱۱) اور مُلک چین میں بڑے بڑے دریا مثل دجلہ اور فرات کے موجود ہیں (۱۲) اور میں اپنے مورث ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب علیہم السلام کے مذہب کا پیرو ہوں (۱۳) یہ ایک کتاب ہے کہ اُس میں قبیلہ غطفان کی روایات یا خوبیاں اور بزرگیاں ہیں (۱۴) اور لقمان رحمۃ اللہ علیہ کے حکیمانہ اقوال میں سے یہ ہے کہ خاموشی عقل کی بات ہے لیکن اسکے عمل کرنے والے کم ہیں (۱۵) اور دمشق سے شہر بعلبک تک دو منزل کا فاصلہ ہے (۱۶) اور شہر عین تاب کی یہ کیفیت ہے کہ وہ بھلا شہر ہے اور شہر حلب سے شمال کی طرف تین منزل پر واقع ہے (۱۷) وہ مکہ میں مقیم ہے (۱۸) حج کے معنی اصل میں ارادہ کرنا اور عُرفاً مکہ شریف کو قربانیوں کے لیے جانے کو کہتے ہیں (۱۹) ارجان ایک شہر ہے ایران میں (۲۰) کیا خالص ہے پانی زمزم کا یا ملا ہوا ہے (۲۱) اے بنو غزانہ یہ بات نہیں ہے کہ تم سونا ہو اور تم چاندی ہو بلکہ مٹی اور ٹھکری (کی طرح) ہو۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۰

(۵) عُصْبَۃٌ۔ گروہ جس کی تعداد بیس سے چالیس تک ہو اور ایک خاص گروہ جو آپس میں مددگار ہوں (لفظ تعصب مذہبی اسی مادہ سے ہے) (۶) شُحٌّ۔ بخل۔ بیروتی بدخوئی خشکی مزاج رِجْسٌ۔ ناپاکی۔ پلیدی۔ گناہ۔ عفونت (۷) مَاْوٰی۔ جائے پناہ۔ جائے قیام (۸) اَوَّاہ۔ آہ کرنے والا آوہ ایک لفظ شکایت کا ہے (۱۰) قِشْر۔ پوست۔ چھلکا (۱۳) مَاٰثِر۔ جمع ہے واحد۔ مَاْثَرَۃٌ۔ بزرگی۔ خوبی (۱۴) صَمْتٌ۔ خاموشی۔ سکوت (۱۸) نُسُکٌ جمع ہے واحد۔ نَسِیْکَۃٌ۔ قربانی (۲۰) مَشُوْب اسم مفعول ہے مادہ شَوْب۔ آمیزش (اُردو میں کہتے ہیں اس میں جھوٹ کا شائبہ نہیں ہے) مَحْضٌ۔ خالص صَرِیْف۔ سیم۔ چاندی خَزَف اور خَذَف۔ سفال۔ ٹھکری۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲

(۱) فقیری لباس نبیوں کا ہے (۲) حمام شیطانوں کے گھروں میں سے ہے (۳) موسم سرما دین کا دشمن ہے اور مسکینوں کے لیے (باعث) ہلاکت ہے یعنی موسم سرما میں مذہبی احکام کی پابندی دشوار ہو جاتی ہے اور غریب لوگ جاڑے اور فاقہ کشی سے ہلاک ہوتے ہیں (۴) میں تھوڑے عرصہ میں کوچ کرنے والا ہوں (۵) بیشک عورتوں کا مکر شیطان کے مکر سے بڑھکر ہے (۶) جز ایں نیست کہ صدقے فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں (۷) نابینا لوگ بصیرت والوں سے زیادہ تیز فہم اور صاحب عقل ہوتے ہیں (۸) اور قید خانہ کے دروازہ پر لکھا ہوا ہے یہ آزمائش اور مصیبت کے مکان ہیں یہاں دوستوں کی آزمائش ہے اور دشمنوں کی خوشی کی جگہ اور زندوں کی قبریں ہیں (۹) موسم گرما میں ضروریات کم ہوتی ہیں اور مدد بہت ملتی ہے نفع بہت ہے

نقصان کم ہے اسمیں غلا اور پھول پیدا ہوتے ہیں اور باغوں کی سبزی پیدا ہوتی ہے فقیروں اور مسکینوں کو آرام ہے اور کمزوروں کو اور گوشہ نشینوں کیلیے لباس ہے اور خداوند عالم کی عبادت کیلیے مدد ملتی ہے (۱۰) یہ شہر ملک شام کے شہروں میں از روئے ہوا اور زمین کے سبب صحت آور ہے (۱۱) اور اُس سے پہاڑ ایک دن کے سفر سے زیادہ فاصلہ پر ہیں (۱۲) انسان کی اولاد اُس کی بہترین کمائی میں سے ہے (۱۳) مولانا شیخ علی متقی بڑے اولیاء اور بلند پایہ پرہیزگاروں میں سے ہیں اُن کے آباواجداد جونپور کے تھے اور اُن کی پیدائش کی جگہ بُرہان پور ملک دکن ہے (۱۴) ابراہیم شہر میں بہتے ہیں (۱۷) بادشاہوں کا شکار خرگوش اور لومڑیاں ہیں (۱۸) تمہارے لیے اے ساربان دلوں میں جگہ ہیں۔ شاعر اپنے دوستوں کے مکانوں یا قیام گاہوں کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تم مجکو بہت عزیز ہو تمہاری یاد اور محبت دلوں میں ہے (۱۹) اور نہیں ہے یہ زمانہ مگر کتابیں یعنی زمانہ گزرنے سے واقعات پیدا ہوتے ہیں گویا کتابیں لکھی جاتی ہیں اور تواریخ بنتی چلی جاتی ہے (۲۰) گویا کہ تلواریں (جانبین کی یعنی) ہماری اور اُن کی کوڑے ہیں کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں یعنی ہمارے مخالفین سے ہماری تیغ زنی اس طرح بے تکلف ہوتی ہے کہ جیسے کھیل ہورہا ہے (۲۱) کندہ کے شاعر نے گزشتہ زمانہ میں کہا ہے (۲۲) اور میں نے عثمان کو آگاہ کردیا واسطے دفع کرنے اُس کی دشواریوں کے (۲۳) میرے اوپر وہ مصیبتیں ڈالگئی ہیں کہ اگر وہ دنوں پر ڈالی جائیں تو راتیں ہوجائیں یعنی روزہائے روشن مبدل بشب ہائے تاریک ہوجاتے (۲۴) تمام وادی نعمان مشک کی خوشبو سے مہک جاتی اگر اُس میں زینب (نام معشوقہ) معطر

عورتوں کے ساتھ خرام کرتی (۲۵) وہ گھوڑے جھول پہنے ہوئے میدان جنگ میں آئے اور غبار آلودہ نکلے اور ان کی (خرابی حالت کی) مثال ایسی ہوتی ہے جیسے پرانی ہو کر تلوار کی بالیاں بگڑ جاتی ہیں (۲۶) اے محمد تحقیق کہ تم اس والدہ کے پسر ہو جو اپنی قوم کی شریف زادی تھیں اور والد بھی شریف النسب تھے۔ (۲۷) میں عرینات کی منزلوں یعنی قیامگاہوں پر آیا (۲۸) پس ہرگز مت سیر دکر کبھی اپنا راز احمق کو (۲۹) تو کہتا ہے کہ یحییٰ بن اکثم سے نیکی کا خواستگار ہو (۳۰) ان لوگوں نے کہا کہ احمد تجھ سے ملاقات کرتا ہے اور تو احمد سے ملنے جاتا ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۲

عُمیان۔ جمع ہے واحد اَعمیٰ اندھا۔ نابینا۔ اذکیٰ۔ زیادہ ذہین۔ زیادہ تیز فہم ذکاوت مصدر۔ اَکیَس۔ زیادہ چالاک۔ کیاست زیرکی و دانائی بُصراء۔ جمع ہے واحد بصیر۔ آنکھوں والا۔ بینا۔ شماتت۔ شاد شدن بخرابی کسے۔ خوش ہونا بدخواہ کا کسی کی مصیبت کے وقت (۹) مؤونۃ مادہ اس کا مون ہے اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ کفیل ہونا۔ مؤونۃ۔ صرفہ۔ بار اخراجات۔ معونۃ۔ یاری کردن۔ مدد کرنا عون مادہ (۱۱) مسیرۃ۔ چلنا۔ راستہ۔ سفر (۱۳) مسقط راس۔ جگہ پیدائش کی مسقط۔ مقام گرنے کا (۱۸) منزل۔ جگہ اترنے کی یہاں مراد ہے قیامگاہ یا فرودگاہ احباب ہے جبکہ احباب وہاں سے کوچ کر گئے ہوں (۲۰) مخاریق جمع ہے واحد مخراق۔ درہ۔ کوڑا۔ کپڑے کو بل دیکر مثل کوڑے کے بنا لیتے ہیں اور اس سے مارتے ہیں اس کو مخراق کہتے ہیں (۲۱) کندہ۔ پدر حیے از یمن بلکہ یمن میں ایک قبیلہ ہے اس کے مورث کا نام

گندہ ہے (۲۳) خُطُوب جمع ہے واحد خَطب - کار - کام - ماخَطبُکَ ؟ تمہارا کیا کام ہے ؟ (۲۵) اَشعَث - جس شخص کے بال بکھرے ہوئے ہوں جس شخص کے بالوں پر گرد وغبار پڑا ہوا ہو جمع اس کی شُعث - رَصائع جمع ہے واحد رَصیعَۃ - چھلا یا بالی (سونے چاندی کی) جو تلوار میں بطور زینت اور خوبصورتی کے لگائی جاتی ہے (۲۶) صِنو اور صُنو - فرزند (۲۷) غُشِیَت - آیا میں مصدر غَشیان - آنا - غَشیان بیہوش ہونا -

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۳۵

(۱) چار دن چار کاموں کے لیے (موزوں یا مناسب) ہیں ابر کا دن شکار کے لیے اور ہوا چلنے کا دن سونے کے لیے اور سردی کا دن روزہ کے لیے اور بارش کا دن (شراب نوشی کی) مصاحبت کے لیے (۲) اور بھرہ کے چھتے میں چار دروازے ہوتے ہیں اُن کا رخ چاروں طرف کی ہوا کی سمت ہوتا ہے (۳) اور دمشق محروسہ میں سات دریا ہیں (۴) میں ایسے شہر میں ہوں جس کے اور مکہ شریف کے درمیان تین دن کا سفر ہے (۵) برادر تین درجوں کے ہوتے ہیں ایک طبقہ مثل غذا کے اور ایک طبقہ مثل دوا کے اور ایک طبقہ مثل بیماری کے یعنی بعض برادر ایسے ہیں جنسے مالی امداد پہنچتی ہے اور بعضوں سے چارہ کار اور بعضوں سے محض تکلیف ملتی ہے (۶) تمہارے لیے یہاں کے پانچ پتے ہیں (۷) طلاق تین طرح کی ہوتی ہے احسن اور سنت اور بدعت (۸) عورت کا کفن پانچ کپڑوں کا ہوتا ہے ازار پائجامہ اور قمیص اور اوڑھنی اور لفافہ

(۹) مکڑی ایک چھوٹا سا جانور ہے اُس کے آٹھ پاؤں ہوتے ہیں اور چھ آنکھیں
ہوتی ہیں اور وہ اُن حیوانوں میں سے ہے جن کا شکار مکھی ہے (۱۰) عیدالفطر کا صدقہ
نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جَو یا ایک صاع کشمش اور صاع آٹھ رطل کا
ہے (۱۱) ہر ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں (۱۲) مچھر کی بناوٹ ہاتھی کی سی ہے
مگر اُس کے اعضاء ہاتھی سے زائد ہوتے ہیں ہاتھی کے چار پیر ہوتے ہیں اور
مچھر کے چھ ہوتے ہیں اور چار بازو ہوتے ہیں اور اُس کی ایک سونڈ کھوکلی اور
تیز (سوئی کی طرح گھُس جانے والی ہوتی ہے) (۱۳) ٹیڈی ایک مشہور جانور
ہے اُس کے چھ پاؤں ہوتے ہیں اور پاؤں کے کنارے آرے کی طرح ہوتے
ہیں اور وہ بہت سے رنگوں کی ہوتی ہے اور اُس کی بناوٹ دس زبردست
جانوروں کی سی ہے۔ چہرہ گھوڑے کا اور دونوں آنکھیں ہاتھی کی اور گردن بیل
کی اور دو سینگ بارہ سنگے کے اور سینہ شیر کا اور شکم بچھو کا اور دو بازو گدھ
کے اور دو رانیں اونٹ کی اور دو پاؤں شتر مُرغ کے اور دُم سانپ کی (۱۴)
۹ حصہ رزق کا تجارت میں ہے یعنی دیگر ذرائع کسب معاش کے ملکر ایک حصہ اور
تجارت تنہا ۹ حصہ (۱۵) سب سے کم زمانہ حیض تین دن اور تین راتیں ہیں (۱۶)
نیچے لٹو کے ایک گردن ہے بقدر چھ اُنگل کے (۱۶) سب سے کم مہر دس درم کا ہوتا ہے
اور زیادہ سے زیادہ مدت حیض کی دس دن اور دس راتیں ہیں (۱۸) زرافہ
عجیب الخلقت جانور ہے اُس کی غذا درخت کے پتے ہوتے ہیں اُس کے
دونوں ہاتھ دونوں پیروں سے زیادہ لانبے ہیں اور بعض کے قول کے مطابق
وہ تین جانوروں سے پیدا شدہ ہے جنگلی اونٹنی اور جنگلی بیل اور بجو سے اور یہ

کہ وہ بذات خود ایک (علیحدہ) آفرینش ہے نر اور مادہ جیسے باقی جانور ہوتے ہیں (۱۹) وہ لوگ پیدائشی بدنما ہوتے ہیں جن کے بدن پر نرم بال (روئیں دار) ہیں اور سرخ رنگ ہوتے ہیں اُن کی بات سمجھ میں نہیں آتی اور وہ چھوٹے اور جنگلی ہوتے ہیں اُن میں ہر ایک کی لمبائی چار بالشت ہوتی ہے (۲۰) اور درمیان قسطنطنیہ اور سنوب کے قریب چھ دن (کی مسافت) کے خشکی کے راستے سے ہے (۲۱) اور اس معبد گاہ کے پہلو میں ایک جانب ایک بلند ستون ہے اُس کا دَور تین ہاتھ سے زائد ہے اور اُس کی چوٹی پر ایک سوار اور گھوڑا تانبے کا ہے اور سوار کے ایک ہاتھ میں گیند ہے۔ (۲۲) اپنے آپ کو ایسے شہر سے بچاؤ جس میں پانچ چیزیں نہوں عقلمند بادشاہ اور حاکم عدالت انصاف کرنے والا اور صاحب علم طبیب اور نہر بہتی ہوئی اور بازار چلتا ہوا (۲۳) ہندوستان کی ولایت میں ایک چھوٹا سا سمندر ہے دس فرسخ (لانبا) اور اسی قدر (چوڑا) (۲۴) سورہ یٰسین مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس کے پانچ رکوع ہیں (۲۵) سورہ ماعون مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس میں سات آیتیں ہیں (۲۶) سورہ اخلاص مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس میں چار آیتیں ہیں (۲۷) سورہ فلق مکی ہے اُس میں پانچ آیتیں ہیں (۲۸) سورہ تکاثر مکی ہے اُس میں آٹھ آیتیں ہیں (۲۹) شمار کیے ہوئے اُن میں سے ہر مرد کو ایک مہینہ کے بچّے سے اور پیر گنتے ہوئے سات ہزار پانچسو تھے

اور فہمندی اُس کے ساتھیوں میں سے ہے اور تلوار اُس کے ناموں میں سے ہے اور یہ تینوں اُس کی تین خصلتوں سے بہت دور ہیں یعنی اُس کے حسن سے (آفتاب) اور اُس کی خودداری سے (فہمندی) اور اُس کی روانی اور تیزی سے (تلوار)

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷

(۱) غَیم - ابر - گھٹا - بَرْد - جاڑا - سرما - ٹھنڈ - مُنَادَمَۃ مصدر ہے اس کے معنے ساتھ بیٹھکر ایک جلسہ میں شراب پینا اصل میں یہ لفظ مقلوب ہی (یعنی اُلٹا ہوا) مُدَامَنَۃ کا ندیم اور ندمان کے معنے ہیں حریف شراب یعنی جس کے ساتھ شراب پی جاوے (۴) مَسِیْرَۃ - چلنا - سفر - فاصلہ - مسافت (۹) دُوَیْبَّۃ - چھوٹا سا جانور یا کیڑا یہ لفظ مُصَغَّر ہے دَابَّۃ کا اَلْفِطْرَۃ صدقہ عید الفطر فِطْر - روزہ کشائی - صَاع - ایک پیمانہ ہے چار مُدّ کا اور ہر ایک مُدّ دو مٹھی بھر اوسط درجہ کے آدمی کا ہوتا ہے - (۱۳) مِنْشَار - آرہ - مادہ نَشْر - پھیلانا - پراگندہ کرنا - چیرنا - لکڑی کاٹنا - اِیَّل - بارہ سنگھا مُنتَشر - گدھ - فَخِذ - ران افخاذ جمع نَعَامَۃ - شتر مرغ (۱۶) رُمَّانَۃ - انار - لٹو (۱۸) زُرَافَۃ ایک جانور ہے اُس کو انگریزی میں جیراف کہتے ہیں (۱۹) زُغْب - زرد بال والے یعنی جن کے جسم پر بھورے بال اور نرم ہوں جیسے بندر کے جسم پر ہوتے ہیں (۲۱) نُحَاس - تانبا - مس (۲۵) مَاعُون - قماشِ خانہ - گھر کا اسباب ضروری جیسے برتن وغیرہ - ماعون اصل میں معونۃ ہے الف

اس میں ۃ کے عوض کا ہے (۳۱) فِرَقٌ جمع ہے واحد فِرقَۃٌ۔ گروہ قُرنا جمع ہے واحد قرین۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ اِبَاءٌ۔ مکروہ داشتن چیزے و باز ایستادن از چیزے۔ ناپسند کرنا خودداری اور غرور کرنا یا انکار کرنا کسی چیز سے مَضاء۔ گذرنا۔ چلنا۔ تیزی تلوار کی۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۸

امثلہ نمبر ب (۱) بیشک شمار مہینوں کا خدائے تعالےٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں۔ (۲) اعداد کی بنیاد بارہ لفظ ہیں ایک سے لیکر دس تک (دس ہوئے) اور سو اور ہزار اور استعمال اُن کا ایک سے دو تک قاعدہ پر ہوتا ہے یعنی مذکر کے لیے بغیر ت کے اور مونث کے لیے ت کے ساتھ۔ اس جملے کا آخر لفظ غلطی سے بدونہا لکھا گیا ہے بدونہا کی جگہ بالتّاء پڑھنا چاہیے۔ (۳) سجدہائے تلاوت قرآن پاک میں چودہ۱۴ سجدے ہیں (۴) تم کو یہ چیز گیارہ درم میں ملے گی (۵) اور شہر بعلبک سے زبدانی تک اٹھارہ میل ہیں (۶) سب سے کم دن طہارت کے ۱۵ دن ہیں اور زیادہ سے زیادہ کی انتہا نہیں ہے (۷) اس شہر میں اُس کے قیام کی مُدّت پندرہ۱۵ دن ہے (۸) اور اس جنگل کا رقبہ ۱۲ × ۱۲ میل ہے (۹) میرے پاس پندرہ غلام اور (پندرہ) لونڈیاں ہیں (۱۰) میرے پاس پندرہ لونڈیاں اور (پندرہ) غلام ہیں (۱۱) میرے پاس پندرہ اونٹ اور پندرہ اونٹنیاں ہیں (۱۲) میرے پاس پندرہ اونٹنیاں اور پندرہ اونٹ ہیں۔ اس جملے میں غلطی ہے صحیح یوں ہے عِندی خَمسَ عَشرَۃَ نَاقَۃً

وَبِجلاً (۱۳) میرے پاس پندرہ اونٹ اور اونٹنیاں ملا کر ہیں (۱۴) میرے پاس پندرہ اونٹنیاں اور اونٹ ملا کر ہیں (۱۵) اُس میں اُنیس فرشتے (مامور) ہیں (۱۶) یہ ایک بڑا گرجا گھر ہے جو ضخیم پتھروں کا بنا ہوا ہے اُن میں سے ایک ایک پتھر کی لمبائی دس ہاتھ کی ہے اور اُس میں گیارہ گنبد ہیں طرح طرح کے اور اُس میں پندرہ دروازے ہیں (۱۷) انطاکیہ بڑا شہر ہے جس میں چشمے ہیں اور بڑی دیوار ہے اُس کے اندر پانچ پہاڑ ہیں اور قلعہ ہے اور شہر پناہ کی گولائی کی پیمائش بارہ میل ہے (۱۸) مذبح یعنی قربانگاہ کے ہدیے اُس کی تقدیس کے لیے جس دن اُس پر تیل ملا گیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یہ تھے چاندی کی بارہ قابیں چاندی کے بارہ طشت سونے کے یا قربانی کے لیے بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برے ایک سالہ ان کی نذر کی قربانی سمیت اور خطا کی قربانی کے لیے بارہ حلوان (۲۰) سورہ کہف مکی ہے اور اُس میں ایک سو دس آیتیں ہیں اور بارہ رکوع ہیں (۲۱) سورہ یونس مکی ہے اور اُس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں ۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۰ و ۱۴۱

(۱) سزا شراب (پینے) کی اور نشہ کی آزاد آدمی کے لیے اسّی دُرّے اور غلام کے لیے چالیس دُرّے یعنی جو شخص شراب پئے تو بموجب احکام شریعت اسلام اُس کو یہ سزا ملے گی (۲) مدت دودھ پلانے کی (امام) ابو حنیفہ کے نزدیک تیس مہینے ہیں (یعنی ڈھائی سال) اور اُن کے دونوں ساتھیوں (یعنی امام ابو یوسف اور ابو محمد) کے نزدیک دو برس ہوتی ہے (۳) چالیس بکریوں سے کم پر صدقہ (واجب)

نہیں ہے (۴) جزیہ بظاہر متمول شخص پر سال بھر میں ۴۸ درہم ہے اور ہر مہینے میں چار درہم ہے (۵) اور لمبائی اس جزیرہ کی شمال سے جنوب تک گھوم کر قریب پچاس میل کے ہے اور چوڑائی اس سے نصف ہے (۶) مقدار اس پانی کی درمیان بیس اور تیس ڈول کے ہے جیسا ڈول کی بڑائی یا چھوٹائی ہو (۷) تحقیق کہ خواب ایک جز ہے نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے (۸) اور وہاں ایک وادی ہے درمیان اُن پہاڑوں کے اُس کا طول چالیس یا پچاس میل ہے (۹) وہ اسّی برس کا ہے (۱۰) میں پچاس برس کا ہوں (۱۱) اور وہ ایک گنبد ہے کہ جس کی گولائی پچاس قدم ہے (۱۲) تم پر ساٹھ مسکینوں کو کھلانا واجب ہے (۱۳) اور سلامتی کی قربانی کے لیے سب بچھڑے چوبیس۔ مینڈھے ساٹھ ایک سالہ بکرے ساٹھ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اس طرح سے تھی۔ (۱۴) تیس برس والے سے آگے پچاس برس والے تک یعنی درمیان تیس اور پچاس برس کے) سب لشکر میں داخل ہیں (۱۵) میرے پاس پینتالیس اونٹنیاں ہیں (۱۶) سورہ مائدہ مدنی ہے اور اُس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں (۱۷) سورہ مومن مکی ہے اور اُس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں (۱۸) وہ قریب ستر آدمیوں کے مختلف شہروں سے ہیں (۱۹) اُس قبیلہ میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۰ و ۱۴۱

(۱) خمر۔ شراب حَدّ (حد مادہ) کنارہ سرحد اس جگہ حَدّ کے

معنی سزا در اصل عَدْ کے معنے روکنا۔ منع کرنا سزا اس وجہ سے دیجاتی ہے کہ وہ آیندہ جرم کرنے سے روکتی ہے) سُکْر۔ نشہ۔ مدہوشی (۲) رِضَاع۔ دودھ پلانا (بچہ شیر خوار کو) مُرْضِعَہ دایہ دودھ پلانے والی اور برادر رضاعی وہ بھائی جس نے ایک ساتھ ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو۔ سَنَۃٌ سال۔ برس سَنَتَانِ دو برس (۶) دَلْوٌ۔ ڈول۔ کوزہ کہ بآں آب از چاہ کشند۔ (۷) رُؤیا۔ خواب دیکھنا رویت ہلال چاند دیکھنا) (۱۳) ثِیْرَان جمع ہی واحد ثَوْرٌ۔ بیل۔ کَبْش۔ بکرا۔ گوسپند نر۔ مینڈھا تُیُوس جمع ہی واحد تَیْس۔ بز نر۔ بکرا۔ خِراف جمع ہے واحد خَرُوْف۔ برہ۔ بچہ میش۔ بھیڑ کا بچہ۔ حَوْلِیَّۃٌ۔ سال بھر کا۔ حَوْل۔ سال (۱۹) حَلُوبَۃٌ اور حَلُوبٌ اونٹنی دودھ والی۔ مادہ شتر دوشیدنی۔

ترجمہ عربی جملونکا صفحہ ۱۴۳

(۱) و (۲) وہ چھ ہزار چار سو بتیس عورتیں ہیں (۳) عقل ستو معلموں کی ایک عورت کی عقل (کی برابر) ہے اور عقل سو عورتوں کی ایک جولاہے کی برابر ہے یعنی عورت کی عقل جولاہے سے کم اور معلم کی عقل عورت سے بھی کم ہے (۴) جواہر معدنیہ بہت سے ہوتے ہیں اور انکا شمار قریب سات سو اقسام کے ہے (۵) صدقہ چالیس بکریوں پر ایک سو بیس تک ایک بکری ہے دو سو تک۔ اور دو سو پر دو بکریاں تین سو تک پھر ہر سیکڑہ پر ایک بکری ہے اور بھیڑ اور بکری برابر ہیں (۶) خونبہا گائے بیل سے دو سو گائے

اور بکرا بکری ایک ہزار بکری ہے یعنی قتل انسان کا معاوضہ بطور خونبہا کے دو سو ہے گائے بیل یا ایک ہزار بکری یا بھیڑ (۷) اور خونبہا عورت کا مرد کے خونبہا سے نصف ہوگا (۸) اور گنے ہوئے اُن میں سے ہر ایک مرد سال بھر کے بچّہ سے آگے شمار کرکے چھ ہزار دو سو تھے (۹) بنی اسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندان کے موافق یہ ہے وہ سب خیمہ گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے ہوئے چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے (۱۰) اور اُس کا لشکر شمار کیا ہوا اُن میں سے اکتالیس ہزار پانچسو تھا (۱۱) اور اُس کا لشکر گنا ہوا اُن میں سے ۴۷ ہزار چھ سو تھا (۱۲) اور اُن میں سے گنے ہوئے جو دان کے فرقے کے تھے باسٹھ ہزار سات سو تھے (۱۳) تحقیق کہ ایک اور دو میں ممیز (یعنی معدود) نہیں ہوتا مگر ان کے سوا سب عددوں کا ممیز یعنی معدود لازمی ہے۔

(۱۴) ممیز تین کا دس تک مجرور اور جمع ہوتا ہے جیسے ثَلَاثَۃُ رِجَالٍ تین آدمی اور ثلاث النسوۃِ تین عورتیں مگر لفظ مِائَۃ مجرور مفرد ہوتا ہے جیسے ثَلَاثُ مِائَۃٍ (تین سو) اور تِسْعُ مِائَۃٍ (نو سو) حالانکہ قاعدہ چاہتا ہے ثَلَاثُ مِاٰتٍ (تین سو) اور تِسْعُ مِاٰتٍ (نو سو) حالانکہ قاعدہ چاہتا ہے ثَلَاثُ مِاٰتٍ یا مِئِیْنَ (۱۵) درمیان ہجرت اور آدم علیہ السلام کے مطابق توریت عبرانی کے چار ہزار سات سو اکتالیس برس ہیں (۱۶) درمیان رائج ہونے زبانوں کے اور ہجرت کے تاریخ والوں کے پسند کے موافق تین ہزار تین سو چار برس ہیں۔

(۱۷) صوبہ غربیہ کی آمدنی اکیس لاکھ چوالیس ہزار اسّی دینار جنگی ہے (۱۸) کل میزان اس کی نو ہزار ہوئی۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۳ و ۱۴۴

(۳) حائک - جولاہہ - نورباف - (۴) نَحْوٌ - مانند - طرف یا سوے - جانب - قریب (۵) اَلضَّانُ وَالْمَعْزُ - بھیڑ اور بکری (۶) دِیَۃٌ - خونبہا (۸) صَاعِدًا کا مادہ صعد اور مصدر صعود - اوپر کو چڑھنا صاعدًا کے معنے اوپر اس سے - زیادہ یا بڑھکر (۹) جُنْدٌ - لشکر اجناد جمع (۱۲) سِبْطٌ - فرقہ - قبیلہ اسباط جمع جس طرح عرب لوگوں میں قبیلہ اور قبائل ہوتے ہیں بنی اسرائیل کے لیے اسی معنے میں اسباط کا لفظ مستعمل ہوتا ہے (۱۴) تُمَیِّزُ اور تمیز کے ایک ہی معنے ہیں مخفوض کے معنے مجرور - خفض کے معنے پستی اور ظاہر ہے کہ حالت جر میں حرکت زیر کی ہونے کی وجہ سے اسم کی حالت پستی کی ہوجاتی ہے - مِئِیْنَ - سیکڑے - مِأَۃٌ - مِئَۃٌ یا مِائَۃٌ کے معنے سو جمع اس کی مِآتٌ یا مِئُوْنَ اور مِئِیْنَ (۱۶) تَبَلْبُلٌ - ابتری - تبلیل - درآویختن زبان - اَلْسِنَۃٌ جمع ہے واحد لِسان - زبان (۱۷) غَرْبِیَّۃ - ایک صوبہ ہے جنوبی مصر میں - غُیْرَۃٌ غیر - نفع - منافعہ - آمدنی دینار حبشی سے مراد فرجی دینار جگلی اشرفی -

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۸

(۱) نصرانیوں کے قول کے بموجب اللہ تعالیٰ تین میں سے تیسرا ہے یعنی عقیدہ تثلیث کا عیسائیوں میں یہ ہے کہ عیسی علیہ السلام ابن مریم

اور روح القدس تینوں مل کر خدا ہیں (۲) آدمے کا آدھا چہارم ہوتا ہے۔
(۳) تہائی کا نصف چھٹا حصہ ہوتا ہے یعنی $\frac{1}{2} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$ (۴) $\frac{9}{10}$ حصہ
رزق کا تجارت میں ہے یعنی جو کچھ آمدنی لوگوں کو ہوتی ہے اُس میں
سے ۹ حصے تجارت کے ذریعہ سے ہوتی ہے اور باقی ایک حصہ دیگر ذرائع
سے (۵) مقررہ حصے قرآن شریف میں چھ ہیں نصف اور چہارم ($\frac{1}{4}$) اور
آٹھواں حصہ ($\frac{1}{8}$) اور دو تہائی ($\frac{2}{3}$) اور تہائی ($\frac{1}{3}$) اور چھٹا حصہ
($\frac{1}{6}$)۔ مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص مال چھوڑ کر مرجاتا ہے تو اُس
کی وراثت میں مقررہ حصے جو اُس کے مختلف وارثوں کو پہنچتے ہیں وہ
یہ ہیں جن کا ذکر ہوا (۶) چھٹا حصہ تو بیٹیوں کا ہوتا ہے جبکہ متوفی بیٹا
بیٹی چھوڑ کر مرے اور دو ثلث اُن دو وارثوں کو یا زائد کو ملتا ہے جنکا
حصہ مقررہ تنہا ہونے کی حالت میں نصف ($\frac{1}{2}$) ہے (۷) $\frac{4}{5}$ حصہ
مال غنیمت کا لوٹنے والوں کے لیے ہے اور امام یعنی سردار کے لیے $\frac{1}{5}$
حصہ اُس کا۔ اور سوار کے لیے دو حصے اور پیادہ کے لیے ایک حصہ یعنی
سوار کو دُہرا حصہ ملے گا اور پیادہ کو اکہرا (۸) تیرے واسطے $\frac{3}{20}$ حصہ ہے
یعنی بیس حصوں میں سے تین حصے تم کو ملیں گے (۱۰) میزان نصف اور
چھٹے حصے کا دو تہائی ہوا یعنی $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{2}{3}$ (۱۱) یہ ہے زید سات میں
ساتواں یعنی سات میں سے ایک زید ہے۔ اس کے ساتھ علاوہ اس کے
چھ اور شخص ہیں (۱۲) اشرف شعبان کی حکومت کے چھٹے سال میں
(یہ جملہ اور آگے کا جملہ پورے جملے نہیں ہیں) (۱۳) اُس کی حکومت

کے بیالیسویں سال میں (۱۴) وہ تیرھواں ہے بارہ کا یعنی اُس کے ساتھ بارہ اور ہیں (۱۵) وہ چودھویں ہے تیرہ کی یعنی اُس عورت کے ساتھ تیرہ اور عورتیں ہیں (۱۶) نہیں ہوتی سرگوشی تین آدمیوں کی مگر وہ چوتھا ہوتا ہے (۱۷) وہ بیس کرنے والا ہے اونیس کو یعنی اُس کے ساتھ ۱۹ شخص ہیں اور وہ بیسواں ہے (۱۸) البتہ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا اُن کا کُتا اُن کا ہی اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا اُن کا کُتا اُن کا ہے اٹکل سے بغیر دیکھے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا کُتاّ اُن کا ہے (۱۹) مقامہ اکتیسواں رَملِیّہ جمعیتہ ہے (۲۰) پہلا مقامہ صنعانیہ ہے (۲۱) تیرھواں مقامہ زورائیہ ہے (۲۲) بیسواں مقامہ کرجیہ ہے (۲۳) دسواں باب اس کتاب کا شکایت کے خطوط کے متعلق ہے (۲۴) گیارہواں باب سفارشوں کے متعلق ہے (۲۵) بارہواں باب شکایت احوال سے متعلق ہے (۲۶) چودھواں باب پند ونصائح کے متعلق ہے (۲۷) چالیسواں مقامہ تبریزیہ ہے (۲۸) آٹھویں بحر (علم عروض کی) بحر رمل ہے (۲۹) بارہویں بحر مضارع ہے (۳۰) سولھویں بحر متقارب ہے (۳۱) سچا دوست جان کا دوسرا ہے اور دونوں آنکھوں کا تیسرا ہے مطلب یہ کہ جان ایک ہے اور وہ بہت عزیز ہے تو سچا دوست بمنزلہ دوسری جان کے عزیز ہے اور آنکھیں دونوں بہت عزیز ہیں تو سچا دوست بھی ویسا ہی ہے یعنی بمنزلہ تیسری آنکھ کے ہے (۳۲) ہم نئے چاند کو اُنتیسویں تاریخ ڈھونڈ رہے ہیں (۳۳) امام دوسری رکعت میں ہے (۳۴) وہ پہلی رکعت

کے دوسرے سجدہ میں ہے (۳۵) اور عشا کی نماز میں دیر لگانا ایک تہائی رات سے قبل تک پسندیدہ ہے یعنی اتنی دیر لگائی جاوے کہ ⅓ رات گذرنے سے پہلے پڑھی جاوے تو مستحب ہے (۳۶) سورہ اعراف ساتویں سورۃ ہے شمار میں اور سات لانبی سورتوں میں سے چھٹی ہے اور وہ بالاتفاق مکّی ہے یعنی سب کا اتفاق ہے کہ وہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی تھی (۳۷) پندرھواں سبق عمر بن الخطاب کے شرافت اخلاق کے بارہ میں ہے (۳۸) بیسواں سبق تاربرقی کے متعلق ہے (۳۹) قیمتی شے یعنی اونچی قیمت کی اور ثمین کے معنے ثُمُن کے ہیں اور وہ آٹھ حصوں میں سے ایک ہوتا ہے (۴۰) کسی شے کا ضِعف اُسی طرح کا ایک اور ہوتا ہے اور دو ضِعف اُس کے اُسی طرح کے دو اور کو کہتے ہیں۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۴۹ (۱) بلاشک بارشوں کے قطرے اور درختوں کے پتے بیشمار ہیں (۲) بلاشک پرہیزگاروں کی نشانیاں ہوتی ہیں (۳) تحقیق کہ ساتوں آسمان اُس کے قبضہ اور قدرت میں ہیں اور اُس کے غلبہ اور حکومت اور مرضی کے ماتحت ہیں (۴) بلاشک بادشاہوں کی دعائیں رعیت کے حق میں مقبول ہوتی ہیں (۵) بلاشک ہواؤں کے ذرّے اُس کے علم میں ظاہر ہیں (۶) بیشک تمھارے واسطے آسمانی کتابوں میں نشانیاں ہیں مضبوط ظاہر کرنے والی حلال اور حرام کی اور حدود اور احکام کی اور یہ سب تمھارے واسطے سکھانا ہے اور تمھاری جہالت کے لیے اور نفعوں اور نقصانوں کے

بارہ میں کم فہمی کے لیے ادب دینا ہے (۷) اے بادشاہ بلاشک یہ وحشی جانور اور چوپائے اور درندے اور جنگلی جانور اور حیوانات سب ہمارے غلام ہیں اور ہم اُن کے مالک وہ ہمارے خدمت گذار ہیں اور ہم اُن کے آقا ہیں (۸) آلہ ہتھیار کو کہتے ہیں اور جمع اُس کی آلات ہے (۹) ہر ایک سوراخ دار کو مخزوم کہتے ہیں اور پرندسب مخزوم ہیں کیونکہ اُن کی ناکوں کے درمیانی پردے سوراخ دار ہوتے ہیں (۱۰) بلاشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے (۱۱) مسلمان عورتیں ہمارے پاس نہیں ہیں (۱۲) بڑھاپے کے لیے لذتیں نہیں ہیں (۱۳) اور بعض پانی کے جانوروں کے پھیپڑے نہیں ہوتے ہیں (۱۴) خدا کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے (۱۵) نہیں ہیں وہ مائیں اُن کی (۱۶) میں نے ان پوشیدہ اشاروں اور خدائی بھیدوں کو سمجھا (۱۷) بیشک خدائے برتر شمار جانتا ہے ریگ ہائے بیابان کا اور درختوں کے پتّوں کا اور پوشیدہ خیالات کا (۱۸) خدا تجھکو بصارت عطا کرے اے بادشاہ پوشیدہ معاملات کے (دیکھنے یا سمجھنے کو) اور تیرے معاملات سے مشکلات کو ہٹا دے (۱۹) انسان مخلوقات میں سب سے زبردست ہے مضبوط جانوروں کو اپنی منفعت کے لیے مطیع کر لیتا ہے (۲۰) جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول کو تم میں سے جو کہ تمکو ہماری آیتیں پڑھکر سُناتا ہے (۲۱) بعض مسلمانوں نے خیال کر لیا ہے کہ جب ہم (مسلمان) اپنی عورتوں کو اُن کی (یعنی یوروپ والوں) کی عورتوں کی روش پر

تعلیم وتربیت دیں گے اور اُن کو (مسلمان عورتوں) کو یورپین زبانیں پڑھائیں گے تو ہم دُنیاوی لحاظ سے ویسے ہی بجا دینگے جیسے کہ وہ ہیں (۲۲) ہمارے واسطے ضروری ہے کہ ہم اپنی بیٹیوں کو اپنے دین کے آداب وفضائل واحکام کے موافق تربیت دیں (۲۳) لوگ نیک کام کرتے ہیں لیکن بلاشک اُن کو قیامت کے روز مطابق اندازہ اُن کی عقلوں کی جزائیں ملینگی یعنی اُن کو ثواب زیادہ ملیگا جن کی عقل زیادہ ہوگی (۲۴) بہت سے کھانے روکتے ہیں اور کھانوں کو مطلب یہ ہے کہ اکثر بے احتیاطی میں ایسی چیز کھالی جاتی ہے یا اس قدر کثرت سے کھالی جاتی ہے کہ انسان بیمار ہوجاتا ہے اور مدت تک کھانے کے قابل نہیں رہتا یا اُس کو پرہیز کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۷ - (۱) نَصَارٰی جمع ہے نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَۃٌ کی نَصْرَان ملک شام میں ایک موضع ہے جس کی طرف عیسائی منسوب کیے جاتے ہیں۔ مرد کو کہتے ہیں رَجُلٌ نَصْرَانِیٌّ اور عورت کو اِمْرَأَۃٌ نَصْرَانِیَّۃٌ (۵) فُرُوْض جمع ہے واحد فَرْض فرمودہ خدائے تعالیٰ فَرِیْضَۃٌ فرمودہ خدائے تعالیٰ از نماز وروزہ وزکوٰۃ مال فرائض جمع۔ عِلْمُ الْفَرَائِضِ وہ علم ہے جس میں میراث اور ترکہ کے حصّے تقسیم کرکے وارثوں کو ملنے کا ذکر ہے فُرُوض کے معنے خدائے تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیے ہوے حصّے اَلْمَحْدُوْدَۃ (حَدّ کے معنے روکنا اور وہ شے جو روکے اور انتہا ہر شے کی اور اندازہ کیا ہوا اور مقرر کیا ہوا خدا کی طرف سے (۶) صَاعِدًا۔ آگے بڑھکر۔ چڑھکر۔ زیادہ

(۱۶) سَہمٌ تیر کو کہتے ہیں اور یہاں معنی حصہ سِہامٌ جمع ہے (۱۷) مُعَشِّرٌ بیس کرنے والا۔ عِشْرون اور عشرین کے معنے بیس۔ اِس سے ماضی رباعی بنا یا عَشْرَنَ۔ بیس کیا اس سے اسم فاعل ہوا مُعَشْرِنٌ بیس کرنے والا تِسْعَۃَ عَشَرَ انیس اُس کا مفعول واقع ہوا ہے (۱۸) یہ قصہ اصحاب کہف کا ہے دیکھو سورہ کہف پندرھواں سیپارہ رکوع تیسرا۔ رَجْماً بالغیب کے معنے اٹکل پچو۔ رجم کے معنے کنکری یا پتھر مارنا اور غیب کے معنے پیٹ پیچھے ظاہر ہے کہ جب بلا دیکھے نشانہ پتھر سے مارا جاویگا تو وہ خطا کریگا۔ اسی طرح سے کوئی بات بلا واقفیت کے محض اندازہ سے کہی جاوے گی تو وہ صحیح نہیں ہوسکتی اس کو رجم بالغیب کہتے ہیں۔ (۱۹) مَقَامَۃٌ۔ مجلس و گروہے از مردم مقامات حریری ادب کی مشہور کتاب ہے اُس میں پچاس علیٰحدہ مضمون ہیں ہر ایک میں علیٰحدہ قصہ کسی مجلس وغیرہ کا ہے ہر ایک کا نام مَقَامَۃٌ اور ہر ایک مقامہ کو ایک خاص نام سے مثلاً کسی شہر یا مقام کے نام سے موسوم کیا گیا ہے (۲۲) مُلْتَمِسٌ۔ التماس کے معنے ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ لَمْس کے معنے چھونا۔ گھسنا (اُردو میں اس طرح بولتے ہیں کہ آپ سے ایک ضروری التماس ہے یعنی درخواست ہے) (۲۸-۲۹-۳۰) رمل اور مضارع اور متقارب بحروں کے نام ہیں جو علم عروض اور شاعری سے متعلق ہیں دیکھو دروس منظوم کے عنوانات (۳۵) مُسْتَحَبٌّ۔ اسم مفعول ہے اِسْتِحْبَابٌ سے استحباب کے معنے اچھا جاننا نیکو شمردن لہذا مُسْتَحَبٌّ کے معنے ہوئے اچھا سمجھا گیا پسندیدہ (۳۶) اَلْاَعْرَاف۔ اَلْاَعْرَافُ الَّذِیْ فِی الْقُرْاٰنِ سُوْرَۃٌ

بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ - یعنی اعراف جو قرآن شریف میں (مذکور) ہے ایک بڑی دیوار ہے درمیان بہشت اور دوزخ کے (۳۸) تِلُغْراف معرب ہی ٹیلیگراف کا جو انگریزی لفظ ہے تار برقی کے لیے (۴۰) ضِعْفٌ کے معنے دو چند اور ثَلٰثَۃُ اَضْعَافٍ سہ چند اور اَرْبَعَۃُ اَضْعَافٍ چار چند - چوگنا۔ علم حساب میں ذو اضعاف اور ذو اضعاف اقل کا خیال رکھو۔

تشریح الفاظ متعلق صفحہ ۱۴۹ (۱) قَطْرَۃٌ واحد ہے جمع قَطْر اور قَطَرات قَطْر اور قَطَران کے معنے ٹپکنا اور ٹپکانا - مَطَرٌ - بارش - باران - بینہ (۶) مُنَزَّلَۃ - تَنْزِیْل مصدر معنی اُتارنا - ترتیب دینا - منزل مکان کو اور نزیل مہمان کو کہتے ہیں اور نُزُلٌ وہ کھانا ہے جو مہمان نووارد کے سامنے رکھا جاوے اور نزلہ کے معنے زکام نِزْلَۃ معرفت سے مراد نہ پہچاننا (۷) بَہَائِم جمع ہے (واحد بَہِیْمَۃٌ) حیوانات غیر ذوی العقول کلام مبہم جس کے معنے پوشیدہ ہوں صاف نہوں - گول بات اَنْعام جمع ہے واحد نَعَم - چوپایہ - سِبَاعٌ جمع ہے واحد سَبُعٌ - درندہ - خَوَلٌ - خدم وحشم - یہ لفظ جمع ہے واحد اس کا خَائِلٌ محافظ باڈی گارڈ - مَوَالِی جمع ہے واحد مَوْلا - مالک - آقا - یہ لفظ اضداد میں سے ہے یعنی اُس کے معنے آقا اور غلام دونوں کے آتے ہیں - شعر

چہ نامی کہ مولائے نام تو ام + درم ناخریدہ غلام تو ام

(۸) اَدَاۃٌ ہتھیار یا اوزار جمع اَدَوَات (۹) مَخْزُوم - ناک چھدا ہوا وَتَرات جمع وَتَرَۃٌ کی ہے ناک کے اندر کی نرم ہڈی یعنی دونوں نتھنوں

کے درمیان کی نرم ہڈّی (۱۷) قَفر کی جمع قِفَار بیابان جہاں پانی یا گھاس کچھ نہ ہو۔ غَوَامِض جمع ہے غَامِض واحد۔ کلام غامض سخن پوشیدہ۔

ترجمہ اور مطلب متعلق صفحہ ۱۵۲ (۱) بچے (والدین میں) بُزدلی اور بخل پیدا کرنے کے باعث ہوتے ہیں یعنی جس شخص کی اولاد موجود ہے وہ شجاعت اور بہادری کرنے سے پرہیز کریگا کہ مبادا میں اپنی جان کھو بیٹھوں تو میرے بچے یتیم اور لاوارث ہوکر مارے مارے پھرینگے۔ اسی طرح صاحب اولاد زیادہ سخاوت اور دریا دلی سے بچنے کی کوشش کریگا کہ میں جا پیسے بچاؤں گا تو میرے بچوں کے کام آوینگے لامحالہ اُس کو بخل سے کام لینا پڑیگا لہذا اولاد اُس کو بُزدل اور بخیل بنانے کا سبب ہوگی (۲) مسخرا پن دشمنی کا باعث ہوتا ہے (۳) دروغ باعث نقصان ہوتا ہے یعنی بُرائی اور عیب لگنے کا باعث ہوتا ہے (۴) سخاوت فساد کا سبب ہوتی ہے یعنی فضول خرچی سے بربادی منصور ہے (۵) شراب باعث ہوتی ہے کثرت ادرار کا۔ مطلب یہ ہے کہ رقیق اور پینے کی چیز سے پیشاب بہت ہوتا ہے (۶) آدمیوں سے میل جول نہ رکھنے سے عداوت پیدا ہوتی ہے (۷) خوش طبعی سخت عداوت کا باعث ہوجاتی ہے وقار کو زائل کردیتی ہے اور اخوت باہمی کو قطع کردیتی ہے (۸) مذاق کا نتیجہ اذیت ہے یعنی خوش طبعی کا انجام تکلیف ہے (۹) روزہ لازمی طور سے رکھا کر و درحقیقت وہ پسینہ بند کرنے کا باعث ہوتا ہے اور اِترانا روزہ سے جاتا رہتا ہے (۱۰) اولاد باعث جہالت ہوتی ہے یعنی اولاد کی وجہ سے

انسان لڑنے پر آمادہ ہو جاتا ہے اور کم عقلی کا کام کرنے لگتا ہے (۱۱) بھائیوں کا پاس بیٹھنا رنج وغم کے لیے باعث تسلی و تسکین ہوتا ہے (۱۲) اور کفران نعمت سے احسان کرنے والے کا دل بُرا ہو جاتا ہے یعنی جو شخص احسان کرے اُس کی ناسپاسی کرنے سے اُس کے دل میں رنج اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے (۱۳) کاہلی کام کے لیے باعث تاخیر ہوتی ہے اور مقصد کے لیے باعث ناکامی و ندامت ہوتی ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۲ (۱) جُبْن۔ جُبُن۔ بدولی۔ بزدلی (جَبَان۔ بدول۔ بزدل) بُخْل۔ بَخَل۔ بَخِل۔ کنجوس یعنی ممسک ہونا۔ زُفت شدن (۲) ہَزَل۔ سخن بیہودہ۔ مسخراپن بُغْض دشمنی (۳) نَقْص۔ کمی۔ نَقِیصَۃ۔ عیب (۵) بَوْل۔ پیشاب۔ پیشاب کرنا (۶) اِنْقِبَاض۔ علیحدہ ا، بےتعلق رہنا۔ میل جول نہ رکھنا۔ گرفتہ شدن۔ (۷) مِزَاح۔ خوش طبعی۔ بَغْضَاء۔ عداوت سخت۔ جَلْب۔ جَلَب۔ برانگیختہ کرنا۔ کھینچنا۔ سَلْب۔ ہٹانا۔ دور لے جانا۔ محروم کرنا۔ بَہَاء۔ روشنی۔ رونق عزت۔ تمکین و وقار۔ اِخَاء۔ دوستی اور برادری کرنا مُواخاۃ اور اِخاء کے ایک معنے ہیں جیسے مفارقۃ اور فراق اور مواصلہ اور وصال اور ملاقاۃ اور لِقاء۔ (۸) فُکَاہَۃ۔ خوش طبعی۔ دل خوش کرنے کی باتیں۔ مذاق۔ قَوْد۔ کھینچنا جیسے بیل کو آگے سے رسی پکڑ کر چلتے ہیں اس جگہ مراد پیدا کرنا۔ باعث ہونا۔ قائد الجیش۔ لشکر کا سردار جو آگے جاتا ہے اور فوج اُس کے تابع ہوتی ہے (۹) خَتْم۔ قطع کرنا۔ رُکنا۔ بازایستادن۔ عَوْق

پسینہ۔ اَشر۔ حد سے زیادہ خوشی کرنا۔ اترانا (۱۰) خُبث۔ پلید ہونا۔ بگاڑنا۔ مُنعِم۔ نعمت دینے والا۔ مُحسِن۔ سخاوت اور نیکی سے پیش آنے والا (۱۱) مُجالسۃ۔ ہم نشینی۔ مَسلاۃ۔ مصدر میمی ہے مادہ سُلُوٌّ۔ غم دور ہونا۔ باب تفعل میں جاکر یہ مادہ تَسَلُّوٌ ہوا اور بعد تعلیل تسلّی ہوا۔ لہٰذا مَسلاۃٌ کے معنے باعث دور ہوئے رنج کا اَحزان جمع ہے واحد حُزن۔ رنج (۱۳) مَبطاۃ۔ باعث درنگ۔ دیر لگنے کا سبب۔ مَخیَبۃ باعث پشیمانی۔ مادہ خیب۔ اَمل۔ امید۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۳۔ و ۱۵۴ (۱) تثنیہ کا نون ہمیشہ کسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے وَالِدَان اور وَالِدَیْنِ (۲) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور رہتا ہے (مَجرُورَۃٌ غلط ہے مَجرُورٌ ہونا چاہیئے۔)

(۳) دنیا میں اُس کی مثال نہیں ہے پورب نہ پچھم۔ یعنی اس سرے سے دوسرے سرے تک کہیں نہیں ہے (۴) میں اُس گھڑی جانے والا ہوں (۵) روزہ رکھنا یہ ہے کہ کھانے پینے اور جماع سے دن بھر پرہیز کیا جاوے نیت کے ساتھ (۶) پس تیری بینائی آج تیز ہے (۷) بخیل ہمیشہ خوار رہتا ہے (۸) میں اب رنج میں ہوں (۹) بیشک تو ہمارے پاس آج قیام کرنے والا ہے بے خوف (۱۰) اور ہاتی کی سونڈ قائم مقام اُس کی گردن کے ہوتی ہے یعنی اُس کی گردن کی جگہ کام دیتی ہے (۱۱) وہ مجھ سے ثریا کے مقام پر ہے یعنی بہت دور ہے (۱۲) وہ

مجھسے کتے کے ڈانٹنے کے موقع پر ہے یعنی اس قدر قریب ہے کہ جتنے
فاصلہ پر سے کتے کو جھڑک دیتے ہیں (۱۳) وہ مجھسے پاجامہ باندھنے کے
فاصلہ پر ہے یعنی بہت ہی نزدیک ہے (۱۴) آج تمہاری ملاقات
ہے (اور ہم ایک دوسرے سے رخصت ہو رہے ہیں) اور (دوبارہ)
ملاقات کا وعدہ کہاں ہے یہ الفاظ شاعر نے رخصت کے وقت کے لحاظ
لکھے ہیں (۱۵) اُس کے دونوں پاؤں کی اُنگلیاں قبلہ کی طرف ہیں (۱۶)
بہشت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے یعنی میدان جنگ میں جو مسلمان
صبر کے ساتھ لڑے گا اور مارا جائے گا اُس کو بہشت ملے گی گویا تلواروں
کے سائے میں بہشت موجود ہے (۱۷) زمین اور آسمان کے درمیان
کو جَوّ کہتے ہیں یعنی جَوّ کے معنے جو کچھ خلا درمیان زمین اور آسمان کے ہے
(۱۸) اور مینگ درمیان اُسکے دو چھلکوں کے ہے (مثلاً مغز بادام وغیرہ)
(۱۹) اُس کے سامنے کتاب ہے (۲۰) حدّ وہ چیز ہے کہ دو چیزوں کے
درمیان (بطور پردہ) حائل ہو اور کسی شئے کی حد اس کے سرے کو کہتے ہیں
(۲۱) وہ دونوں ایک سے ہیں اُن کے درمیان فرق نہیں ہے (۲۲) دو
چیزوں کے درمیان حائل شئے کو برزخ کہتے ہیں اور نیز دنیا سے آخرت
تلک موت کے وقت سے قیامت تلک زمانہ برزخ کہلاتا ہے (۲۳)
ادب بادشاہوں کے لیئے باعث زینت ہے اور بازاری لوگوں کے لئے
فراخیٔ عیش ہے اور باقی لوگ ان دونوں کے درمیان ہیں (۲۴) یہ
چیز بَین بَین ہے یعنی درمیان عمدہ اور خراب کے اوسط درجہ کی ہے (۲۵)

اور جواہر معدنیہ میں سے بعض ایسی ہیں کہ اُن میں باہم سخت کشش ہوتی ہے جیسے لوہا اور مقناطیس اور بلاشک ان دونوں پتھروں کے درمیان بہت میلان ہے (۲۶) ان دونوں درہموں میں بٹہ ہے یعنی دونوں میں سے ایک کی چاندی اچھی ہونے کی وجہ سے (قیمت میں) زیادتی ہے (۲۷) سفیر قوم کے قاصد کو کہتے ہیں اور جمع اُسکی سفراء ہے (۲۸) اس مسئلہ کے متعلق مختلف مذاہب میں بہت اختلاف ہے (۲۹) اُس کا عمامہ آدمیوں کے درمیان جھنڈا ہے یعنی وہ سردار مانا جاتا ہے اور اُس کی پگڑی جھنڈے کی طرح کام دیتی ہے سب اُس کو دیکھتے رہتے ہیں اور اُس کے اشارے پر کاربند ہوتے ہیں۔ (۳۰) وہ بیس آدمی درمیان امیر اور غریب کے ہیں یعنی کل بیس آدمی امیر غریب ملاکر ہیں (۳۱) وہ قوم درمیان مقتول اور قیدی کے ہوگئی یعنی کچھ مارے گئے کچھ گرفتار ہوگئے کوئی بچا نہیں (۳۲) کھانا تمہارے سامنے ہے (۳۳) یہ بات شباط کی دوسرے دن سے لیکر اذار کی آٹھویں دن تک ہوئی (۳۴) نہیں ہے وہ مگر ایک ڈرانے والا سخت عذاب کے سامنے یعنی سخت عذاب جو آنے والا ہے گویا سامنے رکھا ہوا ہے اُس سے خوف دلانے والا ہے (۳۵) درمیان بصرہ اور مکہ شریف کے پچاس میل ہیں (۳۶) بلاشک علم نجوم درمیان علوم کے چاند کی طرح ہے جو ستاروں کے درمیان چمکتا ہے (۳۷) انسان کے لئے باعث قتل اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی زبان سے بُری بات کہہ بیٹھتا ہے جسکی وجہ سے وہ قتل کردیا

کردیا جاتا ہے (۳۸) عدد میں بِضعٌ (ب کے کسرہ کے ساتھ) کے معنے تین ۳ سے نو ۹ تک کے ہوتے ہیں جیسے دس ۱۰ سے زائد چند آدمی یا عورت (۳۹) ہنسلی وہ استخوان ہے جو درمیان گلے اور کندھے کے ہے (۴۰) بلاشک ایمان والا بندہ درمیان دو خوفوں کے ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۵ و ۱۵۱

(۵) اِمساک۔ روکنا۔ رُکنا۔ پرہیز کرنا۔ گرفت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ (۱۱) مَنَاطٌ۔ باندھنے کی جگہہ۔ لٹکانے کی جگہہ۔ جائے درآویختن (مادہ نَوْطٌ۔ لٹکانا) ثُریّا بمعنے پروین جو کہ مجموعہ چھ ستاروں کا ہے (مادہ اسکا ثراء بمعنے کثرت چنانچہ اردو میں ثروت کا لفظ کثرت مال کے لئے مستعمل ہے) اور یہ اسم تصغیر ہے ثُروٰی کا اور ثُروٰی مؤنث ہے افعل التفضیل کا جیسے اکبر کا مؤنث کبریٰ اور اصغر کا مؤنث صغریٰ (۱۲) زجر جھڑکنا روک دینا۔ بازداشتن مُزْجَر اسم ظرف یا مصدر میمی ہے۔ (۱۳) عقد باندھنا۔ معقد جگہہ باندھنے کی (۱۴) عَہْد۔ ملاقات۔ زمانہ۔ پیمان (۱۷) جَوٌّ۔ ہوا اور فاصلہ یا جگہہ درمیان زمین و آسمان (۱۸) لُبّ۔ عقل اور مغز لبوب جمع اسی سے ہے معجون لبوب یعنی مغزیات کی بنی ہوئی معجون۔ قِشر پوست چھلکا۔ (۲۰) حاجز کا مادہ حجز دو چیزوں کے درمیان آجانا۔ حجاز دہ حصہ ملک عرب کا ہے جو درمیان نجد (اونچی زمین) اور غور (نیچی زمین) کے ہے۔

(۲۳) بَہَاءٌ - خوبی اور زیبائش خوبصورتی اور جمال اور زینت - ریاشں جمع ہے واحد رِیْش - فراخی عیش - مادہ رِیْش - نفع پہونچانا - کھانا - کھلانا - کپڑا پہنانا (۲۴) جَیِّدٌ - اچھا - عمدہ - نفیس - رَدِیٌّ بُرا - ردی (۲۵) مجاذبہ کشش باہمدیگر (۲۸) خلاف - مخالفت اختلاف (۲۹) عِمَامَہ - پگڑی رِلواءٌ جھنڈا اَلْوِیَة جمع - شُبَاطٌ نام رومی مہینے کا ہے جو مقابل فروری کے ہے اور اذار یا آذار بھی ایک مہینہ ہے مقابل ماہ مارچ کے (۳۴) اس جملے مین اِنْ نافیہ ہے یعنی اُس کے معنے ہیں "نہیں" (۳۷) فَكٌّ - جبڑا - دو جبڑوں میں نیچے کا فاک اسفل اور اوپر کا فاک اعلےٰ ہے (۳۸) بِضْعٌ کے معنے چند (۳۹) ترقوہ ہنسلی کی ہڈی جمع تراقی - ثُغْرَةٌ - گردن کے نیچے حصے میں گڑھا سا ہوتا ہے نحر سینہ -

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۵ و ۱۵۶ (۱) فرمان ادب سے بالاتر ہے یعنی ایک فعل جو ادب کے خلاف ہے وہ بھی حکم کی وجہ سے کرنا پڑتا ہے کیونکہ حکم ماننا مقدم ہے (۲) وزیر بادشاہوں کے زیر فرمان ہوتے ہیں (۳) پگڑی اُس کے سر کے اوپر (رکھی ہوئی) ہے - (۴) اور وہ (خدا تعالی) اپنے بندوں کے اوپر غلبہ کے ساتھ حکومت کرنے والا ہے (۵) عمال وزیروں کے ہاتھ کے نیچے ہوتے ہیں یعنی ماتحت اور زیر فرمان ہوتے ہیں (۶) وہ ایک جانور ہے بلی سے کچھ بڑا یعنی بلی سے قدرے اونچا (۷) حباب پانی کے اوپر کے بولے ہوتے ہیں

(۸) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ انسان کا حنک کہلاتا ہے (۹) دیوار کے نیچے (یعنی اس کی بنیاد میں) خزانہ ہے۔

(۱) تانبا چاندی سے کمتر ہے اور لوہا تانبے سے کمتر ہے (۲) نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اللہ کے کوئی دوست نہ مددگار (۳) مال دولت بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوتا (۴) بے شک اس کی ملاقات قریب ہے لیکن اس کے درمیان میں دہشتیں ہیں یعنی بغیر خوف و خطر کے وہاں پہونچنا نہیں ہوسکتا (۵) تیرے قدم کے نیچے رخسار ہے عدو کا۔ یعنی تیرا دشمن بمقابلہ تیرے مغلوب اور ذلیل ہے (۶) درحقیقت اس گھاٹی میں جو سلع کے قریب ہے ایک مقتول (کی لاش پڑی) ہے (۷) نہر کے اس طرف ایک جماعت ہے (۹) بیشک زید شریف ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے (۱۰) اور گروہ سواران میں رہنے کی عزت اس عزت سے کم ہے (۱۱) اس سے اس طرف جلتے انگارے اور کانٹوں کا سوتنا ہے یعنی سخت سے سخت دشواریاں ہیں (۱۲) مسکرانا ہنسی سے کم ہے (۱۳) بغل سے نیچے کو لھے تلک گود کہلاتی ہے (۱۴) ان دونوں کے درمیان ایک پتھر پھینکنے کا فاصلہ ہے (انگریزی میں اسٹون تھرو کہتے ہیں)

(۱۵) شہد کے پہلے مکھیوں کے ڈنک ضروری اور لازمی ہیں (۱۶) شیرینی سے پہلے زمانہ میں تلخی ہے یعنی اول تلخی برداشت کرنا پڑتی ہے پھر مٹھائی ملتی ہے (۱۷) دیکھو نمبر ۱۱۔ یہ اسکے لئے ہے نہ کہ تیرے لئے (۱۸) بعض ان میں کے نیک ہوتے ہیں اور بعض ایسے نہیں ہوتے ہیں (۱۹) یہ انشی

کمتر ہے یا حقیر تر ہے (۲۰) وہ بادشاہ مصر کا ہے اور اس کے قریب کے شہروں کا ہے (۲۱) تحقیق کہ سچا دوست اپنی جان محبوب کی حفاظت مین دے دیتا ہے (۲۲) دریاے جیحون سے اس طرف سب (ملک) تیرا ہے۔

عِنْدَ (۱) دیوار کے پاس ایک درخت ہے (۲) میرے پاس ایک دینار ہے (۳) میری زید سے ایک درخواست ہے (۴) اُسکے پاس بزرگی اور نیکی ہے (۵) زید زیادہ تیز فہم ہے معاذ سے باوجود کم سن ہونے کے بہ نسبت معاذ کے (۶) زمین کے بادشاہ خدا کے نزدیک مٹی ہیں۔ یعنی کچھ قدر و منزلت نہیں رکھتے (۷) اُس کی رائے یہ تھی کہ قرآن شریف پیدا کیا ہوا ہے (۸) یہ بات تمہارے نزدیک مشکل ہے (۹) بھائی زینت ہوتے ہیں خوشحالی میں اور پشت پناہ ہوتے ہیں آزمایش کے وقت۔ (۱۰) یاقوت کی کان جنوبی ممالک میں خط استوار (انگریزی ایکوٹیٹر) کے نزدیک ہوتی ہے (۱۱) میرے پاس اللہ تعالے کے خزانے نہیں ہیں۔ (۱۲) اور جہینہ کے پاس پکی خبر ہے (۱۳) ظرف برتن کو کہتے ہیں اور اسی سے ہیں ظرف زمان و ظرف مکان نحویوں کے اور نیز ظرف کے معنے ہیں دانائی کے۔

قِبَلَ (۱) میں اُس کے آگے حاضر ہوں (۲) میرا فلان شخص کے ذمہ حق ہے

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۵ و ۱۵۶

(۶) دَابَّۃٌ۔ جانور۔ چلنے والا۔ دَوَابُّ جمع مادہ دبّ۔ دَبَّ یَدِبُّ

سِتَوَر۔ بلی - بلاّ فُوَیق - تھوڑا اونچا یہ لفظ مُصَغَّر ہے فَوق کا (۷) یَعَالِیْل (جمع ہے واحد یعلول) حباب پانی کے اوپر آبلہ کی طرح نکلتے ہیں ہندی بُلاّ اور بلبلا (۸) خَنَاک زیر نسخ دون شِعب راہ درکوہ - پہاڑمیں راستہ (۱۱) غضَا ایک قسم کی لکڑی ہے جَمْر- جلتا ہوا انگارہ - خَرْط - شاخ پرسے پتے سونتنا - قتاد ایک درخت خاردار ہے اوس کے پتے ہاتھ سے سوتنے سے ظاہر ہے کہ از حد تکلیف ہوگی حِضن - گود بغل سے نیچے اور کولہے سے اوپر کا حصہ (۱۵) اِبْرَۃٌ - سوئی جمع اِبَر مراد نیش یا ڈنک سے ہے (۱۷) موکب گروہ سواران - عَسْکَر (۹) عُدَّۃٌ - سازو ساخت -

ترجمہ عربی جملونکا متعلق صفحہ ۱۵۷ (۱) نماز تیرے آگے ہے (مطلب یہ کہ نماز کا وقت قریب آنے والا ہے یا یہ کہ نماز تیرے آگے بڑھی جارہی ہے (۲) اوسکی قبر دروازہ کے آگے ہے (۳) اوسکے آس پاس کنیزوں (یعنی لونڈیوں کا) مجمع ہے (۴) اور لوگ اوس کے گرد جمع ہیں (۵) نرکلوں کے بیچ میں ایک شیر تھا (۶) باغ کے وسط میں پانی کا چشمہ (یا فوارہ) تھا (۷) ہالہ ایک چکر یا دائرہ ہوتا ہے آس پاس چاند کے (۸) اور جو کچھ سوا اس کے ہے مجلس کے لئے کفایت کرنیوالی شئے ہے -

قَبْلَ اور بَعْدَ کی مثالیں (۱) موسم گرما سال کی فصلوں میں سے ایک

ہے اور وہ ربیع الاول کے بعد اور سخت گرمی سے پہلے ہوتی ہے
(صیف سے مراد خفیف گرمی اور قیظ سے مراد سخت گرمی) (۲)
اصیل وہ وقت ہے جو عصر کے بعد مغرب تک ہوتا ہے (۳)
زید شریف آدمی اور اس سے بڑھکر یہ بات ہے کہ وہ ادیب
ہے یعنی فضیلت علم بھی رکھتا ہے (۴) پس کیا ہے بعد حق
کے مگر گمراہی (۵) میں تمہارے آنے کے بعد جانیوالا ہوں
(۶) زندگی بعد موت کے لازمی (۹) میں جاننے والا ہوں
جو کچھ آج کے دن میں ہے اور جو کچھ آج سے پہلے کل ہوا تھا
(۹) اوس نے قبول کر لیا تھا اوسکو قبل دھمکی کے (۱۰) میں
تین دن کے بعد سفر کرنیوالا ہوں۔

ظروف مع حرف جار (۱) محمدؐ مخصوص ہیں عام خلائق
کے درمیاں ساتھ فضیلت اور کمال کے (۲) ہمارے کانوں
میں بہرا پن ہے اور ہمارے اور تیرے درمیاں پردہ ہے۔ یہ
خدا کی طرف سے ہے (۳) تم اٹھائے جاؤ گے بعد اپنی موت کے
(۴) وہ جانے والا ہے قبل نماز فجر کے (۵) اون باغوں کے
نیچے نہریں بہنے والی ہیں (۶) بے شک وہ بیٹھا ہے پردہ کے
پیچھے (۷) کیا کوئی بشر دیواروں کے پیچھے سُن رہا تھا۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۷ (۲) جَوَارِی جمع ہے واحد جَارِیَۃٌ کنیز
کنیزک۔ لونڈی (۵) یَرَاعٌ واحد یَرَاعَۃٌ نرکل۔ نیزہ کہ جس سے

تیر اور قلم بناتے ہیں (فارسی میں نے کہتے ہیں اور اسی سے ہے نیستاں اور شیر نیستاں) اور ترکل ونیزہ کا جنگل بیشہ نے (۹) یَنْبُوع - مادہ اسکا نبع یعنی نکلنا۔ مَنْبَع جگہ نکلنے کی یعنی سرچشمہ اور یَنبوع کے معنی فوارہ - چشمہ جمع اسکی یَنَابِیْع (۸) بُلْغَۃ جو چیز کافی ہو واسطے معاش کے - انچہ کفایت کند در معاش. (۵) مَجِیٌّ - آنا مصدر میمی ہے - (۸) بُدٌّ کے معنے چارہ یا جائے گریز لا بُدّ کے معنی لازمی اردو میں بولتے ہیں مثلاً یہ کام کرنا لابدی ہے یعنی ضروری ہے اس سے مفر نہیں ہے - (۱) کَافَّۃً - سب ہمہ - سب کے سب (۲) وَقْر - گرانی گوش - بہرا پن - (۶) (۶) ستارہ - پوشش پردہ - ستائر جمع ہے -

ترجمہ عربی جملونکا متعلق صفحہ ۱۵۸ (۱) اللہ تعالیٰ بڑا ہے ازروئے طاقت کے یعنی اللہ تعالیٰ کی قدرت بڑی ہے (۲) وہ حاتم ہے سخاوت میں یا بلحاظ سخاوت کے (۴،۳) تو زیادہ بلند ہے مرتبہ میں اور بڑھا ہوا ہے مال میں (۵) وہ زیادہ فصیح ہے بہ نسبت میرے گویائی میں (۶) اچھا ساقی ہے زید (۷) بشر بڑا لڑکا ہے (۸) وہ تجھکو کافی ہے بطور مددگار کے (۹) واسطے خدا کے ہے نیکی اوسکی بطور سوار کے مطلب یہ کہ وہ بہت اچھا سوار ہے اوسکا کیا کہنا ہے (۱۰) بُرا ہو اوسکا وہ خراب آدمی ہے (۱۱) میرے پاس دو پیمانے گیہوں کے ہیں (۱۲) اوس کے پاس

ایک رطل (آدھ سیر) تیل ہے (۱۳) میرے پاس رائی بھر سونا نہیں ہے (۱۴) وہ اسی برس کا ہے (۱۵) سب سے چھوٹا زمین کے پہاڑوں میں طور ہے اور بلا شک وہ نزدیک اللہ تعالےٰ کے البتہ قدر و منزلت میں سب سے بڑا ہے (۱۶) میں سب آدمیوں سے بلحاظ قیام گاہ کے بہتر ہوں اور سواری کے لحاظ سے سب سے خوش ہوں اور سب سے زیادہ نفع میں ہوں (۱۷) میں اس مسئلہ میں پندرہ برس سے مشغول ہوں ازروئے بحث اور مذاکرہ اور مناظرہ اور تحریر اور تقریر اور تعلیم کے (۱۸) دمشق ایک شہر ہے شام کے شہروں میں سب سے شاندار اور سب سے خوبصورت جگہ اور معتدل ہوا والا اور مٹی کے لحاظ سے نفیس ترین اور سب سے زیادہ پانی کے لحاظ سے اور سرسبزی عام ہونے لحاظ سے سب سے بڑھا ہوا اور مال کی کثرت والا اور زیادہ لشکر والا اور بلند ترین عمارتوں والا (۱۹) باز کی کنیۃ ابوالاشعث ہے اور وہ جانوروں میں غرور کے لحاظ سے سب سے سخت ہے اور عادات میں سب سے زیادہ تنگ نظر ہے اوسکی بہت سی قسمیں ہیں۔ باز۔ اور باشہ اور شاہیں اور شکرہ اور باز سب میں زیادہ گرم مزاج والا ہے (۲۰) فلاں شخص زیادہ واضح ہے یعنی فصیح ہے گفتگو میں اور صفائی تقریر میں۔

ترجمہ امثلہ نمبر ب جملیہ فعلیہ صفحہ (۱۵۹) (۲۱) خوش ہوا زید از روے نفس کے یعنی زید کا نفس خوش ہوا (۲۲) گلاب کا پھول اچھا ہے رنگ اور خوشبو میں (۲۳) زید پسینے پسینے ہوگیا (۲۴) اور سر بوجہ سفیدی بالوں کے روشن ہوگیا (۲۵) میں بوجہ کسر نفسی کے پست ہوا اور مرتبہ کے لحاظ سے بلند ہوگیا (۲۶) میں نے زمین کو درختوں سے بویا (۲۷) میں نے بوڑھے کو مرتبہ میں اونچا کردیا (۲۸) برگزیدہ ہوا تو از روے سخاوت کے (۲۹) کیسا شریف ہے ابوبکر از روے نسب کے (۳۰) اسے باپ میں نے دیکھا گیارہ ستاروں کو (۳۱) پس جب سنا طبیب نے اس بدگوئی کو تو غصہ سے بھڑک اٹھا (۳۲) کافی ہے علم طب کی بزرگی میں یہ حدیث شریف کہ "علم دو ہیں علم بدنوں کا اور علم مذہبوں کا (۳۳) کافی ہے طبیب کے لئے از روے مذمت کے یہ حدیث کہ" طبیب ضامن ہے اگرچہ حاذق ہو (۳۴) پھر اونکے دل سخت ہوگئے اور وہ بعد اس کے مثل پتھر کے ہوگئے یا پتھر سے بھی زیادہ سختی میں ہوگئے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۸ و ۱۵۹ - (۸) حَسْبُکَ تشریح اسکی اسطور پر ہے اِحْسَاب کے معنے کافی ہونا (فارسی بسند آمدن) اَحْسَبْتُہٗ میں نے اوسکو وہ چیز یا اسقدر چیز دیدی کہ جس سے وہ

خوش ہوجاوے۔ حَسْبُكَ دِرْهَمٌ اے کفاک یعنی تجکو ایک درہم کافی ہے۔ وہٰذا رَجُلٌ حَسْبُكَ مِنْ رَجُلٍ کانہ قَالَ مُحْسِبٌ لَكَ مِنْ غَيْرِهٖ اے کافٍ لَكَ مِنْ غَيْرِهٖ یعنی تجکو کافی ہے غیر کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں حَسْبُ مصدر ہے (۹) دَرُّكَ کے معنی نیکی بھلائی یہ محاورہ ہے کہتے ہیں لِلّٰهِ دَرُّكَ۔ یعنی بہت خوب واہ کیا بات ہے سبحان اللہ (۱۰) وَيْح اور وَيْل کے ایک معنی ہیں یعنی عذاب اور ویح کلمہ ترحم بھی ہے وَيْحٌ کا نصب بوجہ مضمر ہونے فعل کے ہے بطور مفعول کے یعنی اَلْزَمَهُ اللّٰهُ وَيْحَهٗ یعنی خدا اوس سے عذاب لپٹادے۔ (۱۱) قفیز۔ پیمانہ ہے ۱۲ صاع کا اور ایک صاع چار مٹھی بھرا وسط آدمی کا (۲۳) اِنْصَبَّ مادہ صَبٌّ۔ ریختن آب۔ يَنْصَبُّ الْمَاءُ مِنَ الْجَبَلِ پہاڑ سے پانی بہتا ہے (۲۴) اِشْتَعَلَ۔ بھڑک اٹھا۔ روشن ہوگیا (۲۸) اَبْرَحْتَ۔ تعجب کے وقت بولتے ہیں مَا اَبْرَحَ هٰذَا الْاَمْرَ۔ یعنی کیا بڑا اور اہم یہ کام ہے۔ یعنی تعظیم کا کلمہ ہے (۳۱) سِبَابٌ گالی دینا۔ بدگوئی۔ سب وشتم گالی دینا براکہنا (۳۳) حَذَاقَت زیرکی و دانائی اور ماہر ہونا۔

ضمیمہ ہشتم ترجمہ عربی جملونکا متعلق صفحہ ۱۶ و ۱۶۱ (۱) زید عمرو کو مار رہا ہے کھڑا ہوا (۲) زید مارا جارہا ہے کھڑا ہوا (۲) زید اچھا (معلوم ہوتا ہے کھڑا ہوا (۳) زید کھڑا ہوا اچھا ہے بہ نسبت

اس کے کہ بیٹھا ہوا ہو (۴) زید گھر میں ہے کھڑا ہوا (۵) زید قیام پذیر ہے گھر میں کھڑا ہوا (۶) تیرے پاس عمرو ہے بیٹھا ہوا (۷) عمرو تیرے پاس قیام پذیر ہے بیٹھا ہوا۔ (۸) یہ عمرو ہے روانہ ہونے والا (۹) تیرا کیا حال ہے کہ کھڑا ہوا ہے۔ یعنی تجکو کیا ہو گیا ہے کہ بس کھڑا ہوا ہے۔ (۱۰) تیرا کیا حال ہے جو کھڑا ہوا ہے (۱۱) تجکو کیا ہو گیا ہے کہ کھڑا ہے (۱۲) یہ میرا شوہر ہے بوڑھا (۱۳) اون کو کیا ہو گیا ہے کہ پند و نصائح سے اعراض کرتے ہیں یعنی مونھ موڑتے ہیں اور بچتے ہیں (۱۴) کیا تو روانہ ہونے والا ہے سوار ہو کر (۱۵) یہ میوہ بحالت انگور زیادہ اچھا ہے۔ حالت منقی سے یعنی تر و تازہ صورت میں بشکل انگور بہتر ہے۔ بہ نسبت اُس حالت کے کہ خشک ہو کر منقی ہو جاوے (۱۶) یہ ہے زید کھڑا ہوا بات کرتا ہوا۔ (۱۷) وہ جا رہا ہے تن تنہا اپنے ساتھیوں سے علیحدہ (۱۸) گویا کہ پرندوں کے دل تر اور خشک۔ اوسکے گھونسلے کے پاس عناب ہیں یا سوکھے ہوئے چھوارے ہیں۔ اس شعر میں شاعر عقاب کی تعریف کرتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ عقاب نے بیشمار پرند شکار کئے ہیں اور اپنے گھونسلے میں لیجا کر اونکو کھایا ہے۔ اُن پرندوں کے دل وہاں لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کچھ تر ہیں اور کچھ خشک ہیں۔ جو تر ہیں وہ عناب کی طرح سُرخ اور گول نظر

آتے ہیں اور جو خشک ہو گئے ہیں وہ سوکھے چھواروں کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔

امثلہ جملہ فعلیہ مرکب (۱) زید سوار آیا (۲) وہ غار کے دروازہ پر کھڑا ہوا۔ اوسکو سلام کرتا ہوا اور کہتا ہوا (اسطرح (۳) میں گھوڑے پر سوار ہوا درانحالیکہ اُس پر زین کھینچا ہوا تھا (۴) میں نے بادشاہ کو اوس کے پاس روتا ہوا پایا۔ (۵) میں زید پر گذرا درآں حالیکہ وہ بیٹھا ہوا تھا (۶) اوس عورت نے جنا اوس کو درانحالیکہ اوسکی ہڈیاں سیدھی اور خوبصورت تھیں یعنی کل جسم خوبصورت اور توانا تھا۔ (۷) میں باغ میں تھا درانحالیکہ وہ کھلا ہوا تھا یعنی پھول کھلے ہوئے تھے (۸) میں نے اُس سے ملاقات کی درانحالیکہ ہم دونوں سوار تھے (۹) میں اس سے ملا درانحالیکہ میں چڑھ رہا تھا اور وہ اتر رہا تھا (۱۰) میں نے پانی کو خالص پیا (۱۱) زید آگے کو خوش خوش بڑھا (۱۲) میں نے دریا میں سفر نہیں کیا درانحالیکہ وہ تلاطم میں ہو اور نہ میں نے پانی پیا درانحالیکہ وہ کھلا ہوا ہو (۱۳) اور ہم نے اوسکو حکومت دی درانحالیکہ وہ لڑکا تھا (۱۴) موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف واپس ہوئے غصہ میں رنج کرتے ہوئے (۱۵) میں باغ میں گیا درانحالیکہ وہ پختہ تھا یعنی تیار تھا (۱۶) دشمن بھاگ گیا پیٹھ پھیر کر (۱۷) زندگی بسر کر عزیز ہو کر یا جان دیدے

درانحالیکہ شریف ہے مطلب یہ کہ شرافت اور عزت پر زوال آنے
سے پہلے مرنا قبول کر کیونکہ زندگی اُسی وقت تک اچھی ہے جب تک
عزت قائم ہے (۱۸) جبکہ طالب کم سن ہونے کی حالت میں کوشش اور
محنت کرے گا تو بڑا ہو کر سردار رہوگا (۱۹) زمین پر اترا کر نہ چلو
(۲۰) میووں کو کچا مت کھاؤ (یعنی خام ہونے کی حالت میں نہ کھاؤ)
اور نہ کھانے کو گرم گرم کھاؤ (۲۱) اور جو شخص نافرمانی کرے گا
خدا تعالے اور اُس کے رسول کی اور اُس کے حدود سے تجاوز
کرے گا (یعنی احکام کی خلاف ورزی کرے گا) تو وہ اس کو دوزخ
میں ڈالے گا اسطور پر کہ وہ ہمیشہ اُسی میں رہیگا (۲۲) زید سوار
آیا ہنستا ہوا (۲۳) جو لوگ کہ یاد کرتے ہیں خدا تعالے کو کھڑے
اور بیٹھے (۲۴) اور داخل ہو دروازہ میں جھکے ہوئے (۲۵) یہ
عادتیں ہیں کہ جن میں میں نے نشو و نما پائی ہے لڑکپن سے (۲۶)
میں نے زید کو مارا درانحالیکہ وہ بندھا ہوا تھا (۲۷) میں
عمر سے ملا درانحالیکہ دونوں سوار تھے (۲۸) تیری ماں نے تجکو
اے ابن آدم (اے انسان) روتا ہوا جنا تھا (۲۹) نکلی وہ چاند
سی اور جھکی وہ جیسے درخت بان کی نرم شاخ اور خوشبو دی
اُس نے عنبر کی طرح اور نگاہ ڈالی اُسنے ہرن کی سی (۳۰) آئے
(وہ گھوڑے میدان جنگ میں) پاکھر پہنے ہوئے اور نکلے وہ (میدان
جنگ سے) غبار آلودہ (۳۱) اور بلاشک ہم لائے ہیں نیزوں کو

درآنحالیکہ وہ سفید ہوتے ہیں اور واپس لے جاتے ہیں اُن کو سرخ کہ سیراب ہیں (یعنی سرخ خون سے)

امثلہ مندرج صفحہ ۱۶۲ - آیا میرے پاس زید درآنحالیکہ اُس کا لڑکا سوار تھا (۲) وہ اپنے شہروں سے نکلے درانحالیکہ وہ ہزاروں (کی تعداد میں) تھے (۳) پس نہ بناؤ اللہ تعالے کے ہمسر درانحالیکہ تم جانتے ہو (یعنی حقیقت کو جان کر ایسا نہ کرو) (۴) یوسف آگے بڑھا اور خوشی اُس کے چہرہ پر ظاہر تھی (۵) حکم نہ دو درانحالیکہ تم غصہ میں بھرے ہو (۶) محمد رسول خدا ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں سخت ہیں کفار کے خلاف اور رحم کرنے والے ہیں آپس میں دیکھتا ہے تو اُن کو رکوع کرنے والے اور سجدہ کرنے والے آرزو رکھتے ہیں خدا کے فضل کی اور خوشنودی کی (۷) میں نے پہچانا اُن لوگوں کو جو فلاح کی طرف بلاتے ہیں (۸) کیا بنائے گا تو اُس میں (یعنی زمین میں) اُسکو جو فساد کرے گا اُس میں اور خونریزی کرے گا درانحالیکہ ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کرکے اور تقدیس کرتے ہیں تیرے لئے (تقدیس کے معنے پاکی کی طرف منسوب کرنا - پاک بتانا - پاکیزہ کرنا) (۹) اُترو تم درانحالیکہ بعض تم میں سے بعض کے دشمن ہیں (۱۰) کہا اُنھوں نے (برادران یوسف نے) البتہ اگر کھا لے گا اُس کو بھیڑیا درانحالیکہ ہم ایک جماعت ہیں تو تحقیق ہم اُس وقت

نقصان اٹھانے والے ہونگے (۱۱) گویا کہ ہمنے (درانحالیکہ تلواریں میان سے نکلی ہوئی ہیں) سب لوگوں کو جنا ہے یعنی ہم سبکے باپ ہیں یعنی اُن کی حمایت اس طرح کرتے ہیں کہ گویا سب ہماری اولاد ہیں (۱) زید بحالت سوار ہونے کے زیادہ اچھا ہے بہ نسبت اس کے کہ پیادہ پا ہو (۲) زید سوار بہتر ہے زید پیدل چلنے والے سے (۳) میں گذرا اُس پر درانحالیکہ وہ تنہا تھا (۴) نہیں ہے معبود مگر اللہ جوکہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی شریک اُس کا (۵) تم نے وہ کام کیا زور لگاکر (۶) ایضاً (۷) آئے قبیلہ سُلیم میرے پاس اُن کے روڑے اور کنکر یاں یعنی چھوٹے بڑے سب آئے (سلیم غلطی کتابت ہے سُلَیْمُ پڑھو) (۸) آئے وہ جم غفیر ہو کر یعنی بہت بڑی جماعت یکجا ہوکر (۱) گھر میں کھڑا ہوا ایک آدمی ہے (۲) میرے پاس ایک آدمی کا غلام کھڑا ہے (۳) عزّہ کا پرانا کھنڈل ویران (وحشت انگیز) پڑا ہوا ہے (۴) نہ بھروسہ کرے کوئی لڑائی کے دن موت سے ڈر کر رُک جانے پر یعنی میدان جنگ سے منہ چرا کر بیٹھ رہنے پر بھروسہ نہ کرے (۵) اے دوست کیا کوئی عیش مقدر کیا گیا ہے قائم رہنے والا - یہ استفہام انکاری ہے یعنی قضا و قدر نے کوئی زندگی یا عیش قائم رہنے والا نہیں بنایا ہے

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۰ الغایۃ ۱۶۲ مُنْطَلِق روانہ ہونے والا انطلاق - جانا - روانہ ہونا - طلق طلاقۃ کشادہ روئی - طَلِق الوجہ

وطلق اللسان وطلیق اللسان۔ اطلاق بند وقید سے رہا کرنا۔ آزاد کرنا (۱۲) بَعل۔ شوہر و جفت۔ جمع بُعُولَۃٌ۔ عورت کو بَعلٌ اور بَعلَۃٌ کہتے ہیں یعنی زوجہ کو (۱۳) تَذکِرَۃ۔ یاد دلانا۔ نصیحت کرنا پند و نصیحت۔ مُعرِضِینَ اعراض کے معنے منہ پھیرنا۔ مادّہ عرض۔ چوڑائی۔ (۱۵) عِنَبٌ۔ انگور تازہ۔ زَبِیبٌ کے معنے مویز منقی جس کو عوام الناس منقے کہتے ہیں انگور پختہ خشک ہو کر منقے ہو جاتے ہیں۔ منقے کے معنے صاف کیا ہوا مصدر تنقیہ (۱۶) مُحَدَّث حَدِیث کے معنے بات۔ یا بات چیت۔ گفتگو۔ حَدَث اور حدیث کے معنے نیا مقابل قدیم کے۔ اسی سے ہے۔ حادثہ اور حوادث حدوث کے معنے نئی بات ہونا جو ہوئی ہو (۱۸) حَشَفٌ کے معنے چھوارے جو خراب قسم کے ہوتے ہیں۔ بالی کے معنے پرانے یا خشک

امثلہ جملہ فعلیہ مضرب۔ (۶) سَبِطٌ وسَبْطٌ یقال سَبُطَ الجسم اذا کان حَسَنَ القَدِّ والاستوار یعنی وہ شخص جسکا قد سیدھا ہوا ور خوبصورت ہو سَبِطُ الجِسْمِ کہلاتا ہے اور سِبط کے معنے فرزند۔ اَسباطِ فرزندان یعقوبؑ (۷) زَہرَۃٌ غنچہ کلی۔ شگوفہ۔ زاہر۔ کھلا ہوا (۹) اِنحِدَار اترنا نیچے آنا (۱۰) رائق۔ صاف۔ ریق مادہ۔ مُرَوَّقٌ صاف کیا ہوا۔ رَیِّقُ کُلِّ شیءٍ اولہ ومنہ رَیِّقُ الشَّبَابِ والمطر یعنی اول شباب اور اول باران (۱۲) ہائج یعنی بحالت تلاطم ہَیَجَان اردو میں مستعمل ہے بمعنے جوش و تلاطم (۱۸) جہد کوشش

وطاقت و توانائی ۔ اجتهاد ۔ توانائی و وقت را کاربستن ۔ خوب زور لگانا (۱۹) مَرَح بہت خوش ہونا ۔ اترانا ۔ (۲۰) فِجَّۃٌ ۔ خام کچا ۔ فِجّ کے معنے تربوز) (۲۳) قیام جمع ہے واحد قائم قُعود جمع ہے واحد قاعِدٌ بیٹھا ہوا (۲۵) نَشَأ نَشو بڑھنا اور نُمُو کے معنے بھی بڑھنا (اردو میں بولتے ہیں نشو ونما پانا) خُوطٌ ۔ شاخ نازک (دیکھو دروس منظوم صفحہ ۴۲ سطر ۳) فَوَح خوشبو دینا ۔ دمیدن بوئے خوش رَنَا ۔ تکی لگا کر دیکھنا ۔ گھورنا ۔ پیوستہ نگریستن (۳۰) دِرْعٌ زرہ ۔ دَارِعٌ زرہ پوش جمع دَوَارِع گھوڑوں کو زرہ پوش استعارۃً اس وجہ سے کہا کہ بوقت جنگ ایک چیز گھوڑوں کی پشت پر ڈالی جاتی ہے جس کو تِجْفَافٌ (جمع تجافیف) کہتے ہیں اور تجفاف کے معنے ہیں برگستوان یعنی پوششے کہ در جنگ بر اسپ پوشانند دِرْعُ الخیل تجافیفھا اَشْعَثُ ۔ غبار آلود یا پراگندہ مو ۔ اَشْعَث و اَغْبَر ایک ساتھ بولا جاتا ہے ۔ شعر

تنگ از فقیر اشعث و اغبر مدار زانکہ ۔۔۔ بعد از وفات اشعث درگور اغبری

(۳۱) وُرُود ۔ آنا اور صَدَر واپس جانا ۔ باب افعال میں اِیراد اور اِصدار لانا اور واپس لے جانا ۔ حُمُرٌ جمع ہے اَحْمَر واحد ہے رَوِی سیراب ہونا صفحہ ۱۶۲ (۴) بِشْر حُسْنُ البِشْرِ طَلْقُ الوَجْہ یعنی خنداں پیشانی یا ہنستے ہوئے چہرہ والا بشر اور طلاقت الوجہ کے معنے کشادہ روئی لَوَح ۔ چمکنا ۔ نکلنا ۔ لاحَ النجم ستارہ نکلا ۔ (۶) بُغْیَۃٌ ۔ آرزو بِنْتِظار

خواہشمند ہونا ۔ چاہنا ۔ ڈھونڈھنا۔ (۸) سَفک ۔ ریختن خون وماند آں (اردو میں بولتے ہیں سَفّاک خونریزی کرنے والا ۔ دِما جمع ہے دَمٌ کی دَمٌ اصل میں دَمْوٌ ہے دیکھو دروس منظوم صفحہ ۱۳ سطر پہلی اور تیسری)
(۹) ہُبُوط ۔ اترنا فرود آمدن بمعنی نزول (۱۰) عُصْبَۃ ۔گروہ (اسی مادہ سے ہے تعصب مذہبی) (۱۱) سلیل تیغ از نیام کشیدن ۔ میان سے تلوار نکالنا (۷) قَضّ ۔ قضض سنگ ریزہائے خرد چھوٹی کنکریاں ۔ محاورہ ہے جَاءُوْا بِقَضِیْضِہِمْ اے بِاَجْمَعِہِمْ یعنی سب آگئے
صفحہ ۱۶۳ ۔ رسول اللہؐ نے بیٹھکر نماز پڑھی اور بہت آدمیوں نے اُن کے پیچھے کھڑے ہوکر نماز پڑہی (۱) اللہ تعالیٰ زندہ اور قائم ہے
(۲) اللہ تعالیٰ زندگی اور سچائی ہے (۳) دولتمندی قناعت ہی ہے
(۴) وہ لوگ دوزخ کے ایندھن ہیں (۵) وہ شخص میں ہی ہوں ۔
(۶) میں ہوں پروردگار معبود تیرا (۷) میں ہوں راستہ اور زندگی
(۸) کون ہوں میں ؟
صفحہ ۱۶۴ بلاشک آخرت (کی زندگی) ہمیشہ قائم رہنے والا مقام ہے (۱۰) تحقیق تو ہے بہت بخشش دینے والا (۱۱) میں ہوں تیرا رب (۱۲) بیشک یہ ہے سچا بیان (قصص غلطی کتابت ہے ۔ قَصَص پڑھو) (۱۳) بےشک اللہ ہے غالب اور حکمت والا ۔ دین خدا کے نزدیک اسلام ہے ۔ محمد رسول خدا کے ہیں ۔ علی (کرم اللہ وجہہ) دوست خدا کے ہیں ۔ وہ بڑی کامیابی ہے ۔

ضمیر التاکید (۱) کیا یہی ہے اصلاح مطلوب (۲) یہی ہے کہ جس سے چارہ نہیں ہے (۳) اور عورت ہی بہتر ہے لڑکیوں کی تعلیم اور عورتوں کے علاج کے لئے (۴) یہی تو سبب تھا (۵) اگر یہی ہو امرِ حق تیری طرف سے (۶) تو ہی ہے نگہبان اُن پر (۷) لیکن وہی تھے ظلم کرنے والے (۸) مسلمان ہی لشکر تھے یعنی خود مسلمانوں کا لشکر تھا اسمیں غلام یا ملازم شامل نہ تھے (۹) یہ کتاب کسکی ہے ہماری (۱۰) کس چیز نے باز رکھا تم دونوں کو اس سے (۱۲) اُسی کی رائے تھی کہ کوئی کچھ نہ لے (۱۳) اور ہم نے اُس کی اولاد ہی کو باقی رہنے والا بنایا (۱۴) اگر ہم ہی ہیں نیک کردار (۱۵) میں گذرا تجھی پر (۱۶) تو نے میری ہی بزرگداشت کی (۱۷) تو کھڑا ہوا (۱۸) تو نے ہم ہی کو دیکھا (۱۹) میں نے تجھی کو دیکھا

ضمیر الشان (۱) خدا تعالےٰ خالق آفرینندہ ہے اُسکے لئے مخصوص ہیں نام پاک (۲) بیشک میں اللہ ہوں (۳) بیشک لونڈی خدا کی جانے والی ہے (۴) کہہ (اے محمد) اللہ ایک ہے (۵) بیشک کافر خوشحال نہیں ہونگے (یعنی فلاح نہیں حاصل کریں گے)

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۲ آخر ۲ سطر لغایۃ ۱۶۵۔ (۴) رُکن رُکون میل کردن بچیزے و ساکن شدن۔ تکیہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔

احجام مادہ حجم برون آمدگی ہر چیز اس جگہ دوسرے معنیٰ ہیں یعنی رُکنا باز داشتن احجام کے معنے رُکنا۔ باز ماندن۔ حِمام۔ تقدیر مرگ موت

(۴) وُقُودٌ کے معنی ایندھن۔ وَقْدٌ۔ وُقُودٌ۔ بھڑکنا۔ افروختہ شدن وَقُود بالفتح ہیزم یعنی جلانے کی لکڑی (۱۲) قَصَص۔ حال۔ خبر بات۔ سخن۔ قِصّہ (۱۳) تَطَبُّبٌ۔ علاج معالجہ کرنا۔ مُتَطَبِّبٌ۔ علم طب پڑھنے والا۔

صفحہ ۱۶۵ (۱۲) یتناول مضارع کا صیغہ ہے تناول سے تناول کے معنے لینا (اردو میں بولتے ہیں کھانا تناول فرمایئے) (۱۱) بَارِیٌٔ آفریننده پیدا کرنے والا (اسی مادہ سے ہے بَرِیَّۃٌ مخلوق برایع)

ضمیمہ نہم اعراب مستثنیٰ

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۷۔ لغایۃ ۱۶۹

(۱) ہر مرض کا علاج ہے سوائے حماقت کے (۲) ہر شے ہلاک ہونے والی ہے سوائے ذات باریتعالیٰ کے (۳) ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہو جاتی ہے سوائے علم کے (۴) ہر خطاوار کے لئے رحم کرنیوالا ہوتا ہے سوائے باغی کے (۵) ہر مرض کی دوا ہے سوائے موت کے (۶) ہر جانور کا نیچے کا جبڑا متحرک ہوتا ہے سوائے ناکے کے (اس کا اوپر کا جبڑا حرکت کرتا ہے) (۷) یہ بھینس یا بھینسا پانی میں تیر رہا ہے اُس کا تمام بدن پانی میں ہے سوائے دو نتھنوں کے (۸) تمام جسم آزاد عورت کا ستر ہے (یعنی چھپانے کے قابل ہے) سوائے اُس کے چہرے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کے (۹) تمام دانت مونث

ہیں (یعنی عربی زبان میں) سوائے اضراس (داڑھوں) اور انیاب کیلوں کے (۱۰) سب معدنیات میں زنگ لگتا ہے سوائے سونے کے (۱۱) پس پیا اُنہوں نے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے (۱۲) قوم کے لوگ کھڑے ہوئے سوائے زید کے (۱۳) میں گذرا قوم پر سوائے زید کے (۱۴) نہیں گذرا میں قوم پر سوائے ایک گدھے کے (۱۵) نہیں کھڑے ہوئے قوم کے مرد سوائے ایک گدھے کے (۱۶) کھڑے ہوئے قوم کے مرد سوائے زید کے (۱۷) پس نہیں ہیں میرے واسطے مددگار (یا معاونین) سوائے آل احمد کے اور نہیں ہے میرا کوئی راستہ سوائے حق کے راستہ کے (۱۸) خبردار ہر شئے سوائے خدا تعالےٰ کے باطل ہے۔

(۱) نہیں نکلا کوئی سوائے خالد کے (۲) نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید کے (۳) نہیں گذرا میں کسی پر سوائے زید کے (۴) کیا میں گذرا کسی پر سوائے زید کے (۵) نہیں کیا اُنہوں نے اس کو مگر چند لوگوں نے ان میں سے (۶) نہیں توڑا میں نے غنچہ کو سوائے ایک گلاب کے پھول کے (۷) نہیں ظاہر ہوتے ہیں ستارے دن میں سوائے چاند سورج کے (۸) نہیں سنا اُنہوں نے نصیحتوں کو مگر بعض نے ان میں سے (۹) کوئی نہ کھڑا ہو سوائے زید کے (۱۰) کون بخشتا ہے گناہوں کو سوائے خدا کے (۱۱) کیا میں گذرا کسی پر سوائے زید کے۔

(۳) استثنا مفرغ (۱) نہیں ہے دنیا میں کوئی بہادر مگر اُجڈ (یا بے باک غیر محتاط) اور نہ بزدل مگر اپنا بچاؤ کرنے والا (۲) نہیں ہیں اُن میں مگر عقل اور دین کی کھوٹی یعنی سب عورتوں کا دین اور نیز عقل ناقص ہوتے ہیں

صفحہ ۱۶۹ (۳) اور نہیں ہے مثال اس کی مگر تلوار کی سی کہ جسکی روح نہیں ہے اور نہ عقل اور نہ تمیز (یعنی گھوڑے کی مثال بس تلوار کی سی ہے کہ تلوار مالک کے ہاتھ میں ہوتی ہے تو اُس کا کام دیتی ہے اور جب دشمن کے ہاتھ میں پڑگئی تو وہ اپنے کام میں اصل مالک کے خلاف استعمال کرتا ہے) (۴) اور بردباری کا ساتھی ہو ہر موقع اور مقام پر (یعنی تحمل کو کام میں لا اور بردباری اختیار کر) پس نہیں ہے بردباری مگر بہترین دوست اور ساتھی یعنی تحمل بہت مفید بات ہے (۵) اور خلفاے عباسیہ میں باندیوں کی اولاد سے (صرف) تین نہیں ہے سفاح اور منصور اور مخلوع مگر باقی تو سب کنیزکوں اور باندیوں کے بیٹے ہیں۔

(۱) کھڑے ہوئے قوم (کے آدمی) سوائے زید کے (۲) بجز خدا تعالےٰ کے میں سوائے تیری اور کسی کی امید نہیں کرتا ہوں (یا کسی سے خوف نہیں کرتا ہوں) (۳) نہیں کھڑا ہوا کوئی سوائے گدھے کے (۳½) نہیں کھڑا ہوا سوائے گدھے کے کوئی (۴) میں نے طرح طرح کی مٹھائیاں کھائیں سوائے خبیص (افروشہ) کے (۵)

سوائے ابی ثوبان کے کہ تحقیق اُس کے اندر بدکلامی اور دشنام سے بخل ہے یعنی بدکلامی اور دشنام وہی کم کرتا ہے (۶) آئے میرے پاس قوم سوائے زید کے (۷) کھڑے ہوئے قوم (کے آدمی) سوا زید کے (۸) گئے قوم کے آدمی سوائے زید کے (۹) ہمنے اُنکے قبیلہ کو مباح کیا ازروئے قتل اور اسیری کے یعنی اُن کا قتل کرنا اور گرفتار کرنا جائز کرد یا سوائے سفید سر کی بوڑھیا کے اور نادان بچے کے (۱۰) میں نے بڑوں اور چھوٹوں پر احسان کیا سوائے برامکہ کے (یعنی خاندان برمکی کے سوا) (۱۲) آئی میری پاس قوم سوائے زید کے (۱۳) گئے قوم کے آدمی سوائے ایک گدھے کے (۱۴) نہیں آئے میرے پاس قوم کے آدمی سوائے زید کے۔ (۱۵) نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید کے (۱۶) نہیں دیکھا میں نے سوائے زید کے کسی کو (۱۷) نہیں گذرا میں سوائے زید پر صفحہ ۱۷۰ (۱) نہیں ہے اُسکے دل میں کوئی شے مگر میرے دل میں اُس سے بھی زیادہ ہے قلبی کی جگہہ قلب پڑھو۔ (۲) نہیں دیکھا میں نے کسی کو مگر زید اُس سے اچھا ہے (۳) پس نہ مرو تم مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو یعنی مرنے کے وقت تک مسلمان رہو (۴) پس میں نے اُس کو کھولا نہیں تھا کہ وہ شخص جاچکا تھا یعنی میں اپنا جوتہ کھولنے نہیں پایا تھا کہ وہ شخص چلتا بنا (۵) نہیں گرتا ہے کوئی پتہ مگر وہ جانتا ہے اُس کو (۶) کیا وہ دیکھیں گے مگر آوے اُنکے

سامنے اللہ ابر کی گھٹاؤں میں (۷) اور نہیں ہے کوئی چلنے والا جانور زمین میں لیکن اللہ تعالے کے ذمہ ہے اس کا رزق۔ زید بہت مال والا ہے مگر یہ کہ وہ کنجوس ہے (۸) میں سب سے زیادہ فصیح ہوں اُن میں جو ضاد بولتے ہیں (یعنی عرب میں) مگر یہ کہ میں قریش سے ہوں اور بنی سعد بن بکر میں شیر خوار رہا ہوں (۹) فرمایا رسول خدا صلعم نے زیادہ کرو ذکر موت کا پس تحقیق نہیں ذکر کیا گیا تھوڑے میں مگر بڑہا دیا اسکو اور نہ بہت میں مگر کم کر دیا اس کو (مراد یہ ہے کہ موت کا ذکر تھوڑے کام اور مشاغل میں کیا جاوے گا تو اس کو زیادہ کر دے گا اور بہت سی امیدوں اور مصیبتوں میں ذکر کیا جاوے گا تو اُن کو کم کر دے گا)

(۱) نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا (۲) اگر ہوتے انّ دونوں میں یعنی زمین اور آسمان میں اور معبود سوائے خدا تعالے کے تو وہ دونوں خراب ہو جاتے (۳) نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری طرح (۴) نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی جس کو جنون ہو گیا ہے (۵) نہیں ہے یہ مگر فسانے اگلے لوگوں کے (۶) اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح (۷) نہیں ہیں وہ مگر مثل چوپایوں کی بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں (۸) نہیں ہے فضیلت مگر دین سے۔

صفحہ ۱۷۱ (۹) نہیں پیدا کیا ہے فراق مگر واسطے تکلیف دینے عاشقوں کے (۱۰) نہیں ہے زمانہ مگر جاگنا اور سونا اور ایک رات اور ایک دن جو ان دونوں میں صرف ہوتے ہیں (۱۱) اور نہیں ہیں یہ دن مگر صحیفے یعنی صفحے

یا تحریریں یا کتاب (۱۲) اور ہر ایک بھائی اپنے بھائی سے جدا
ہونے والا ہے (قسم ہے تیرے باپ کی عمر کی) سوائے فرقدین کے
اس شعر میں اَبُوہُ کی جگہ اَخُوہُ پڑھنا چاہیئے (فرقدین دو ستارے
ہیں ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں اور بارہ برجوں میں ایک برج ہے جسمیں
دو توام برادران کی تصویر ہوتی ہے دیکھو سرورق جنتری کا (۱۳)
اور خواہ فارغ البال ہو چاہے تنگدست ہو مگر نہیں زندگی بسر کریگا تو
لیکن غم کے ساتھ یعنی امیر غریب سب کو رنج پہونچتا ہے (۱۴)
تیری دنیا کی شیرینی زہرآلود ہے تو نہیں کھائیگا تو شہد کو مگر زہر کے
ساتھ یعنی دنیا کی لذتوں میں تلخی اور زہر ملا ہوا ہے۔ عیش و عشرت
میں بھی تکلیف اور رنج ملے گا (۱۵) تیری دنیا کی تعریفیں مذموم
ہیں پس نہیں حاصل کرے گا تو حمد کو مگر مذمت کے ساتھ یعنی خالص حمد
حاصل نہوگی (۱۶) اور نہیں ہے سلطان مگر دریا (یعنی مانند سمندر کی)
عظمت اور جلال میں اور نزدیکی دریا کی ایسی ہے کہ اُسکے خراب نتیجوں سے
خوف کیا جاتا ہے۔ (۱۷) کیا ہے تیرا خیال اُس قوم کی بابت کہ میانہ
روی پسندیدہ ہوتی ہے مگر ان سے (یعنی اور سب کی میانہ روی پسند کی
جاتی ہے مگر شاعروں کا مبالغہ پسندیدہ ہوتا ہے) اور جھوٹ بُرا
سمجھا جاتا ہے اور مردود ہوتا ہے مگر اُن میں (یعنی شاعروں کے
دروغگوئی کی تعریف کی جاتی ہے) یہ سب (دعوے انسان کے) بلا کسی
دلیل کے ہیں کہ جو اُن کے پاس ہمارے خلاف ہو اور بلا شہادت کے

ہیں سوائے زبردستی اور غلبہ کے یہ قول جانوروں کا ہے سلطان جن کے
دربار میں جہاں جانوروں کی شکایت پر انسانوں اور جانوروں کا مقدمہ
پیش ہے دیکھو اخوان الصفار (۱۹) اسلام چلد یا ہے سوائے کچھ پس ماندہ
کے۔ کم آدمی ہیں جو اس کے پابند ہیں۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۷ الغایۃ ۱۷۱ (۲) وَجْہٌ۔ روی منہ۔
نفس۔ ذات۔ وُجُوْہُ الْبَلَدِ اَشْرَافُہٗ۔ شہر کے شرفار کو وجوہ البلد
کہتے ہیں) وَجِیْہٌ باقدر وجاہ اردو میں مستعمل ہے جہت کے معنے جو سمت
کے ہیں وہ بھی اصل میں وَجْہٌ ہے وَالْبَاہُ رُحُوْصٌ مِنَ الْوَاوِ (۶) اُمّکُّ
جبڑا دیکھو دروس منظوم صفحہ ۲۰ سطر ۴ و ۵۔ مِنْخَرٌ۔ سوراخ بینی منخرین
دونوں نتھنے دروس منظوم صفحہ ۹ سطر ۷ (۹) ضِرْسٌ۔ داڑھ۔ دانت
ضَرَس فعل کے معنے خوب زور سے کاٹنا دانت سے اور ترشی سے دانت
کند ہو جانا۔ اَنیاب کیلئے جمع ہے واحد نابٌ مادہ نَیْب اصل میں
دندان ستر کو ناب کہتے ہیں (۱۰) صَدَأٌ زنگ آلود ہونا جیسے لوہا یا
تانبا زنگ آلود ہوتا ہے۔ (۱۷) شِیْعَۃٌ۔ اتباع وانصار یعنی مددگاران
پارٹی والے۔ اصطلاحًا ہوا داران اولاد فاطمہؓ شَیَّعَ شُیُوعٌ۔ آشکارا
کرنا شائع کرنا مُشْعَبٌ۔ شِعْبٌ۔ راہ درکوہ۔ مَشْعَبٌ۔ راہ راستہ
(۷) نَیِّرَیْن مادہ نور۔ نَیِّرٌ روشنی۔ نیرین۔ شمس وقمر۔ چاند۔ سورج
(۱) تَہَوَّرَ افتادن درچیزے بے بیباکی۔ اُجڈپنا کرنا۔ مُتَحَرِّز۔ حِرْز۔ تعویذ
اِحْتِرَاز اور تَحَرُّز کے معنے پرہیز کرنا اور اپنے آپ کو بچانا (۴) مُشْمَئِزّ

اور محضر کے ایک معنے ہیں یعنی موجودگی کی جگہ اور چشم دید ہونا بھی معنے رکھتا ہے اور مشاہدۃ۔ معاینہ دیدن آنکھ سے چشم دید دیکھنا خِدنٌ دوست اور معشوق (۵) حُرٌ آزاد۔ حُرَّۃٌ زن آزاد سَرَارِیُ جمع ہے واحد۔ سُرِّیَّۃٌ کنیزک فراشی وہ ہے مَنْسُوْبَۃٌ اِلَی السِّرِّ وَ ھُوَ الْجِمَاعُ (۶) خبیص ایک قسم کی مٹھائی جو چھوارے اور روغن سے بنائی جاتی ہے افروشہ۔ ضَنِیْنٌ۔ بخل ضنین بخیل۔ لَحْیًا مصدر بھی ہے لحی ملامت کرنا مادہ۔ لِحَاءٌ پوست درخت چھال (۹) شمطار۔ سفید بال کی بڑھیا یا جسکے بالوں میں سفیدی سیاہی ملی ہو۔ کھچڑی۔

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۷۶ (۱) زید خوبرو ہے (۲) وہ پاک دل ہے (۳) تم مستجاب الدعوات ہو یعنی تمہاری دعائیں مقبول ہوتی ہیں (۴) موت ہادم اللذات ہے یعنی ہر طرح کی لذتوں کو ڈھا دیتی ہے (۵) وہ راست گفتار ہے (۶) وہ ایک پیر مرد ہے دراز قامت اور کوتاہ قدم (۷) جسم کا بیمار (یعنی میں ہوں) اور کھڑے ہونے کے ناقابل (گویا) سخت نشہ کی حالت میں بغیر شراب کے (شاعر نے ایک قصیدہ میں اپنی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے یہ شعر منجملہ دیگر اشعار کے لکھا ہے (۸) اونٹ بڑے جسم والا دراز گردن چھوٹے کانوں والا اور کوتاہ دُم ہوتا ہے (۹) ہاتھی بڑے تن والا لانبے دانتوں کا (یعنی کیلے اُس کے دراز ہوتے ہیں چوڑے کانوں والا کوتاہ چشم ہوتا ہے۔ (۱۰) اور بیل اور بھینسا دونوں دراز دم موٹے سینگوں والے ہوتے

ہیں (۱۱) اور دنبہ لمبے سینگوں کا بڑی چکتی والا ہوتا ہے اُسکے داڑھی نہیں ہوتی ہے (۱۲) اور بکرا (پہاڑی) لانبی داڑھی والا ہوتا ہے اُس کے چکتی نہیں ہوتی بلکہ کھلی ہوئی شرمگاہ والا ہوتا ہے (۱۳) مگر قاصد (یا ایلچی) کو ضرورت ہے کہ ہو مرد عاقل نیک خصلتوں والا گفتگو میں بلیغ اور فصیح زبان والا عمدہ اسپیچ دینے والا امانت کو ادا کرنیوالا وعدہ کا سچا حقوق کی رعایت مدنظر رکھنے والا بھیدوں کو بہت چھپانیوالا اور بیفائدہ گفت گو نہ کرنے والا (۱۴) اور مرغ مؤذن (اذان دینے والا) تو وہ شخص ہے جو دیوار پر کھڑا ہے جس کی داڑھی اور کنگرہ دار تاج ہے۔ سُرخ آنکھوں والا پھیلے ہوئے بازوؤں والا کھڑی ہوئی دُم والا گویا کہ وہ جھنڈے ہیں اور وہ غیرت دار اور سخی اور سخت نگہبانی کرنے والا ہے اپنے زنانخانہ کے معاملات میں اور جاننے والا ہے نماز کے اوقات کا یاد دلانے والا صبح کے وقتوں میں خبردار کرنے والا ہمسایوں کو عمدہ نصیحت کرنے والا (۱۵) ہُد ہُد جاسوس تو وہ شخص ہے جو کھڑا ہے پہنے ہوئے لباس مختلف رنگ کے پیوندوں کا بدبو والا اور وہ حکم کرنیوالا ہے نیکی کا اور منع کرنے والا ہے بُرائی سے (۱۵) لیکن بلبل ہزار داستان تو وہ بیٹھا ہے اُس درخت کی شاخ پر اور وہ چھوٹے جسم کا ہے تیز حرکت والا سفید رخساروں کا بہت التفات کرنے والا چپ و راست اور فصیح زبان والا عمدہ تقریر والا بہت سے راگ گانے والا (۱۶) لیکن ابابیل تعمیر کرنے والی تو وہ چکر لگانے والی ہے ہوا میں سُبک پرواز چھوٹے پیروالی

پورے پروں والی اور وہ بہت تسبیح پڑھنے والی ہے صبح کے وقت میں اور بکثرت دعا و استغفار کرتی ہے شام صبح کے وقت (۱۷) اور سارس جو کیسدار تو وہ شخص ہے جو کھڑا ہے جنگل میں دراز گردن اور پاؤں والا کوتاہ دم بڑے بازووں والا (۱۸) نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے والا ہٰذا (۱۹) شیر درندوں میں سب سے بڑے جسم کا ہے اور وہ چوڑے سینہ اور باریک کمر والا ہے اُس کا پچھایا ہلکا اور سر بڑا ہوتا ہے گول چہرہ والا - کشادہ پیشانی چری ہوئی باچھیں کھلے ہوئے نتھنوں والا مضبوط کلائی والا تیز کیلوں والا سخت چنگل والا - روشن آنکھوں والا زوردار آواز کا سخت دہاڑنے والا دلیر قلب اور ڈرونی شکل والا (۲۰) حمد ہے خدا کو جس کا وجود واجب ہے (۲۱) اونٹنی عضبا (وہ ہے) جسکا کان چرا ہوا ہو اور یہ رسول اللہ صلعم کی اونٹنی کا بھی لقب ہے اور اُسکے کان چرے ہوئے نہیں تھے (۲۲) غلّاب تشدید کے ساتھ بہت غلبہ والے کو کہتے ہیں (۲۳) نقیبہ کے معنے نفس اور لوگوں کا قول میمون النقیبۃ سے مراد ہے مبارک النفس (۲۴) مرد وہّاب اور وہّابۃ وہ ہے جو بہت ہبہ (بخشش) کرے اور غلّابۃ میں ۃ مبالغہ کی ہے (۲۵) تہذیب کے معنے پاک کرنا (یا صاف کرنا) اور شخص مہذب کے معنے پاکیزہ اخلاق والا (۲۶) یہ کتاب دو نسخوں میں تھی جو دونوں تناسب سے جمع کئے گئے تھے اور ایک دوسرے سے مخالف تھے وضع میں ایک ان میں سے تھا کتاب الظرائف واللطائف اور

والا جس کے معنی ظہر کا اور بعض نے ہی کہ اسکے معنی ورانی اور وہ جلد جاتا ہے

دوسرا کتاب الیواقیت فی بعض المواقیت (۲۷) مُزْہِد بوزن مُرشِد کم مال والے کو کہتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے بہترین آدمیوں کا ایمان والا کم استطاعت اور عربوں کا قول زَہِیْدُ الْاَکْلِ یعنی کم خوراک والا (۲۸) تحقیق کہ کم محبت والا مگر عقل کے ساتھ بھلائی کرنے والا ہوتا ہے اور بلاشک بہت محبت والا جہالت کے ساتھ فساد کرنے والا ہوتا ہے (ایک مثل مشہور ہے نادان دوست سے عقلمند دشمن بہتر ہے) (۲۹) اور نہیں کہا میں نے ماہ کامل سے کہ تو نقرہ (چاندی) ہے اور نہیں کہا میں نے آفتاب سے کہ تو سونا ہے کہ رنج کرے اس سے دور تک درنگ کرنے والا اور غصہ میں آوے اس سے بعید الغضب اس قطعہ میں متنبی شاعر اپنے ممدوح کے دربار والے دوسرے شاعروں پر طعنہ زنی کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تو ایسا قصور نہیں کیا (جیسا کہ میرے رقیب شعراء نے کیا) کہ ماہ کامل کو چاندی کہا ہو اور آفتاب کو سونا کہا اور یہ دونوں فعل ایسے ہیں کہ سست سے سست آدمی کو تحریک میں لاویں اور جو غصہ در ہو اس کو غصہ دلادیں قلق کے معنے حرکت اور بے آرامی اسی وجہ سے اردو میں رنج کو قلق کہتے ہیں۔ (۳۰) رہے تو نازو نعمت کے ساتھ ہر زندگی میں۔ دراز سایہ والا۔ اور سبز باغ والا۔ (دور تک سایہ ہونے سے آرام ملتا ہے ٹھنڈک ہونے سے) (۳۱) ہم برگزیدہ ہیں تمام مخلوق سے اور انکی لڑی کے ڈورے ہیں اور باگ ہیں ہر نکیل کے لئے یعنی ہم ان سب کو

یکجا رکھنے والے ہیں جیسے ڈورا موتیوں کو تھامے رہتا ہے اور جس طرح نکیل سب اونٹوں کی باگ یا مہار میں باندھ لیجاتی ہے اور وہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں اسی طرح ہم مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہیں اور ہم غوطہ لگانے والے تاریکیوں میں سب موتوں کے اور ضامن ہیں حوادث روزگار کے یعنی مصیبتوں کے وقت دفعیہ کرنے والے ہیں اور معاملات کی قوتوں کو مضبوط کرنے والے ہیں اپنے عزم سے اور توڑنے والے ہیں قوموں کی رسیتوں کو (۳۲) حمد ہے خدا کے لئے جو جمیل ہے اور فضل (مہربانی) کرنے والا ہے اور پورا دینے والا اور عطیہ دینے والا وافر ہے

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۸۳ (۱) مرجان (یعنی مونگا) چھوٹے چھوٹے موتی ہوتے ہیں (۲) فرمایا رسول خدا صلعم نے مجکو عطا ہوئے ہیں جامع کلمات (یعنی ایسے مختصر الفاظ کہ جن میں بہت سے معنے شامل ہوں) حَشَرَۃٌ واحد ہے حَشَرَات (حشرات الارض) کا اور حشرات کے معنے چھوٹے چھوٹے چلنے والے زمین کے (یعنی کیڑے مکوڑے) (۴) حمد ہی واسطے خدا تعالیٰ کے کہ جسنے معرفت والوں کی عقلوں سے نفیس نفیس حکمتیں (دانائی کی باتیں) پیدا کی ہیں (۵) اور یہ اُس کے بڑے عطیوں میں سے ہے اور مہربانی کے انعام سے اور بڑے احسان سے مطلب یہ کہ یہ اُس کا بڑا عطیہ اور مہربانی کا انعام اور بڑا احسان ہے (۶) ظاہری غصہ بیتر از

باطنی کینہ سے (۷) یہ خاتمہ کلام ہے دعا رخیر پر۔ (یہ عبارت خط کے
آخر کی ہے جس میں دعا طویل لکھی ہوئی ہو) (۸) وہ نہایت قابل قدر
بچہ ہے نہایت شریف باپ سے (۹) اسلام کی بڑی منفعتوں
میں سے اور مذہبوں کے قواعد میں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
ہے (حکم کرنا نیکی کا اور منع کرنا برائی سے) (۱۰) تمام مخلوق تیری عمدہ
شکر کے ساتھ ناطق ہے یعنی تیرا خاص شکر زبان سے ادا کرتی ہے
(۱۱) جب کہ تجکو خزانوں کی احتیاج ہو تو نہیں پاویگا تو کوئی خزانہ جو
نیک اعمال کی طرح ہو یعنی اعمال صالح بہترین دولت ہیں (۱۲) تو
کہہ دے تو نئے کپڑے سے کہ لازم ہے پرانا ہونا یعنی ہر ایک شئے
جو آج نئی ہے زمانہ گذرنے پر پرانی ہو جاویگی اور زمانہ گذرنا ضروری ہے
(۱۳) سلام ہو پرانی قبر والوں پر گویا کہ وہ نہیں بیٹھے تھے مجالس میں
(یعنی اُن کی موجودہ حالت ایسی ہے کہ کبھی دنیا میں عیش وعشرت
نصیب نہیں ہوئی تھی) اور نہیں پیا تھا انہوں نے سرد پانی پیاس بھر
اور نہیں کھایا تھا ہر ایک سوکھی اور تر شے کو۔ (یعنی یہ سب کام وہ بھی اپنی
زندگی میں کیا کرتے تھے) (۱۴) بھوکے رہا کرو کہ بلاشک بھوک پرہیز
گاری کے عمل میں داخل ہے اور بلاشک دیر کی بھوک ایک دن سیر
کر دی جاویگی اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے پرہیز کرو اور انکا ارتکاب
نکرو کہ فی الحقیقت چھوٹے چھوٹے گناہ ایک دن عنقریب جمع کیے جائینگے
صفحہ ۱۴۸ (۱) یہ ہے تمہارے لئے (تلوار دکھاکر) غلام یعنی لڑکے کی

کیطرف سے جو غالب ہے سچی چوٹ اور ادائگی فرض کے لئے (یہ شعر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے رجز میں۔ اور رجز کے معنے یہ ہیں کہ بوقت جنگ حریف کے مقابلہ کو نکلکر شعر پڑھنے اور دبدبہ دکھلانے اور فخر کرنے کا دستور تھا ایسے اشعار کو رجز کہتے تھے)

صفحہ ۱۸۵ (۲) ہم ہیں بیٹے جنگ کے یعنی بہت جنگجو اور ہماری وجہ سے اُس کی آگ ہے (۳) میں وہ ہوں کہ تم کو ماروں گا اور میرا مددگار پروردگار حق ہے اور اسی کے لئے میری ہجرت ہے (۴) اور احمد نیک نے ہلاک کر دیا جلدی سے غبار کے نیچے (یعنی وقت جنگ) اُبَی بن خلف کو درانحالیکہ وہ کوشاں تھا یعنی بہت زور لگا رہا تھا۔

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۸۷ - ۱۸۸

(۱) حاکم حکم والے کو کہتے ہیں یعنی جسکا حکم چلتا ہے (۲) درخت پھلدار (فارسی باردار) پھل والے کو کہتے ہیں (۳) تامر وہ شخص ہے جسکے پاس چھوارے ہوں اور جو لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ تَامِرٌ اور لَابِنٌ اس سے مراد ہے چھواروں والا اور دودھ والا (۴) قسم ہے آسمان کی جو برجوں والی ہے (۵) اس میں (یعنی جنت میں) میوے ہیں اور درخت خرما خوشہ دار اور دانہ (غلہ کے درخت) جس میں ڈنڈی اور پتے ہیں (۶) اور اُس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو جنتیں ہیں دونوں بہشت شاخوں والی (۷) قسم ہے آسمان

کی جو مینہ والی ہے اور قسم زمین کی جو پھٹنے والی ہے بلاشک یہ
قول فیصلہ کن ہے اور وہ بیہودہ نہیں ہے (۸) اور وہ بخشنے والا دوست
رکھنے والا ہے عرش والا بزرگ کرنے والا اس بات کا جو چاہے
(۹) وہ نجیب الطرفین ہے یعنی دونوں دادا اور نانا کی طرف سے
(۱۰) اور تمام اہل عرب کے نزدیک کنیت والے ہوتے ہیں جیسے فاختہ
قمریاں ۔ ساق حر اور مرغ سنگخوار اور ہریل اور دوسرے اسی قسم کے
اور نزدیک عوام الناس کے پلاؤ کبوتر ہیں (۱۰) اور شہر بیروت کے
عمدہ بازار ہیں اور اُس کی جامع مسجد خوبصورتی میں نادر ہے اور وہ سمندر
کے کنارے پر ہے اُسکے دو برج ہیں اور اسکے باغات شاداب ہیں
صفحہ ۱۸۸ (۱۱) رُمحٌ (نیزہ) خطّائرٌ (کہلاتا ہے) جو لچک والا ہو
(یعنی جس میں لوچ ہو اور لپکتا ہوا ہو (۱۲) حام پسران نوح علیہ السلام
میں سے ایک ہیں اور وہ حبشیوں کے مورث اعلےٰ ہیں (۱۳) جد
(دادا) باپ کا باپ اور ماں کا باپ (نانا) ہوتا ہے (۱۴) درحقیقت
جنات ہلکی پھلکی آتشین روحیں ہوتی ہیں (۱۵) ماموں ماں کا بھائی
ہے اور خالہ ماں کی بہن ہوتی ہے (۱۶) کہکشان (ستارو نکی ماں)
کو مَجَرّۃٌ کہتے ہیں اور اُمّ الطریق بڑے راستہ کو کہتے ہیں اور اُمّ الخبائث
(پلیدیوں کی ماں) شراب کو کہتے ہیں (۱۷) اور باز کی کنیت ابوالاشعث
ہے (اشعث کے معنے پریشان پروں والا) (۱۸) ابوالحصین کنیت
لومڑی کی ہے (حصنٌ۔ قلعہ۔ حُصَین چھوٹا قلعہ یا گڑھی) (۱۹) خنّان

کے معنے رحمت اور حنَّان کے معنے رحمت والا (حَنان بمعنا بلا تشدید کے ہے۔ دوسری جگہ اَلحَنَّان بمعنا صیغہ اسم فاعل مبالغہ کا ہے اس میں تشدید صحیح ہے) اسکے بعد ترجمہ نمبر ۲۰ صفحہ ۱۸۹ پر درج ہے یہ غلطی کتابت ہے

صفحہ ۱۸۹ (۲۰) مِسْكِينٌ ذُو مَتْرَبَہ (مٹی والا) سے مراد ہے گرد آلود مسکین ہے (۲۱) درود اور سلام اوپر ہمارے سردار کے جو محمد مکرم ہیں اور اُن کی آل اور اصحاب پر جو فضیلت اور شرافت والے ہیں (۲۲) درود اور سلام ہمارے سردار پر جو محمد ہیں مقام محمود والے (۲۳) دیکھو نمبر ۱۳ (۲۴) کہاں ہیں عقل اور فکر والے کہاں ہیں منافع والے اور تجارت والے (۲۵) پس نصیحت حاصل کرو تم اے بصیرت والو (۲۶) اور وہ نکالنے والا ہے (یعنی نکالتا ہے) دریا ؤں کی گہرائی سے اور سخت پہاڑوں سے معدنی جواہر بہت سے جو بہت منفعتیں رکھتے ہیں نوع انسان کے لئے (۲۶) ابابیل تعمیر کرنے والی وہ ہے جو بنی آدم سے اُن کے مکانوں میں ہمسایگی رکھتی ہے اور اپنے بچوں کو اُنکے گھروں میں پرورش کرتی ہے (۲۷) ہم طاقت والے ہیں اور سخت قوت جنگ والے ہیں (۲۸) ہم صاحب سیف و قلم ہیں اور علم اور قلم والے ہیں یعنی سپاہی بھی ہیں اور منشی بھی ہیں۔ (۲۹) دریائی جانور طرح طرح کے ہوتے ہیں منجملہ اُن کے ناکے اور مچھلیاں ماہی اور کیکڑے اور کچھوے اور مینڈک اور سیپ والے

اور سینگ دار ہوتے ہیں۔

صفحہ ۱۹۰ (۳۰) حمد ہے خدا کے واسطے جو پیدا کرنے والا ہے اقسام مخلوقات کی فرشتے ۔جن ۔ انسان ۔اور پرند جسنے بنایا ہے خلقت کو مختلف طرح کا یعنی پر رکھنے والے دو دو تین تین اور چار چار اور دو پاؤں والے اور چار پاؤں والے (۳۱) شیر درندوں کا بادشاہ ہے اور اُسکے معاون اور لشکر ہیں چیتے اور گلدار اور بھیڑیئے اور شغال (گیدڑ) اور لومڑیاں اور بن بلاؤ اور تمام پنجے اور کیلے والے درندے ہیں اور وہ (شیر) قوت جنگ میں بھینسوں اور ہاتھیوں اور ناکے سے زیادہ سخت ہے اُسکی سختی جنگ کا مقابلہ سخت قوت والے آدمی اور شہسوار ہتھیار بند زرہ پوش نہیں کرسکتے اور وہ استواری عزم رکھتا ہے (۳۲) ہر ایک اہمیت رکھنے والا کام جو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جاوے گا تو خراب ہو جاویگا (فَهُوَ اَبْتَر کے معنے پس وہ ابتر ہے) (۳۳) اور وہ نزدیک ہے اور دور بھی ہے۔ نزدیک ہے مخلوقوں میں مناجات والوں سے اور دور ہے حواس انسانی کے اِدراک سے جن کا کام ادراک ہے۔ حیران ہوگئی ہیں دانشمندوں کی عقلیں فکر کرنے سے اُس کی بزرگی و عظمت اور دبدبہ کے غلبہ میں (۳۴) کہاں ہیں اگلے بادشاہ جو چلے گئے درمیان غُذَیب اور ذی افراد کے (یہ مقاموں کے نام ہیں) جن کا خَوَرْنَق تھا اور سدیر اور بارق اور محل کنگورے والا سنداد کا

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۹۱ - (۱) اونکو ثواب ملیگا جو کہ ختم
نہو گا (۲) اوسکا اثر خ مصر کے سوا (دوسری طرف) ہے۔ (۳) ہیگر پاس
ایک درہم ہے اور نہین ہے (اس جملہ کے آخر مین ذلک محذوف ہے)
(۴) آدمی مخروط داڑھی والا اور مخروط چہرہ والا یعنی دونون مین لمبائی
ہو اور چوڑائی نہو (یا بہت کم ہو) (۵) شَرَابٌ صِرْفٌ یعنی خالص
بلا آمیزش کی (۶) دکھا تو ہمکو راہ سیدھی راہ اون لوگون کی جن پر تونے
احسان کیا نہ کہ اونکی جن پر تونے عتاب کیا ہے (۷) مین اوسکو جانتا ہون
نہ حاسد ہے نہ ظالم ہے (۸) آئے وزیر اور قاضی اور امیر لوگ وغیرہ (۹)
تو نہین سمجھا جاتا ہے مگر جاہل (۱۰) اور ہمارے سوا (کوئی ہوگا جو) دشنام
پر صبر کر لیتا ہے یعنی ہم صبر نہین کرتے (۱۱) کیا سوائے دین خدا کے تم
چاہتے ہو (۱۲) تمنے مجکو مارا بغیر گناہ کے (۱۳) کھڑے ہوگئے لوگ سوائے
ابوبکر کے (۱۴) دوسرے نے گناہ کیا اور تمہارے درمیان مجکو سزا دیگئی ہے
تو گویا کہ مین پشیمان شخص کی انگشت شہادت ہون (کہ بلا قصور دانت سے
کاٹی جاتی ہے) (۱۵) کہا اوسنے درحقیقت دین اور ملک دونون توام مین
اور نہین قوام ہے (یا قیام ہے) دونون مین سے کسیکو مگر اپنے بھائی کے ذریعہ
سے مگر یہ کہ دین برادر مقدم ہے اور ملک موخر ہے پیچھے چلنے والا (۱۶) اور
اہل اسلام مین خارجی ہوتے ہین اور ناصبی اور رافضی اور مرجی اور قدری
اور معتزلی اور اشعری اور شیعی اور سنی وغیرہ شبہ کرنے والے اور انکار کرنے
والے دین مین اور طرح طرح کے کافر (۱۷) مین نے دعا کی اپنے رب سے

کہ مسلط نہ کرے میری امت پر کوئی دشمن سوائے اونکے نفس کے (۱۸) اور سوا تیرے نہین امید کرتا ہون مین کسی اور سے واسطے دور کرنے مصیبت کے (۱۹) اور سوا تیرے اور کوئی ہوگا روکنے والا محتاج سے اپنے فضل وکرم کا (۲۰) بس وہ ابتدا جہان پانی نہ تھا (۲۱) دجال کے سوا اور ہے جس سے مین زیادہ خائف ہون تمہارے بارہ مین (۲۲) وہ ایک گانے ہے جو سدھائی ہوئی یا مشقت نی ہوئی نہین ہے۔

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۹۲۔ (۱) اور سین چھوٹے چھوٹے سانپ ہوتے ہین قریب بالشت کے (۲) زید نے ایک مچھلی بالشت بھر کے قریب ماری (۳) وہ آدمی قریب چارسو کے ہین (۴) اور یہی حال ہے تمام عادتون مین مثل سخاوت اور بخل کے (۵) اور جو کچھ حکم دیا اوس کو اللہ نے جیسے روزہ نماز اور مانند اونکے (۶) عبیداللہ نے حارث کو قریب پچاس ہزار درہم دئے (۷) ہم قریب پانچسو آدمیون کے ہین (۸) بت کی لمبائی قریب تیس ہاتھ کے ہوتی ہے (۹) یہ ایک بت ہے جو اوسط درجہ کے آدمی کے انداز کا ہے (۱۰) وہ درخت اترج کے مانند ہوتا ہے (۱۱) اور ہندوستان مین طاوس ہوتے ہین چتی دار اور سبز رنگ بڑے شتر مرغ کی برابر (۱۲) اوسنے نکالی اوس سے کتاب الطہارۃ پندرہ سو ورقون کے قریب کی

صفحہ ۱۹۳۔ (۱۳) اور اگلے لوگون نے پہاڑ مین زینہ سا کھودا ہے کہ جسپر چڑھا جا سکتا ہے (۱۴) اوسکا پانی ایک حوض مین جمع ہوتا ہے جو ایک تیر کی جست کی برابر لمبا اور اوسیقدر چوڑا ہے (۱۵) ہندوستان مین ایک

چھوٹا سمندر ہے دس فرسخ لانبا اورا وسیقدر چوڑا (۱۶) یہ شہر ایک جزیرہ
ہین ہے (۱۷) جزابن نیست کہ ہیچ مثل ربوا کے ہے (۱۷) اوسکے بازو ہین
چمگادڑ کے سے (۱۸) نہین ہے اوس کے مانند کوئی شئے (۱۹) چھوارے کے
عوض ہین اوسیقدر مکھن ہے (۲۰) اگر متفق ہوجاوین جن اور انسان کہ
اس قرآن کی طرح کا لے آوین تو نہین لاسکین گے (۲۱) اگر درندے مصور
ہوتے بنی آدم کی طرح (۲۲) میرے پاس ہے دوچند اوسکا جو تیرے پاس ہے
(۲۳) اوراوسین سفید بندر ہوتے ہین بڑے بھینڈھونکی طرح کے (۲۴) گدڑا
بجلی کی طرح (۲۵) اگر خرچ کرتا تم ہین سے کوئی ہر روز سونا کوہ احد کی برابر
(۲۶) بعض بدی زیادہ آسان ہوتی ہے (برداشت کرنے ہین) بعض سے
(۲۷) کسی غار ہین ایک شیر رہتا تھا (۲۸) اگرچہ بعض اونہین کے دوسرون
کو لئے پشت پناہ ہوتے ہین (۲۹) ہین نے کچھ لے لئے اور کچھ چھوڑ دیئے (۳۰)
وہ ایک زمین ہے (ممدوح کا ملک) کہ اوسکو شرف (حاصل) ہے اور
دوسری زمین اسیطرح کی ہوتی اگر تیری طرح کا اور کسی زمین میں پایا جاتا۔
(۳۱) تجکو کیا ہوگیا ہے کہ جھوٹ بات کو قبول کرلیتا ہے۔ حالانکہ گواہی کی
قدر وقیمت گواہونکی قدر وقیمت (کے مطابق) ہوتی ہے۔ یعنی گواہ معتبر ہے
تو شہادت بھی معتبر ہے۔ ممدوح سے شاعر شکایت کرتا ہے کہ میرے بدخواہونکی
بات مان لیتا ہے اور وہ ذلیل بے وقعت لوگ ہین (۳۲) نہین تھے سب
مگر جھوٹا بنایا رسولونکو۔ یعنی کوئی باقی نہین رہا۔ سب نے پیغمبرونکو جھوٹا بتایا
(۳۳) سب مرین گے یعنی ہر متنفس مرے گا (۳۴) اور قوم عاد اور فرعون اور

لوطؑ کے بھائی اور اصحاب الایکہ اور قوم تبع سب نے جھٹلایا پیغمبرون کو
(۳۵) نہیں ہے ہر ایک سیاہ چیز چھوارہ اور سفید چیز چربی ۔
صفحہ ۱۹۴ - (۳۶) کیا ہر مرد کو تو جانتی ہے کہ مرد ہے ۔ اور آگ کو جو
بھڑکے رات میں آگ سمجھتی ہے (۳۷) تمام حکمت دو بیتوں میں جمع ہے ۔
اور بات کہنے کی خوبصورتی اختصار میں ہے (دیکھو دروس منظوم صفحہ ۲۰
سطر ۱۲-۱۳) (۳۸) لشکر سب آگیا (۳۹) پانی اونکی گلیوں میں اور عام گھروں
میں بہتا رہتا ہے (۴۰) اور عام مکانات اوس (شہر) کے پتھروں کے ہیں
(۴۱) سب حاجی لوگ آگئے (۴۲) سب خراج وصول ہوگیا (۴۳) اور
سلام اوپر رسول خدا کے جو محمد صلعم ہیں اور اونکے گھرانیوالوں اور ساتھیوں
پر اور سب مسلمان مرد عورتون پر ۔
صفحہ ۱۹۴ - (۱) بے شک بکری سنتی ہے آواز (خدا کی قسم) اپنے رب
کی (۲) کسی دن اپنے نفس کو اوسکی خواہش کے ساتھ آزاد کردینا اوسکے لئے
ہلاکت کی کوشش کرنا ہے (۳) ہم نے اونکو بھگا دیا جیسے گدھ اونکو شکرے
بھگا دیتے ہین (۴) اور سوا تیرے (دوسرا) منع کرنے والا محتاج کا ہے
اپنے فضل کو یعنی اے ممدوح تم نے کبھی ایسا نہین کیا ہے کہ حاجتمند سے اپنی
عنایت اور کرم کو روک لیا ہو (۵) کیا تم چھوڑ دینے والے ہو میرے واسطے
میرے ساتھی کو (۶) مین نے رہائی پائی حالانکہ مرادی نے اپنی تلوار کو
تیز کرلیا ابو طالب کے بیٹے سے کہ جو (ابو طالب) سردار مکہ شریف کی
وادیون کے تھے (ابو طالب کے بیٹے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں) (۷) لہو س

اگر میں قسم کھاؤں تیرے ہاتھوں پر تو البتہ میں قسم کھاؤنگا ایسے قسم والے کی سوگند سے کہ جو تیری سوگند سے زیادہ سچی ہوگی (۸) وہ دونوں لڑائی میں بھائی (یعنی مددگار) تھے اوس شخص کے کہ جسکا کوئی بھائی نہ ہو۔ (۹) جسطرح لکھی گئی کتاب ایک دن یہودی کے ہاتھ سے کہ جو پاس پاس لکھے یا فاصلہ سے لکھے (۱۰) میں نے اوسکو چھوٹے نیزے سے بھونکدیا جیسے او نوخیز جوان اونٹ کو زخم پہونچاتا ہے۔ (۱۱) موافقت بُجَیرؔ کی اے کعب تمکو چھوڑا نیوالی ہے جلدی کی ہلاکت سے اور دوزخ میں ہمیشہ رہنے سے (۱۲) نہیں باز آتی ہیں ہماری خواہشیں ہمارے ارادے توڑنے سے

صفحہ ۱۹۶ - (۱) وہ رو رہا تھا ادب دینے والے کی مار سے (۲) یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دنمیں کسی یتیم رشتہ دار کو یا کسی مسکین خاک آلودہ کو (۳) پس ذکر کرو خدا تعالےٰ کا جیسے کہ ذکر کرتے ہو اپنے موئوں کا (۴) اس سال میں خلیفہ نے جعفر (برمکی) کو قتل کیا تھا (لفظی معنے یہ ہیں خلیفہ (کے حکم) سے جعفر کا قتل اس سال ہوا تھا (۵) دیکھو اس بچہ کا حکم خدا کو ماننا (۶) تو یاد کیا اونہوں نے طپانچہ مارنا بکری کا فرشتے کو (۷) نہیں ہو تم پیروی کرنیوالے اونکے قبلے کی (۸) کیا تم بزرگداشت کرنیوالے ہو زید کے (۹) نہیں ہے کوئی پناہ دینے والا اپنے دوستوں کے دشمن کو (۱۰) مفاخرہ کے معنے یہ ہیں کہ لوگ مسئلے پیش کریں ایک دوسرے پر (۱۱) مشہور وہ شخص ہے کہ جو چھوا رہ نکال زاد سفر رکھتا ہو (۱۲) طرح طرح کے آدمی عاشق ہوتے ہیں طرح طرح کے آدمیوں پر یعنی کسی قسم کے آدمی ایک قسم کے آدمی سے مناسبت

رکھتے ہیں اور دوسری قسم کے انسان اور قسم کے انسان کو چاہتے ہیں (۱۳) عمر مہمان کی طرح ہے یا مثل خواب خیال کے کہ جسکو قیام نہیں ہے۔ اور صاحب عقل تمام حالتوں میں خائف یا منتظر رہتا ہے اپنی موت کا (۱۴) اور بہت سے شخص جنہوں نے ارادہ کیا اوسکو نقصان پہونچانیکا اونہوں نے نقصان پہونچایا اپنے ہی آپکو اور بہت سے جو لشکر اوسکی طرف لانیوالے تھے اونہوں نے رہبری تو کی (یعنی لشکر کی) لیکن خود راہ راست نہ پائی۔ مطلب یہ کہ لشکر لائے لیکن فتح نہ پائی شکست کھائی اور ہلاک ہوئے (۱۵) وہ حکم کرنیوالے ہیں نیکی کا اور خود بھی نیکی کرنیوالے ہیں (۱۶) مرد نبرد (جنگ جو) پہننے والا جنگ کی طرف اوسکے لباس کا یعنی زرہ وغیرہ (۱۷) بنانے والا (یا مقرر کرنیوالا) رات کا آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو شمار وقت کے لئے۔ (۱۸) میں پہنانے والا ہوں زید کو کپڑا ابھڑک دار (۱۹) ہوشیار ہو اے خواہشمند جنگ کے نزدیک آ (۲۰) اے چڑھنے والے پہاڑ پر (۲۱) اے پھیرنے والے میری طرف سے محبت کو (۲۲) کیا تو گمان کرنیوالا ہے عمرو کو عقلمند (۲۳) بے شک اللہ تعالی سننے والا ہے دعا اوس شخص کی جو پکارتا ہے اوسکو (۲۴) میں دینے والا ہوں زید کو ایک درہم (۲۵) آراستہ تھی وہ عورت یعنی پہنے ہوئے تھی طوق کہ جو تعویذ نہیں تھا اور نہ سنار کی ضرب کا بنا ہوا تھا جو لپنے دو وزن یا تول سے درہم گرہ لیتا ہے یا ڈہال لیتا ہے (۲۶) ہم ہیں دینے والے زکوۃ (۲۷) مجکو خبر ملی ہو کہ وہ ہتک کرنے والے ہیں میری آبرو کا (۲۸) آگے بڑھنے والا موت کی طرف پھیرجانیوالا اوسکی تلاش میں لشکروں

کو (۲۹) تیز چلو (یا جھپٹ جاؤ) جنت کی طرف جو مہیا کی گئی ہے واسطے پرہیز گاروں کے اور غم خوروں کے لیے یعنی جو غصہ کو ضبط کر لیتے ہیں۔ (۳۰) جمے ہوئے میرے مکان کے دروازہ پر جب تک کہ مجکو علم تھا جیسے کہ رقیم کے ساتھی غار پر جمے ہوئے تھے یعنی اصحاب کہف (اَصْحَابَ الرَّقِیْمِ غلط ہو اَصْحَابُ الرَّقِیْمِ ہونا چاہیے) اصحابُ فاعل ہے مرفوع لزُوم مصدر نے اسکو رفع دیا ہے۔

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۹۷ و ۱۹۸ (۱) خنجر بڑی چھری کو کہتے ہیں (۲) دفعہ کے معنی ایک بار (۳) عورت پیدا کی گئی ہے ٹیڑھی پسلی سے (۴) طوفان کہتے ہیں باران غالب اور زبردست سیلاب کو جو ہر شئے کو ڈھانپ لے (۵) خوش طبعی یعنی آپسمیں دل لگی کرنا کمتر درجہ کی دشنام دہی ہو یعنی مذاق اور جہل کرنے اور باہم دشنام دہی میں تھوڑا ہی فرق ہے (۶) بلیغ حکماء میں سے بعض کا قول شادی کتخدائی کے بارہ میں یہ ہے کہ وہ مہینے بھر کی خوشی ہے اور ایک مدت کا غم ہے اوس سے مہر کا تاوان (ڈانڈ) پڑتا ہے اور پشت کا کٹنا ہے یعنی پشت کوبی کا باعث ہے۔ مطلب یہ کہ تھوڑے دن خوشی ہوتی ہو تو مدت تک آزار رہتا ہے دین مہر واجب ہوجاتا ہے اور طرح طرح کے بار پڑتے ہیں جنکو برداشت کرنا پڑتا ہے (۷) ہر ایک بڑی نہر کو دریا کہتے ہیں (۸) مددگار بھائی کی حاجت آدمی کو اسطرح ہوتی ہے جیسے خالص پانی کی حاجت ہوتی ہے (۹) صورت کی خوبصورتی جمال ظاہر ہے اور عقل کی خوبصورتی جمال باطن ہے (۱۰) مرحبا کے معنے ہیں اچھی ستائش (۱۱) خوبصورت کنیزک بڑی نعمتوں میں سے ہے (۱۲) الفضاعت

کرنیوالا بادشاہ مثل آفتاب کے ہے موسم سرما میں اور مثل چاند کے ہے خریف
میں اور وہ ساقیوں میں ایسا ہے جیسے جسم میں سر (۱۳) نشۂ حاکم (یا
گورنر) ہونے کا اچھا ہوتا ہے اور خمار اوسکا سخت ذلت ہے یعنی جب عہدۂ
گورنری سے برطرفی ہوتی ہے تو ذلت کا سامنا ہوتا ہے (۱۴) وزارت بڑی
درگاہ کی گناہ ہے بلکہ کبیرہ گناہ ہے (۱۵) اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اسکے وہ ہے بادشاہ بہت پاک سلامت سب عیب سے
امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبروالا (۱۶) اور ترکیب دیا ہو
(یعنی بنایا خدا تعالےٰ نے) میرے سر کی دونوں طرف دو چمکتی ہوئی آنکھوں کو
گویا کہ وہ دونوں صیقل والے آئینے ہیں اور اون دونوں کو آکہ بنایا واسطے اشیاء
دیدنی اور قابل بصارت کے جیسے رنگ اور اشکال روشنیوں اور تاریکیوں
کے۔ یہ قول شہد کی مکھی کا ہے۔

(۴) (۱) میں نے ایک آدمی دیکھا جسکا بھائی اچھا ہے (۲) میں نے ایک
عورت دیکھی جسکا چہرہ خوبصورت تھا (۳) میں ایک آدمی پر گذرا جسکے بہت
دشمن تھے (۴) میں ایک آدمی پر گذرا جسکی ماں خوبصورت تھی (۵) میں
دو عورتوں پر گذرا جنکے والد خوبصورت تھے (۶) میں آدمیوں پر گذرا جنکے
چہرے خوبصورت تھے (۷) میں نے آدمیوں کو دیکھا جنکے مورث شریف تھے
(۸) میں نے ایک آدمی دیکھا جنکے مورث شریف تھے (۹) ایضاً (۱۰) میں نے
زید کو دیکھا جسکا چہرہ خوبصورت ہے (۱۱) ابوالفتوح العجلی نے بیان کیا ہے
جسکا ذکر پیشتر ہو چکا ہے (۱۲) آیا وہ مرد جسکے والدین فاضل ہیں (۱۳) آئے

یسوع (عیسی علیہ السلام) جنکی دونوں طبیعتیں کامل ہیں (۱۴) مر گئے
وہ بادشاہ جن کا ذکر پیشتر ہو چکا ہے (۱۵) عذاب ہے اُن لوگوں پر
جن کے دل سخت ہیں (۱۶) اے بادشاہ مہربان رحم و عنایت کرنے
والے نرم دل ان گروہوں پر تحقیق خدا یتعالیٰ وہی پیدا کرنے والا
اُن کا ہے اور رزق دینے والا ہے اور اُن پر مہربان اور رحم
کرنے والا ہے (۱۷) شہد کی مکھی نے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے
دیا ہم کو بادشاہ اور نبوت اور یہ دونوں بڑی پوری نعمتیں ہیں
کہ جن سے اکثر مخلوق جن اور انس میں محروم ہیں (۱۸) جدا کردیا انھوں
نے (مجھ سے) جوان عورت نازک اندام کو جسکا پچھایا کھڑے ہونے کے
وقت اُس کو بٹھلائے دیتا ہے گداز جسم والی کہ سرخ ہے اُسکا
(موضع تقبیل یعنی) لب و دہان فربہ دراز قد والی کہ سپید ہے اُسکا
موضع برہنگی یعنی ہاتھ پاؤں (۱۹) میرا بچھونا گھوڑے کی پشت ہے
و لیکن میری قمیص یعنی کرتہ لوہے سے گندھا ہوا ہے یعنی میں زرہ
پہنے ہوئے ہوں جو گُتھی ہوئی ڈھیلی (یعنی جسم پر بھرپور آتی ہے)
صاف شفاف کہ جس کو داود علیہ السلام کے دونوں ہاتھوں نے مضبوط
کر کے بنایا ہے

اَلْاَسْمَاءُ الْمَنْسُوبَةُ

اردو اور فارسی میں اَلْاَسْمَاءُ الْمَنْسُوبَةُ بکثرت مستعمل ہیں جو کہ ان دونوں

زبانوں میں صرف یائے معروف لگانے سے بنتے ہیں لیکن عربی میں
یائے مشدد مستعمل ہے مثلاً ہم روزمرہ بولتے ہیں زبان فارسی۔
عودہندی۔ حافظ شیرازی۔ دلائل عقلی ونقلی۔ تاج سلطانی۔ فرمان
شاہی زبان عربی۔ مردعراقی زبان دہلوی۔ محاورہ لکھنوی۔ آفات
اَرْضِیّ وسماوی۔ سال شمسی ماہ قمری روضہ نبوی۔ چھاپہ مصری
حنفی۔ سُنّی نص قرآنی۔ حیلہ شرعی۔ مجلس علمی بنگالی۔ پنجابی وغیرہ
شعر: دریں چمن گل بیخار کس نچید آرے جمال مصطفوی با شرار بولہبی ست
ان سب مثالوں میں یائے نسبت لگی ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ
کوئی شخص یا شئے منسوب ہے اس اسم کی طرف جس میں یائے نسبت لگی
ہوئی ہے اسم منسوب کی جگہ صرف اَلنِّسْبَۃ بھی بولتے ہیں۔ ذیل میں
چند اسماء منسوب بطور امثلہ کے درج کیے گئے ہیں جن میں صرف یائے
مشدد لگی ہوئی ہے اَرْضِیٌّ شَمْسِیٌّ اَدَبِیٌّ عَقْلِیٌّ عِلْمِیٌّ شَرْعِیٌّ
قِیَاسِیٌّ مَالِکِیٌّ عُرْفِیٌّ دِمَشْقِیٌّ حِسِّیٌّ۔ حِجَازِیٌّ عِرَاقِیٌّ عَرَبِیٌّ
جن اسماء ثلاثی کے آخر میں الف مقصورہ ہو تو وہ یٓ لگانے سے
پہلے واؤ سے بدلا جاتا ہے اور اگر واؤ سے پہلے کسرہ ہو تو فتحہ کردیا
جاتا ہے اور یہ قاعدہ باوجود تائے تانیث کے جاری کیا جاتا ہے۔
عَصًا عَصَوِیٌّ فَتًے (جوان مرد) فَتَوِیٌّ رَحًی (چکی) رَحَوِیٌّ مَعْنًے
مَعْنَوِیٌّ قَذًی (آنکھ میں تنکا پڑا ہوا) قَذَوِیٌّ عَمٍ (اصل عَمِیٌّ اندھا)
عَمَوِیٌّ شَجٍ (اصل شَجِیٌّ غمگین) شَجَوِیٌّ قَاضٍ قَاضَوِیٌّ یا قَاضِیٌّ

مُشْتَرٍ مُشْتَرِیٌّ دَوَاۃٌ دَوَوِیٌّ مِرْقَاۃٌ (سیڑھی) مِرْقَوِیٌّ
حَانَاۃٌ (دکان شراب) حَانَوِیٌّ مصطفےٰ مُصْطَفَیٌّ (مُصْطَفَوِیٌّ خلاف
قیاس اور زمانہ حال کی ایجاد ہے) قُرْبیٰ قُرْبِیٌّ یا قُرْبَوِیٌّ نیز
فَعِلٌ اور فَعِلَۃٌ کے اوزان سے نسبت کے بنانے میں کسرہ کا فتحہ
کردیا جاتا ہے جیسے مَلِکٌ مَلَکِیٌّ کَبِدٌ کَبَدِیٌّ الصَّدِفُ صَدَفِیٌّ
شَقِرہ شَقَرِیٌّ۔
اسم منسوب بنانے میں شروع سے الف لام اور آخر سے ۃ یۃ
ساقط کردیئے جاتے ہیں جیسے مَکَّۃ مَکِّیٌّ بَصْرَۃٌ بَصْرِیٌّ الکوفۃ کوفی
اِفْرِیقِیہ اِفْرِیقِیٌّ اَلْقِبْلَۃ قِبْلِیٌّ اَلْعَامَّۃُ (عوام الناس)
عَامِّیٌّ اَلْخَاصَّۃُ (ممتاز لوگ) خَاصِّیٌّ۔ صِقِلِّیَّۃ صِقِلِّیٌّ عِدَّۃٌ (وعدہ)
عِدِیٌّ زِنَۃٌ (وزن) زِنِیٌّ اَلدُّنْیَا دُنْیَوِیٌّ حُبْلےٰ حُبْلَوِیٌّ
(دُنْیَائِیٌّ اور حُبْلَاوِیٌّ بھی درست ہے) اَلْاِسْکَنْدَرِیٌّ مِئَۃٌ (سَنَہ)
مِئَوِیٌّ جمع مؤنث سالم کی ات اور جمع مذکر سالم کا واو نون اور ان علامت
تثنیہ ساقط ہوجاتے ہیں اثنان (دو) اِثْنِیٌّ اور ثَنَوِیٌّ اَلْمُسْلِمُوْن
مُسْلِمِیٌّ عرفات عَرَفِیٌّ اَلْحَرَمَان (مصر کی دو بلند عمارتیں جو قدیم
سلاطین کی دو قبریں ہیں)
حَرَمِیٌّ عِشْرُوْن عِشْرِیٌّ مِئُوْن (صدہا سیکڑے) مِئِیْنِیٌّ

عجمی مقامات کے ناموں سے جو اسم منسوب بنائے گئے وہ اکثر بیقاعدہ ہیں اور کبھی عربی ناموں سے بھی اسم منسوب بیقاعدہ بنائی جاتی ہیں.

نام مقام	اسم منسوب	نام مقام	اسم منسوب
البحرین	بَحْرَانِیٌّ	مَرْو	مروزِیٌّ
دَارَ بَّا	دَارَانِیٌّ	حران	حَرْنَانِیٌّ یا حَرْنَانِیٌّ
الرَّیُّ	رَازِیٌّ	مانی	منانِیٌّ یا مَنَوِیٌّ یا مَانِیٌّ
القیروان	قَرَوِیٌّ	آذربیجان	اَذَرِیٌّ یا اَذْرَبِیٌّ
طَبَرِسْتَان	طَبَرِیٌّ	تِهَامَةٌ	تِهَامٍ یا التِّهَامِیُّ
طَبَرِیَّة	طَبَرَانِی	اَلْیَمَنُ	یَمَانٍ یا اَلْیَمَانِی یا یَمَانِیَةٌ
سِجِسْتَان	سِجْزِیٌّ	اَلشَّامُ	شَآمٍ یا الشَّآمِی شَآمِیَةٌ

واضح رہے کہ کبھی باقاعدہ اسمار منسوب. یَمَنِیٌّ شَآمِیٌّ اور تِہَامِیٌّ بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

ذیل کی مثالوں میں جن میں اصل مادہ کے تین حروف کی بجائے دو حروف قائم ہیں اسم منسوب بنانے میں تیسرا حرف عود کر آیا ہے نیز جب کہ تیسرا اسقاط شدہ حرف یَ ہے تب بھی واؤ قائم کیا جاتا ہے اَبٌ (اصل میں اَبَوٌ اور تثنیہ اس کا اَبَوَانِ ہے) اَبَوِیٌّ اسی طرح اَخٌ اَخَوِیٌّ اُخْتٌ اُخَوِیٌّ اور اَخَوِیٌّ اِبْنٌ اِبْنِیٌّ اور بَنَوِیٌّ بِنْتٌ

رِفْتِیٌّ اور رِفَوِیٌّ حَمٌ (شوہر کا باپ یا بھائی) حَمَوِیٌّ لُغَۃٌ لُغَوِیٌّ
لِثَۃٌ (مسوڑھا) لِثَوِیٌّ اَمَۃٌ (کنیزک) اَمَوِیٌّ اِسْمٌ (مادہ سمو)
اِسْمِیٌّ اور سُمَوِیٌّ اِسْتٌ اِسْتِیٌّ یا سَتَہِیٌّ یَدٌ یَدِیٌّ اور یَدَوِیٌّ
دَمٌ دَمِیٌّ دَمَوِیٌّ غَدٌ غَدِیٌّ غَدَوِیٌّ شَفَۃٌ شَفَوِیٌّ اور شَفَہِیٌّ اور
شَفِیٌّ شَاۃٌ شَاوِی اور شَاہِیٌّ اور شَائِیٌّ

جمع سے اسم منسوب قدیم عربی میں نہیں بنایا جاتا (جب تک کہ جمع علم یا
بطور علم کے مستعمل نہو) مثلاً فَرِیْضَۃٌ اور فرائض سے فَرَضِیٌّ صحیفہ
اور صحائف سے صَحَفِیٌّ حَصِیْرٌ (چٹائی) اور حُصُرٌ اسکی جمع سے حَصَرِیٌّ
کِلَابٌ کِلَابِیٌّ ہَوَازِن (نام قبیلہ کا) ہوازِنیٌّ المدائن (نام شہر کا)
سے مَدَائِنِیٌّ اَلْاَنصار سے اَنْصَارِیٌّ الاعراب (دیہاتی عرب)
اَعْرَابِیٌّ اَلْاَحْلَافُ (باہم حلیف اقوام) اَحْلَافِیٌّ

لیکن زمانہ حال میں جمع سے اسم منسوب بہ کثرت بنتے ہیں جیسے کُتُبٌ
کُتُبِیٌّ حُصُرٌ (جمع حصیر کی) حُصُرِیٌّ مَنَاخِلُ (چھلنیاں۔ جمع ہے مُنْخُلٌ کی)
مَنَاخِلِیٌّ صفات صِفَاتِیٌّ فرائض فرائضی مشاغل مشاغِلِیٌّ وغیرہ

جو اسم دو لفظوں سے مرکب ہوتے ہیں تو کبھی پہلے لفظ سے اسم منسوب
بنایا جاتا ہے اور دوسرا ساقط کردیا جاتا ہے اور کبھی پہلا ساقط کردیا
جاتا ہے اور دوسرے سے اسم منسوب بنایا جاتا ہے مرکب اسنادی
اور مزجی میں جہاں دونوں کلمے بالکل لفظ واحد کی طرح ہوں پہلا جزو
قائم رکھا جاتا ہے اور جس مرکب میں اِبْنٌ اَبٌ اُمٌّ بِنْتٌ ایک

خبر ہوں تو یہ الفاظ ساقط کردیے جاتے ہیں۔

تأبّط شراً لغوی معنے ہوئے بغل میں لیا اس نے شر کو، یہ نام ایک شاعر اور شجاع شخص کا جو کسی مجمع میں سانپ کو بغل میں چھپا لاتا تھا)

تأبّطیٌّ بَعلَبَک بَعلیٌّ معدیکرب مَعدِیٌّ عبدالمطلب مُطّلبیٌّ ابن الازرق اَزرَقِیٌّ ابوحنیفہ حَنَفِیٌّ ابن الزبیر زبیری ابوبکر بَکرِیٌّ نظام الملک نظامیٌّ امرؤالقیس اِمرِیٌّ عبیداللہ عبیدی عبدمناف مَنافِیٌّ حَضرموت حضرمیٌّ۔

بعض صورتوں میں الف نون زائد کرکے یای نسبت لگائی جاتی ہے اور ان الفاظ سے تعریف کے معنے نکلتے ہیں مَنظَرٌ مَنظرانِیٌّ (خوشنما خوش منظر) شَعَرٌ۔ شَعرانِیٌّ (زیادہ بالوں والا یا دراز بال والا) لحیۃٌ لِحیانِیٌّ جِسمٌ جُسمانِیٌّ (بڑے جسم والا) رَقَبۃٌ رَقبانِیٌّ (موٹی گردن والا) حَوصَلۃ حَوصلانِیٌّ (بڑے پوٹہ والا) جُثّۃٌ جُثّانِیٌّ۔

نُورانِیٌّ روح رُوحانِیٌّ تحت تحتانِیٌّ فوق فوقانی۔ ربٌّ ربّانِیٌّ جَوّانِیٌّ (اندرونی۔ بجی) بَرّانِیٌّ۔ (بیرونی)۔ ظاہری

چند دوکاندار اور پیشہ وروں کے نام اسی طرح کے ہوتے ہیں۔

فاکہانِیٌّ (زمانہ حال میں فاکہیٌّ کرلیا گیا ہے) میوہ فروش سِمسِم کے معنے تل اور سِمسانِیٌّ اور سِمسِمِیٌّ تل فروش باقِلانِیٌّ (مختصر باقِلیٌّ اور نیز باقلاوِیٌّ۔ پھلی بیچنے والا

یاد رکھو کہ مَدِینۃ کے معنے شہر اس سے اسم منسوب مَدَنِیٌّ ہے لیکن

خاص شہر کا نام بھی المدینۃ ہے اُس سے مَدِینِیُّ اسم منسوب ہے لیکن فارسی کتابوں میں مَدَنِی مستعمل دیکھا گیا ۴ مرحبا سید مکی مدنی العربی

اسم تصغیر کا بیان مزید

دیکھو نصاب مرغوب حصہ اول صفحہ ۱۹۹-۲۰۰

جن اسمار کے آخر الف نون زائد ہوتا ہے تو وہ تصغیر بنانے میں گرایا نہیں جاتا بلکہ قائم رکھا جاتا ہے جیسے زَعْفران سے زُعَیْفِران اور اُفْعُوانٌ (سانپ) سے اُفَیْعُوان۔ لیکن جن اسمار کے آخر میں الف نون زائد ہوں اور اُن کا مادہ سہ حرفی ہو اور اُن کا مؤنث فَعْلیٰ کے وزن پر نہو تو اُن کی تصغیر فُعَیْعِیلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے سُلْطَانٌ۔ سُلَیْطِیْنٌ۔ سِرْحَان (بھیڑیا) سُرَیْحِیْنٌ۔ رَیحَانٌ رُوَیْحِیْنٌ

اسیطرح جب اسم کے آخر میں ۃ یا الف مقصورہ (رسمتہ مؤنث یا الف ممدودہ علامت مؤنث یا الف نون زائد ہوا اور مؤنث اُس کا فَعْلیٰ کے وزن پہ ہو یا علم (نام) ہو یا الف نون تثنیہ کا ہو یا واؤ نون جمع مذکر سالم کا ہو یا ا ۃ جمع مونث سالم کی ہو یا الف لام وزن جمع اَفْعَال کا ہو تو ان سب صورتوں میں اصل حروف سے تصغیر بنا کر تصغیر کے آخر مین یہ حروف جوڑ دیے جاتے ہیں۔ جیسے قلعہ سے قلیعہ۔ طلحۃ سے طلیحۃ۔ سَلَمَۃُ (ایک مرد کا نام ہے)

سے سُتَیلِمۃٌ حُبْلیٰ (حاملہ عورت) سے حُبَیلیٰ ۔ سَلمیٰ سے سُلَیمیٰ حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ سَلْمَانُ سے سُلَیمَانُ ۔ سَکْرَانُ سے سُکَیرَانُ مُسْلِمَانِ (دو مسلمان) سے مُسَیْلِمَانِ مُسْلِمُونَ سے مُسَیْلِمُونَ مُسْلِمَاتٌ سے مُسَیْلِمَاتٌ اَجْمَالٌ (بہت سے اونٹ) سے اُجَیْمَالٌ اصحاب سے اُصَیْحَابٌ اَلْفَاظٌ سے اُلَیْفَاظٌ اَبْیَاتٌ سے اُبَیَّاتٌ وغیرہ ۔

بعض اسمار سے تصغیر خلاف قیاس یعنی بیقاعدہ بنی ہے جیسے رَجُلٌ سے رُوَیْجِلٌ دُخَانٌ (دھواں) سے دُوَیْخِنٌ مَغْرِبٌ سے مغیربان عَشِیٌّ عَشِیَّۃٌ (شام کا وقت) سے عشیشتہ یا عُشَیْشِیَۃٌ انسان سے اُنَیْسِیَانٌ لَیْلَۃٌ سے لُیَیْلِیَۃٌ بَنُوْنَ سے اُبَیْنُوْنَ دِیْنَارٌ سے دُنَیْنِیْرٌ (گویا اصل لفظ دِنَّارٌ مانا گیا ہے) دِیْوَانٌ سے دُوَیْوِیْنٌ (گویا لفظ دِوَّانٌ مانا گیا ہے) دِیْبَاجٌ سے دُبَیْبِیْجٌ (گویا اصل لفظ دِبَّاجٌ مانا گیا ہے)

وہ اسمار جن میں مادہ کا تیسرا حرف ساقط ہو گیا ہے وہ تصغیر بنانے میں عود کر آتا ہے عام اس سے کہ آخر میں ۃ مؤنث کی ہو یا نہو جیسے اَبٌ (اصل میں اَبَوٌ ہے) سے اُبَیٌّ اَمَۃٌ (کنیزک ۔ لونڈی) سے اُمَیَّۃٌ فَمٌ (منہ یہ لفظ اصل میں فَوْہٌ ہے دیکھو درس منظوم صفحہ ۶ سطر ۵) سے فُوَیْہٌ شَاۃٌ سے شُوَیْہَۃٌ شَفَۃٌ (لب) سے شفیھۃ مَاءٌ سے مُوَیْہٌ اور مُوَیْجٌ لُغَۃٌ سے لُغَیَّۃٌ ہَنَۃٌ (چیز) ہنیھۃ یا ہنیئۃ یا ہُنَیَّۃٌ سَنَۃٌ سُنَیْہَۃٌ اور سُنَیَّۃٌ

لیکن ساقط شدہ حرف اُس وقت عود نہیں کرتا جبکہ اسم میں علاوہ ۃ کے تین حرف موجود ہوں جیسے ناسٌ (اصل اُناسٌ ہے) نُوَیْسٌ شَاکٌ (اصل شائکٌ) سے شُوَیْکٌ

تصغیر الترخیم سے یہ مراد ہے کہ مادہ نکالکر تصغیر بنائی جاوے اگر مادہ سہ حرفی ہے تو وزن تصغیر کا فُعَیْلٌ ہوگا اور اگر مادہ کے چار حرف ہونگے تو فُعَیْعِلٌ کا وزن ہوگا جیسے حَامِدٌ حُمَیْدٌ ہَمَامٌ ہُمَیْمٌ قِرْطَاسٌ قُرَیْطِسٌ اَوْرَقُ وُرَیْقٌ حَارِثٌ حُرَیْثٌ قَاضِیٌ قُضَیٌّ اَسْوَدُ سُوَیْدٌ

اسماء الفعل ثلاثی یعنی مصادر ثلاثی کے اوزان

جاننا چاہیے کہ ثلاثی مجرد کے مصادر مختلف وزنوں کے ہوتے ہیں لہٰذا فہرست ذیل درج کی جاتی ہے (۱) فُعُوْلٌ جیسے دُخُوْلٌ خُرُوْجٌ قُدُوْمٌ لُزُوْمٌ وُرُوْدٌ جُحُوْدٌ غُدُوٌّ (۲) فَعُوْلٌ جیسے وَضُوْءٌ وَقُوْدٌ وَلُوْعٌ قَبُوْلٌ (۳) فَعْلٌ جیسے ضَرْبٌ عَجْزٌ فَہْمٌ قَوْلٌ سَیْرٌ غَزْوٌ جَرْیٌ (۴) فَعَلٌ عَمَلٌ طَلَبٌ جَلَبٌ نَظَرٌ کَرَمٌ فَرَحٌ سَخَطٌ خَلَلٌ زَلَلٌ (۵) فِعْلٌ جیسے فِعَلٌ کِبَرٌ عِظَمٌ صِغَرٌ ثِقَلٌ سِمَنٌ رِضیً (۸) فُعْلٌ جیسے جُبْنٌ شُغْلٌ زُہْدٌ شُرْبٌ شُکْرٌ سُخْطٌ وُدٌّ (۹) فَعَالٌ جیسے صَلَاحٌ فَسَادٌ ذَہَابٌ نَفَاذٌ رَوَاحٌ نَفَاذٌ (۱۰) فِعَالٌ جیسے کِتَابٌ حِجَابٌ نِکَاحٌ قِیَامٌ اِیَابٌ شِرَادٌ نِفَارٌ اِبَاءٌ (۱۱) فُعَالٌ جیسے مُزَاحٌ سُؤَالٌ زُکَامٌ سُعَالٌ مُشَاءٌ نُعَاقٌ نُعَابٌ (۱۲) فَعَالَۃٌ جیسے فَصَاحَۃٌ جَزَالَۃٌ نَظَافَۃٌ ظَرَافَۃٌ ضَخَامَۃٌ زَہَادَۃٌ (۱۳) فِعَالَۃٌ جیسے کِتَابَۃٌ سِفَارَۃٌ عِبَادَۃٌ صِیَانَۃٌ (۱۴) فَعَالِیَۃٌ کَرَاہِیَۃٌ طَمَاعِیَۃٌ عَلَانِیَۃٌ رَکَانِیَۃٌ (۱۵) فَعْلَۃٌ جیسے رَحْمَۃٌ کَثْرَۃٌ غَیْرَۃٌ حَیْرَۃٌ (۱۶) فَعَلَۃٌ جیسے غَلَبَۃٌ عَظَمَۃٌ سَکَاۃٌ ضَبَعَۃٌ (۱۷) فَعِلَۃٌ جیسے سَرِقَۃٌ (۱۸) فِعْلَۃٌ جیسے حِمْیَۃٌ عِصْمَۃٌ نِشْدَۃٌ (۱۹) فُعْلَۃٌ جیسے اُدْمَۃٌ سُمْرَۃٌ (۲۰) فُعُوْلَۃٌ جیسے سُہُوْلَۃٌ صُعُوْبَۃٌ عُذُوْبَۃٌ (۲۱) فُعُوْلِیَۃٌ جیسے

خصوصیۃٌ جھولیۃٌ شیوخیۃٌ (۲۲) فیعلٌ جیسے نیشٌ لعیثٌ رحیلٌ زہیلٌ
صہیلٌ ازیزٌ (۲۳) فعیلۃٌ جیسے حمیۃٌ شکیۃٌ (۲۴) فعلٰی جیسے تقوٰی
دعوٰی (۲۵) فعلٰی جیسے جمزٰی مرطٰی (۲۶) فعلٰی جیسے ذکرٰی (۲۷) فعلٰی
جیسے رجعٰی بشرٰی (۲۸) فعلانٌ جیسے شنآنٌ لیّانٌ زیدانٌ (۲۹)
فعلانٌ جیسے خفقانٌ جولانٌ طوفانٌ ریحانٌ نزوانٌ شنآنٌ (۳۰)
فعلانٌ جیسے حرمانٌ نسیانٌ رضوانٌ (۳۱) فعلانٌ جیسے رجحانٌ غفرانٌ
کفرانٌ شکرانٌ (۳۲) فعلوتٌ جیسے جبروتٌ رحموتٌ رھبوتٌ
(۳۳) مفعلٌ جیسے مدخلٌ مجبسٌ محملٌ مفرٌّ (۳۴) مفعِلٌ جیسے
مکبرٌ مرجعٌ موثقٌ موعدٌ میسرٌ مصیرٌ محیضٌ مجیٌٔ (۳۴) مفعلۃٌ
جیسے محمدۃٌ محبۃٌ مرمۃٌ مودۃٌ مرضاۃٌ (۳۵) مفعلۃٌ جیسے معرفۃٌ محمیۃٌ
مرزیۃٌ موجدۃٌ ادیۃٌ (۳۶) مفعلۃٌ جیسے مہلکۃٌ مقدرۃٌ (۳۷)
فعلۃٌ جیسے غلبۃٌ (۳۸) فعلۃٌ جیسے جبلۃٌ (۳۹) فعالۃٌ جیسے
بغایۃٌ خفارۃٌ (۴۰) فعلّٰی جیسے غلبّٰی (۴۱) فعلاءُ جیسے رغباءُ رہباءُ
(۴۲) فعلوتٰی جیسے جبروتٰی رحموتٰی رہبوتٰی (۴۳) فعلاءُ جیسے
رہباءُ جن مصادر کے اوزان میں میم زائد شروع میں ہے انکو
مصدر میمی کہتے ہیں۔

تمام شد المعلم حصہ اول

دُرُوسِ منظوم

مؤلفہ مولوی قمر علی صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈوکیٹ دہلی

ابتک کوئی کتاب منظوم عربی زبان کے الفاظ اور محاورات کی مع ترجمہ اردو نہیں لکھی گئی تھی جسطرح فارسی الفاظ کے لئے خالق باری تھا ورنامۂ فارسی نامہ وغیرہ کتابیں موجود ہیں۔ حالانکہ عربی زبان کے مبتدی کے لئے ایسی کتاب سے بہت فائدے متصور ہیں اور جس کتاب میں عربی الفاظ کا ذخیرہ منظوم ہو وہ فارسی اور اردو والوں کے لئے بھی بدرجہ غایت کارآمد اور مفید ہوگا۔ چنانچہ اس اشاعت سے یہ ضرورت بحسن وخوبی رفع ہوگئی ہے۔

نظم کا پیرایہ دلکش اور مرغوب ہونے کی وجہ سے لغات کا ذہن نشین ہوجانا آسان ہوتا ہے اس کتاب سے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے عربی زبان جاننے کی بنیاد پڑتی ہے اور اردو فارسی کے لئے ذریعہ تکمیل اور زینت کا ہوتا ہے۔ اسکے اشعار مختلف بحروں میں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ہر قطعہ کا وزن اور بحر عروض بھی عنوان پر دیدیا گیا ہے اور علاوہ الفاظ کے مصرعے اور ابیات عربی کا ترجمہ منظوم بھی دیدیا گیا ہے۔ الفاظ کا مادہ اور واحد کی جمع اور مرادف اور متضاد الفاظ عربی ابیات کی شرح منظوم غرضکہ علم ادب کی ہر شاخ سے مبتدی کو روشناس کیا گیا ہے کم سن طلبہ اس کتاب کو شوق سے پڑھتے اور یاد کرتے ہیں یہانتک کہ تکمیل کو دیں بھی یہ اشعار ان کی زبان پر رہتے ہیں

چکنا سفید دبیز کاغذ صفحات ۴۴

قیمت ۸ علاوہ محصولڈاک ۴۔

ملنے کا پتہ
منیجر فیضی پریس
محمد یار خاں منیجر فیضی پریس
محلہ شاہ گنج ... دہلی

المشتہر
منشی محمد جان منیجر فیضی پریس دہلی
محلہ شاہ تارا ... دہلی